"یقیناً ہم نے اس قرآن کو عربی (زبان) میں نازل کیا ہے تاکہ تم (اسے اچھی طرح) سمجھ سکو۔"
(یوسف 12: آیت 2)

عربی سیکھئے

قرآن و نماز کی دعاؤں سے

الاعلام الاسلامی

قرآن اور نماز کی دعاؤں سے عربی سیکھئے

جمع وترتیب : مولانا امان اللہ فیصل و مولانا مشتاق احمد شاکر
و مولانا عمر فاروق حفظہم اللہ تعالیٰ

نظر ثانی : شیخ الحدیث مولانا محمود احمد حسن حفظہ اللہ تعالیٰ
و شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد یوسف قصوری حفظہ اللہ تعالیٰ

معاونین : مولانا محمد عمر و سید عبد الودود حفظہما اللہ تعالیٰ

زیر نگرانی : محمد عبید اللہ عبد اللہ حفظہ اللہ تعالیٰ

ناشر : الاعلام الاسلامی
کمرہ نمبر **10**، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ)، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ
ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ فون: **32627369 / 32210209**

طلب کیجئے .... تقسیم کیجئے .... ثوابِ دارین حاصل کیجئے

بطورِ صدقۂ جاریہ آپ یہاں ⬆ اپنا یا اپنے مرحومین کا نام لکھ کر یا صرف نیت کر کے تقسیم کیجئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ھَدٰىنَا لِھٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰىنَا اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ

پیارے بہن بھائیو .... السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ہم نے عام لوگوں کی سہولت کے پیشِ نظر عربی قواعد (گرامر) کے متعلق اہم اسباق (حصہ اوّل) کتاب کے شروع میں دیئے ہیں۔ان اسباق کوروزانہ پڑھیئے اور ذہن میں بٹھائیے پھران کی روشنی میں خودقرآن کریم کی آیات کا خودترجمہ کرنے کی کوشش کیجئے۔اطمینان کے لئے کسی مستند عالم دین کے ترجمہ سے اپنے ترجمہ کوملا کر چیک کیجئے۔(سلیس اردو ترجمہ قرآن یا مختصر تفسیر ابن کثیر سورہ فاتحہ وعمّ پارہ ہم سے بھی طلب کر سکتے ہیں)۔اس عمل سے ان شآءاللہ العزیز چند ہی ماہ میں آپ قرآن کریم اور دیگر عربی عبارتوں کوسمجھنے لگیں گے، پیغام الٰہی کے مفہوم کوسمجھنے کی بدولت آپ کوقرآن مجید کی تلاوت کا اصل لطف آئے گا، آپ کا سینہ قرآن کریم کے نور سے منور ہوگا اور آپ کو یہ احساس ہوگا کہ آپ اب تک اللہ تعالیٰ کی کتنی عظیم نعمت سے ناواقف تھے۔

عربی زبان سیکھنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ روزانہ بار بار اللہ تعالیٰ سے یہ دعا بھی مانگتے رہئے کہ اللہ ربّ العزّت آپ کے سینہ کوقرآن کریم اور سنت نبوی کے لئے کھول دے۔

قرآن مجید میں بہت سے الفاظ 2 یا زائد معانی میں استعمال ہوئے ہیں۔سیاق وسباق سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کہاں کون سالفظ کس معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔

ہم نے اس کتاب کے آخر (حصہ سوم) میں نماز میں پڑھی جانے والی دعاؤں کا ترجمہ بھی دیا ہے۔نماز کی دعاؤں کا ترجمہ یاد کریں پھر دیکھیں کہ نماز پڑھنے میں کیا لطف آتا ہے اور اللہ ربّ العزّت سے تعلق کتنا مضبوط ہوتا ہے۔ان شآءاللہ تعالیٰ۔

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کوانتہائی فائدہ مند بنائے،ہم سب کوقرآن فہمی کا شعور بخشے، قرآن کریم کو ہمارے دلوں کی بہار، سینوں کا نور، ہر قسم کے غم اور فکر کو دور کرنے کا سبب بنائے اور ہمیں اس پر عمل کرتے ہوئے نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائے۔اللہ عزّ وجل ہم سے یہ خدمت قبول فرماتے ہوئے اسے تمام مسلمانوں کے لئے صدقہ جاریہ بنادے۔آمین ثم آمین۔

خادم قرآن وحدیث : محمد عبید اللہ عبد اللہ

مقدمہ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ: اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

فرمانِ الٰہی ہے:-(ترجمہ)

(ترجمہ)''جب وہ (حضرت سلیمان علیہ السلام) چیونٹیوں کی ایک وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو، تم سب اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ، ایسا نہ ہو کہ سلیمان (علیہ السلام) اور ان کا لشکر تمہیں بے خبری میں روند ڈالے۔ سلیمان (علیہ السلام) اس (چیونٹی) کی اس بات پر مسکرا کر ہنس دیئے اور دعا کرنے لگے: اے میرے پروردگار، مجھے توفیق عطا فرما کہ میں آپ کی نعمتوں کا شکر بجالاؤں جو آپ نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہیں اور میں ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جو آپ کو پسند ہوں اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالیجئے۔''

(سورہ النمل 27: آیت 18 تا 19)

اس آیت مبارکہ میں اللہ کے جلیل القدر پیغمبر حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر خیر ہے جو اپنے وقت کے ایک صاحب جاہ حشم، ذی سطوت وشوکت بادشاہ اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ و پسندیدہ نبی تھے۔ وہ ایک دفعہ اپنے لشکر کے ساتھ جو کہ انسانوں، جنوں اور پرندوں پر مشتمل تھا عازم سفر ہوئے۔ راستے میں چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزر ہوا، ایک چیونٹی نے انہیں دیکھ کر باقی چیونٹیوں کو اپنے اپنے بلوں میں چلے جانے کا مشورہ دیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام چیونٹی کی بات سنتے ہی جذبہ تشکر وامتنان سے سرشار ہو کر پکار اٹھے: اے میرے پروردگار، مجھے اس نعمت پر شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔

مقام غور ہے کہ پرندوں کی بولی سکھائی جانے پر حضرت سلیمان علیہ السلام اس قدر فرحت کے ساتھ دست بہ دعا ہیں تو جس انسان کو اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک اور نبی رحمۃ للعالمین اور اہل جنت کی بولی سیکھنے کا موقع عنایت فرمادیں اسے کس قدر اللہ ربّ العزّت کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ اہل جنت کی آپس میں گفتگو بھی عربی زبان میں ہوگی۔

فرمانِ الٰہی ہے:-(ترجمہ)''اس (جنت) میں ان کی زبان سے یہ بات نکلے گی''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ''(اے اللہ، آپ پاک ہیں) اور ان کا باہمی سلام یہ ہوگا''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ''(تم پر سلامتی ہو) اور ان کی آخری بات یہ ہوگی: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔''(یونس 10: آیت 10)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے:-''عربی زبان سیکھو (اس لئے کہ تمہارا دین عربی زبان میں ہے)۔'' (بیہقی۔ عن ابی عثمان رحمۃ اللہ علیہ)

زیر نظر کتاب عربی زبان کی اسی اہمیت کے پیش نظر مرتب کی گئی ہے۔ عربی زبان کی تعلیم وترویج اور قرآن فہمی کے لئے اب تک جتنی کتابیں میرے زیر مطالعہ رہی ہیں، میں نے یہ کتاب ان سب سے بہترین پائی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے مرتبین، معاونین، مصاحبین اور منتظمین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس ادارہ کو دن دگنی، رات چوگنی ترقی و خوشحالی عطا فرمائے اور اس عظیم کاوش کو اللہ تعالیٰ قبول عام بناتے ہوئے سب کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اٰمِین

فقط: شیخ القرآن والحدیث مولانا محمود احمد حسن

حصّہ اوّل : عربی گرامر (قواعد صرف ونحو) کے اہم اسباق

سبق نمبر 1

مبتدا اور خبر

جس کلام سے پوری بات سمجھ میں آجائے اسے جملہ کہتے ہیں۔جس جملہ کے شروع میں اسم ہو اسے جملہ اسمیہ اور جس کے شروع میں فعل ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں جیسے : اَللّٰہُ خَالِقٌ (اللہ خالق ہے) جملہ اسمیہ ہے اور خَلَقَ اللّٰہُ (اللہ نے پیدا کیا) جملہ فعلیہ ہے۔ جملہ اسمیہ کے پہلے جز کو مبتدا کہتے ہیں اور یہ عموماً معرفہ (خاص چیز کے لئے استعمال) ہوتا ہے اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں اور یہ عموماً نکرہ (عام چیز کے لئے استعمال) ہوتا ہے۔مبتدا مذکر ہوتو خبر بھی مذکر ہوگی، مبتدا مؤنث ہوتو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

جملہ اسمیہ (مبتدا اور خبر) کی مثالیں :

اَللّٰہُ غَفُوْرٌ	مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ	اَللّٰہُ عَلِیْمٌ
اللہ خوب بخشنے والا ہے	محمد (ﷺ) رسول ہیں	اللہ خوب جاننے والا ہے

اوپر کے تمام الفاظ مذکر ہیں۔جس طرح ہم اردو میں مرد کے لئے جمیل اور عورت کے لئے جمیلہ استعمال کرتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی مؤنث ہوتو اس کی علامت ’’ۃ‘‘ لگائی جاتی ہے جیسے :

رَجُلٌ مُسْلِمٌ	اِمْرَءَۃٌ مُسْلِمَۃٌ	رَجُلٌ مُؤْمِنٌ	اِمْرَءَۃٌ مُؤْمِنَۃٌ
مسلمان مرد	مسلمان عورت	مومن مرد	مومنہ عورت

عربی میں کسی اسم میں خصوصیت پیدا کرنے کے لئے ’’ال‘‘ استعمال کیا جاتا ہے جس طرح انگریزی میں The استعمال ہوتا ہے۔لفظ کے شروع میں ’’ال‘‘ کے لگا دینے سے 2 پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہے گا۔مثلاً :

رَجُلٌ	اَلرَّجُلُ	حَسَنَۃٌ	اَلْحَسَنَۃُ
آدمی	خاص آدمی	نیکی	خاص نیکی

سبق نمبر 2

مضاف اور مضاف الیہ

یہ 2 اسموں کا مرکب ہوتا ہے جس میں پہلے اسم کی دوسرے کی طرف نسبت کی جاتی ہے۔ پہلے اسم کو **مضاف** اور دوسرے کو **مضاف الیہ** کہتے ہیں۔ اس مرکب کا اردو ترجمہ کرتے وقت درمیان میں ''کا، کی، کے'' آتا ہے۔

مضاف، مضاف الیہ کی مثالیں :

كِتَابُ اللّٰهِ	قَوْمُ هُوْدٍ	عِبَادُ اللّٰهِ
اللہ کی کتاب	ہود کی قوم	اللہ کے بندے
يَوْمُ الْقِيَامَةِ	بَيْتُ اللّٰهِ	رَحْمَةُ اللّٰهِ
قیامت کا دن	اللہ کا گھر	اللہ کی رحمت

مضاف ہمیشہ **مضاف الیہ** سے پہلے آتا ہے اور اس پر نہ ''اَل'' آتا ہے نہ '' تنوین'' (2 زبر، 2 زیر، 2 پیش)۔

مضاف الیہ ہمیشہ **مضاف** کے بعد آتا ہے اور اس کے آخری حرف کے نیچے زیر ہوتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

مضاف ، مضاف الیہ پورا جملہ نہیں بلکہ جملے کا ایک جز (حصہ) ہوتا ہے۔

کبھی ایک ہی جملے میں کئی **مضاف الیہ** بھی آجاتے ہیں۔ جیسے : مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (جزا کے دن کا مالک)۔ **مضاف** کی صفت لانی ہو تو ہمیشہ **مضاف الیہ** کے بعد لائی جاتی ہے جیسے : نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ (اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ)۔ یہاں اَلْمُوْقَدَةُ ۔ نَارُ کی صفت ہے۔

سبق نمبر 3

موصوف اور صفت

یہ 2 اسموں کا مرکب ہوتا ہے جس میں سے دوسرا اسم پہلے کی کوئی صفت بیان کرتا ہے۔

موصوف، صفت کی مثالیں :

كِتَابٌ مُبِيْنٌ	عَرْشٌ عَظِيْمٌ	رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ	اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
واضح کتاب	عظیم عرش	امانت دار رسول	سیدھی راہ
رَبٌّ غَفُوْرٌ	مَتَاعٌ قَلِيْلٌ	اُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ	قَمَرًا مُّنِيْرًا
بہت بخشنے والا رب	بہت کم فائدہ	مسلمان امت	روشن چاند

اردو زبان میں **صفت** پہلے آتی ہے اور **موصوف** بعد میں جیسے : سچا مسلمان۔ لیکن عربی زبان میں اس کی ترتیب الٹ ہوتی ہے یعنی **موصوف** پہلے آتا ہے اور **صفت** بعد میں۔ جیسا کہ مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہے۔

موصوف پر جو اعراب (زبر، زیر، پیش، تنوین) ہوتا ہے، **صفت** پر بھی وہی اعراب آتا ہے۔

موصوف معرفہ (خاص) ہو تو **صفت** بھی معرفہ ہوتی ہے۔ **موصوف نکرہ** (عام) ہو تو **صفت** بھی نکرہ ہوتی ہے جیسے : اَلْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ (جوش مارتا ہوا سمندر)،

لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ (بابرکت رات)۔

موصوف مذکر ہو تو **صفت** بھی مذکر ، **موصوف** مؤنث ہو تو **صفت** بھی مؤنث ، **موصوف** واحد ہو تو **صفت** بھی واحد، **موصوف** تثنیہ (دو عدد) ہو تو **صفت** بھی تثنیہ اور **موصوف** جمع ہو تو **صفت** بھی جمع آتی ہے جیسے :

رَجُلٌ عَالِمٌ	رَجُلَانِ عَالِمَانِ	رِجَالٌ عَالِمُوْنَ
علم رکھنے والا ایک آدمی	علم رکھنے والے 2 آدمی	علم رکھنے والے سب آدمی

سبق نمبر 4

اسمائے موصولہ

جو الفاظ جملہ میں داخل ہو کر اس کے مقصد کو واضح کر دیتے ہیں انہیں **اسمائے موصولہ** کہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ مذکر اور کچھ مؤنث کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

اسمائے موصولہ مندرجہ ذیل ہیں :

مذکر	ترجمہ	مؤنث	ترجمہ
اَلَّذِیْ	وہ مرد	اَلَّتِیْ	وہ عورت
اَلَّذَانِ	وہ 2 مرد	اَلَّتَانِ	وہ 2 عورتیں
اَلَّذِیْنَ	وہ سب مرد	اَلّٰتِیْ	وہ سب عورتیں

اسمائے موصولہ کی مثالیں :

اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ جَعَلَ	وہ (اللہ) کہ جس نے بنایا
اَلَّذَانِ	اَلَّذَانِ یَاْتِیٰنِهَا	وہ 2 مرد جو اس کو لائیں
اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ	وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں
اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ وَقُوْدُهَا	وہ (جہنم) کہ جس کا ایندھن
اَلَّتَانِ	اَلَّتَانِ تَاْتِیَانِهَا	وہ 2 عورتیں جو اس کو لائیں
اَلّٰتِیْ	اَلّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَكُمْ	وہ عورتیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا

اسمائے موصولہ اکیلے جملے کا جز نہیں بنتے بلکہ اپنے صلہ (مابعد) سے مل کر جملے کا جز بنتے ہیں جیسے : یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ (اے لوگو، اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا)۔ الَّذِیْ اسم موصولہ اور خَلَقَكُمْ اس کا صلہ ہے جس کے ساتھ مل کر یہ جملے کا جز بنا ہے۔

سبق نمبر 5

اسمائے اشارہ

عربی زبان میں کچھ الفاظ اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں جنہیں **اسمائے اشارہ** کہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ مذکر، کچھ مؤنث، کچھ قریب اور کچھ دور کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

اسمائے اشارہ قریب :

مذکر	ترجمہ	مؤنث	ترجمہ
هٰذَا	یہ ایک مرد	هٰذِهٖ	یہ ایک عورت

هٰٓؤُلَآءِ   یہ سب مرد/ یہ سب عورتیں

اسمائے اشارہ بعید (دُور) :

مذکر	ترجمہ	مؤنث	ترجمہ
ذٰلِكَ	وہ ایک مرد	تِلْكَ	وہ ایک عورت

اُولٰٓئِكَ   وہ سب مرد/ وہ سب عورتیں

نوٹ: اشارہ قریب هٰٓؤُلَآءِ اور اشارہ بعید اُولٰٓئِكَ جمع مذکر اور جمع مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

اسمائے اشارہ قریب و بعید کی مثالیں :

مذکر	ترجمہ	مؤنث	ترجمہ
هٰذَا كِتَابٌ	یہ ایک کتاب ہے	هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ	یہ ایک نصیحت ہے
هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآءُ نَا	یہ ہمارے سفارشی ہیں	هٰٓؤُلَآءِ بَنَا تِیْ	یہ میری بیٹیاں ہیں
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ	وہ اللہ کا فضل ہے	تِلْكَ اُمَّةٌ	وہ ایک امت ہے
اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ	وہی جنت والے ہیں	اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	انہی کے لئے بخشش ہے

جس چیز یا شخص کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اسے عربی زبان میں مُشَارٌ اِلَیْهِ کہتے ہیں وہ خاص اور معین ہوتا ہے جیسے: هٰذَا الْوَلَدُ (یہ لڑکا)، ذٰلِكَ الرَّجُلُ (وہ آدمی)۔

سبق نمبر 6

ضمائر

وہ الفاظ جو کسی نام کی جگہ استعمال کیئے جاتے ہیں انہیں **ضمائر** کہتے ہیں۔ کچھ **ضمائر** مذکر، کچھ مؤنث ، کچھ غائب ، کچھ حاضر اور کچھ متکلم کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

ضمائر مذکر غائب	مثالیں	ضمائر مؤنث غائب	مثالیں
هُوَ	هُوَ خَيْرٌ	هِيَ	هِيَ عَصَايَ
وہ ایک مرد	وہ بہتر ہے	وہ ایک عورت	وہ میری لاٹھی ہے
هُمَا	هُمَا فِي الْغَارِ	هُمَا	هُمَا فِي الْغَارِ
وہ 2 مرد	وہ دونوں غار میں	وہ 2 عورتیں	وہ دونوں غار میں
هُمْ	هُمْ يُوْقِنُوْنَ	هُنَّ	هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ
وہ سب مَرد	وہ یقین رکھتے ہیں	وہ سب عورتیں	وہ کتاب کی اصل ہیں

ضمائر مذکر حاضر	مثالیں	ضمائر مؤنث حاضر	مثالیں
اَنْتَ	اَنْتَ مَوْلٰنَا	اَنْتِ	اَنْتِ عَلَى الْحَقِّ
آپ (مرد)	آپ ہی ہمارے مولا ہیں	تو ایک عورت	تو حق پر ہے
اَنْتُمَا	اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا	اَنْتُمَا	اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا
تم 2 مرد	تم دونوں اور تمہارے پیروکار	تم 2 عورتیں	تم دونوں اور تمہارے پیروکار
اَنْتُمْ	اَنْتُمْ وَ اٰبَاؤُكُمْ	اَنْتُنَّ	اَنْتُنَّ مُسْلِمَاتٌ
تم سب مرد	تم اور تمہارے باپ	تم سب عورتیں	تم مسلمان عورتیں ہو

ضمیر مذکر و مؤنث واحد متکلم	مثال	ضمیر مذکر و مؤنث تثنیہ و جمع متکلم	مثال
اَنَا	اَنَا اَخُوْكَ	نَحْنُ	نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ
میں	میں آپ کا بھائی ہوں	ہم	ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں

سبق نمبر 7

فعل فاعل مفعول

جس لفظ سے کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اسے عربی زبان میں **فعل** کہتے ہیں۔

فعل کی 3 اقسام ہیں:

❶ **ماضی:** وہ فعل ہے جس سے گزشتہ زمانہ میں کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے جیسے: نَصَرَ (اس نے مدد کی)۔

❷ **مضارع** : وہ فعل ہے جس میں زمانہ حال یا مستقبل میں کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے جیسے: یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)۔

❸ **امر:** وہ فعل ہے جس سے زمانہ مستقبل میں کسی کام کو کرنے کا کہا جائے جیسے: اُنْصُرْ (مدد کیجئے)۔

فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں اور **مفعول** جس پر کام کیا جائے جیسے:

صَدَقَ اللّٰـهُ وَعْـدَهٗ (اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا)۔ اس مثال میں صَدَقَ فعل اللّٰهُ فاعل ہے اور وَعْدَهٗ مفعول ہے۔

عربی زبان میں جب کسی جملے کی ابتدا فعل سے ہو رہی ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ اس جملے میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے۔ کبھی جملہ فعل اور فاعل پر ہی مکمل ہو جاتا ہے۔ فاعل پر ایک پیش یا 2 پیش اور مفعول پر ایک زبر یا 2 زبر لگائے جاتے ہیں جیسے:

فعل	فاعل	مفعول
قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ

قتل کیا داؤد نے جالوت کو۔

اس جملے میں ''قتل کیا'' **فعل** ہے۔ ''داؤد'' **فاعل** ہے۔ ''جالوت'' **مفعول** ہے۔

سبق نمبر 8

فعل ماضی معروف

ماضی گزرے ہوئے زمانہ کو کہتے ہیں۔ **فعل ماضی معروف** سے مراد وہ کام ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی نے کیا ہو اور اس کا کرنے والا بھی معلوم ہو جیسے : **ذَهَبَ** (وہ گیا)۔ یعنی اس نے جانے کا فعل گزرے ہوئے زمانہ میں کیا۔

فعل ماضی معروف کے 14 صیغے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

عَبَدَ	عبادت کی اس ایک مرد نے	عَبَدْتُمَا	عبادت کی تم 2 مَردوں نے
عَبَدَا	عبادت کی ان 2 مَردوں نے	عَبَدْتُمْ	عبادت کی تم سب مَردوں نے
عَبَدُوا	عبادت کی ان سب مَردوں نے	عَبَدْتِ	عبادت کی تو ایک عورت نے
عَبَدَتْ	عبادت کی اس ایک عورت نے	عَبَدْتُمَا	عبادت کی تم 2 عورتوں نے
عَبَدَتَا	عبادت کی ان 2 عورتوں نے	عَبَدْتُنَّ	عبادت کی تم سب عورتوں نے
عَبَدْنَ	عبادت کی ان سب عورتوں نے	عَبَدْتُ	عبادت کی میں ایک مرد یا عورت نے
عَبَدْتَ	عبادت کی تو ایک مرد نے	عَبَدْنَا	عبادت کی ہم 2 یا سب مردوں یا عورتوں نے

ان تمام صیغوں کو اچھی طرح یاد کریں۔ جب کسی بھی لفظ کو **فعل ماضی معروف** بنانا ہو تو اس کو مندرجہ بالا صیغوں کے مطابق بنائیں۔ مثلاً :

كَتَبَ	اس ایک مرد نے لکھا	كَتَبَتَا	ان 2 عورتوں نے لکھا
كَتَبَا	ان 2 مردوں نے لکھا	كَتَبْنَ	ان سب عورتوں نے لکھا
كَتَبُوْا	ان سب مَردوں نے لکھا	كَتَبْتَ	تو ایک مرد نے لکھا
كَتَبَتْ	اس ایک عورت نے لکھا	كَتَبْتُمَا	تم 2 مَردوں نے لکھا

اسی طرح آخر تک۔

سبق نمبر 9

فعل ماضی مجہول

فعل ماضی مجہول سے مراد وہ کام ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی نے کیا ہو لیکن اس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے : نُصِرَ (وہ مدد کیا گیا)۔یعنی اس میں مدد کرنے والے کے بارے میں معلوم نہیں کہ وہ کون تھا۔**فعل ماضی مجہول** کے بھی **فعل ماضی معروف** کی طرح 14 صیغے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

خُلِقَ	پیدا کیا گیا وہ ایک مرد	خُلِقْتُمَا	پیدا کیے گئے تم 2 مرد
خُلِقَا	پیدا کیے گئے وہ 2 مرد	خُلِقْتُمْ	پیدا کیے گئے تم سب مرد
خُلِقُوْا	پیدا کیے گئے وہ سب مرد	خُلِقْتِ	پیدا کی گئی تو ایک عورت
خُلِقَتْ	پیدا کی گئی وہ ایک عورت	خُلِقْتُمَا	پیدا کی گئی تم 2 عورتیں
خُلِقَتَا	پیدا کی گئیں وہ 2 عورتیں	خُلِقْتُنَّ	پیدا کی گئیں تم سب عورتیں
خُلِقْنَ	پیدا کی گئیں وہ سب عورتیں	خُلِقْتُ	پیدا کیا گیا میں ایک مرد یا عورت
خُلِقْتَ	پیدا کیا گیا تو ایک مرد	خُلِقْنَا	پیدا کیے گئے ہم 2 یا سب مرد یا عورتیں

ان تمام صیغوں کو اچھی طرح یاد کریں۔ جب کسی بھی لفظ کو **فعل ماضی مجہول** بنانا ہو تو اس کو مندرجہ بالا صیغوں کے مطابق بنائیں۔ مثلاً :

ذُهِبَ	لے جایا گیا وہ ایک مرد	ذُهِبَتَا	لے جائی گئیں وہ 2 عورتیں
ذُهِبَا	لے جائے گئے وہ 2 مرد	ذُهِبْنَ	لے جائی گئیں وہ سب عورتیں
ذُهِبُوْا	لے جائے گئے وہ سب مرد	ذُهِبْتَ	لے جایا گیا تو ایک مرد
ذُهِبَتْ	لے جائی گئی وہ ایک عورت	ذُهِبْتُمَا	لے جائے گئے تم 2 مرد

اسی طرح آخر تک ۔

سبق نمبر 10

فعل مضارع معروف

فعل مضارع معروف وہ فعل ہے جس میں زمانہ حال یا مستقبل میں کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور کام کرنے والا بھی معلوم ہو جیسے : يَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا)۔

فعل مضارع معروف کے 14 صیغے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
يَفْعَلَانِ	وہ 2 مرد کرتے ہیں یا کریں گے
يَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے
تَفْعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	وہ 2 عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
تَفْعَلُ	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
تَفْعَلَانِ	تم 2 مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلِيْنَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تم 2 عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی
نَفْعَلُ	ہم 2 یا سب کرتے ہیں یا کریں گی

فعل مضارع معروف کے صیغے اچھی طرح یاد کیجئے۔ جس قدر آپ کو یہ صیغے اچھی طرح یاد ہوں گے اسی قدر آپ جلد عربی زبان سیکھ لیں گے۔ یہ پوری گردان ''فَعَلَ'' کے وزن پر بنائی گئی ہے وسعت کے لئے مزید الفاظ فَعَلَ کی جگہ رکھ کر ترجمہ کیجئے۔ مثلاً:

يَضْرِبُ	وہ مارتا ہے یا مارے گا	يَكْتُبُ	وہ لکھتا ہے یا لکھے گا

سبق نمبر 11

فعل مضارع مجہول

فعل مضارع مجہول وہ فعل ہے جس میں زمانہ حال یا مستقبل میں کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے لیکن کام کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے : یُسْمَعُ (وہ سنا جاتا ہے یا سنا جائے گا)۔

فعل مضارع مجہول کے بھی 14 صیغے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

یُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد
یُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد
یُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں
یُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد
تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد
تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد
تُفْعَلِیْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں
تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں
اُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت
نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم 2 یا سب مرد یا عورتیں

فعل مضارع مجہول کے صیغے اچھی طرح یاد کیجئے اور اوپر دیئے گئے صیغوں کے مطابق مختلف الفاظ بنا کر ترجمہ کیجئے۔ مثلاً:

یُنْصَرُ وہ مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا	یُنْظَرُ وہ دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا

سبق نمبر 12

فعل امر   فعل نہی

جس لفظ (صیغے) سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے اسے **فعل امر** کہتے ہیں جیسے : اِقْرَءْ (پڑھیے)۔ جس لفظ (صیغے) سے کسی کام سے منع کیا جائے اسے **فعل نہی** کہتے ہیں جیسے : لَا تَنْھَرْ (نہ جھڑکیے)۔ **فعل امر** اور **فعل نہی مخاطب** کے 6 , 6 صیغے ہوتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔ انہیں اچھی طرح یاد کر لیجئے :

فعل امر	معنٰی	فعل نہی	معنٰی
اِفْعَلْ	تو ایک مرد کر	لَا تَفْعَلْ	تو ایک مرد نہیں کر
اِفْعَلَا	تم دو مرد کرو	لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد نہیں کرو
اِفْعَلُوْا	تم سب مرد کرو	لَا تَفْعَلُوْا	تم سب مرد نہیں کرو
اِفْعَلِیْ	تو ایک عورت کر	لَا تَفْعَلِیْ	تو ایک عورت نہیں کر
اِفْعَلَا	تم دو عورتیں کرو	لَا تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہیں کرو
اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہیں کرو

فعل امر حاضر معروف: فعل مضارع حاضر معروف میں کچھ تبدیلی کر کے بنایا جاتا ہے جیسے : تَذْھَبُ (تو جاتا ہے یا جائے گا) فعل مضارع ہے۔ اس میں کچھ تبدیلی کر کے اِذْھَبْ (تو جا) **فعل امر** بنایا ہے۔

فعل نہی بھی فعل مضارع کے شروع میں حرف ''لا'' لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے : تَذْھَبُ (تو جاتا ہے یا جائے گا) فعل مضارع ہے۔ لَا تَذْھَبْ (تو مت جا) **فعل نہی** ہے۔

سبق نمبر 13

افعال ناقصہ

افعال ناقصہ وہ افعال ہیں جو صرف فاعل کے ساتھ مکمل نہیں ہوتے بلکہ ان کے فاعل کے بارے میں کسی صفت کو بیان کرنا ضروری ہوتا ہے جیسے : ظَلَّ وَجْهُهٗ (اس کا چہرہ ہو گیا) یہاں ظَلَّ فعل اور وَجْهُهٗ اس کا فاعل ہے لیکن بات مکمل نہیں ہوئی۔ ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا (اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا) کہنے سے بات پوری ہو جاتی ہے۔ یہ افعال مندرجہ ذیل ہیں :

کَانَ ، صَارَ ، اَصْبَحَ ، اَمْسٰی ، اَضْحٰی ، ظَلَّ ، بَاتَ ،
مَا بَرِحَ ، مَا دَامَ ، مَاانْفَكَّ ، مَا زَالَ ، مَا فَتِئَ ، لَيْسَ ،

افعال ناقصہ کی مثالیں :

فعل ناقص	ترجمہ
کَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا	اللہ خوب سننے، جاننے والا ہے
صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا	فقیر مال دار ہو گیا

افعال ناقصہ مبتدا اور خبر سے پہلے آتے ہیں۔ مبتدا کو رفع (پیش، دو پیش) دیتے ہیں اور خبر کو نصب (زبر، دو زبر) دیتے ہیں۔ مبتدا کو افعال ناقصہ کا اسم اور خبر کو افعال ناقصہ کی خبر کہا جاتا ہے جیسے : کَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا (انسان بہت جلد باز ہے) اس میں انسان کَانَ فعل ناقص کا اسم اور عَجُوْلًا کان فعل ناقص کی خبر ہے۔

افعال ناقصہ کبھی فعل ماضی کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، کبھی فعل مضارع کے طور پر جیسے : کَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا (اللہ سننے، جاننے والا ہے) اور کبھی فعل امر کے طور پر جیسے : اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (وہ اسے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے)۔

اسی طرح یہ مذکر اور مؤنث کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں جیسے :

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا (بے شک جہنم گھات لگائے ہوئے ہے)۔

سبق نمبر 14

حروف مشبہ بالفعل

حروف مشبہ بالفعل وہ حروف ہیں جو فعل کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں یعنی جس طرح فعل فاعل اور مفعول سے پہلے آتا اور ان میں عمل کرتا ہے اسی طرح یہ مبتدا اور خبر سے پہلے آتے اور ان میں عمل کرتے ہیں۔ مبتدا کو نصب (زبر، دو زبر) اور خبر کو رفع (پیش، دو پیش) دیتے ہیں۔ **حروف مشبہ بالفعل** مندرجہ ذیل ہیں :

اِنَّ ، اَنَّ ، كَاَنَّ ، لٰكِنَّ ، لَيْتَ ، لَعَلَّ

حروف مشبہ بالفعل کی مثالیں :

حرف مشبہ	معنی	مثال	ترجمہ
اِنَّ	بے شک	اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ	بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے
اَنَّ	بے شک	اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	بے شک ان کے لئے جنتیں ہیں
كَاَنَّ	گویا کہ	كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ	گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں
لٰكِنَّ	لیکن	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى	اور لیکن اللہ نے پھینکی
لَيْتَ	کاش	يَا لَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ	کاش کہ میری قوم جان لے
لَعَلَّ	شاید	لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ	شاید کہ قیامت قریب ہے

کبھی **حروف مشبہ بالفعل** کے بعد حرف مَا آ کر ان کے عمل (نصب و رفع) کو ختم کر دیتا ہے۔ اس مَا کو کافّہ (عمل سے روکنے والا) کہتے ہیں

جیسے : اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے)۔

سبق نمبر 15

الفاظ سوال

جس طرح انگریزی اور اردو میں سوال کرنے کے لئے Who (کون)، Which (کون سا)، What (کیا) وغیرہ استعمال ہوتے ہیں اس طرح عربی میں بھی چند الفاظ سوال کرنے اور پوچھنے کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔ ان الفاظ کو **حروفِ استفہام یا اسمائے استفہام** کہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ حروف ہیں اور کچھ اسم۔ **الفاظ سوال** یہ ہیں :

اَ ءَ ، مَنْ ، کَمْ ، لِمَ ، مَا ، اَنّٰی ، مَاذَا ، کَیْفَ ، اَیْنَ ، مَتٰی ، مَا ھٰذَا ، مَا ھٰذِہٖ ، اَیَّانَ، ھَلْ

الفاظ سوال	معنٰی	مثال	ترجمہ
اَ ءَ	کیا	أَ نُؤْمِنُ	کیا ہم ایمان لائیں ؟
مَنْ	کون	مَنْ ذَا الَّذِیْ	کون ہے وہ؟
کَمْ	کتنا	کَمْ لَبِثْتَ	تو کتنا عرصہ ٹھہرا رہا؟
لِمَ	کیوں	لِمَ تَقُوْلُوْنَ	کیوں تم کہتے ہو؟
مَا	کیا	مَا ھِیَ	یہ کیا ہے؟
اَنّٰی	کہاں	اَنّٰی لَكِ ھٰذَا	کہاں سے ہے یہ تیرے لئے؟
مَاذَا	کیا	مَاذَا اَرَادَ اللّٰہُ	کیا ارادہ کیا اللہ نے؟
کَیْفَ	کیسے	کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ	تم کیسے انکار کر سکتے ہو؟
اَیْنَ	کہاں	اَیْنَ تَذْھَبُوْنَ	تم کہاں جا رہے ہو؟
مَتٰی	کب	مَتٰی نَصْرُ اللّٰہِ	اللہ کی مدد کب آئے گی؟
مَا ھٰذَا	یہ کیا ہے	مَا ھٰذَا	یہ کیا ہے؟
مَا ھٰذِہٖ	کیا ہیں یہ	مَا ھٰذِہِ التَّمَاثِیْلُ	کیا ہیں یہ تصویریں؟
اَیَّانَ	کب ہے	اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ	کب ہے بدلے کا دن؟
ھَلْ	کیا	ھَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ	کیا نابینا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟

سبق نمبر 16

الفاظ نفی

کچھ الفاظ کسی چیز یا بات کا انکار کرنے کے لئے آتے ہیں انہیں **الفاظ نفی** کہتے ہیں۔

الفاظ نفی یہ ہیں: لَا ، مَا ، لَمْ ، لَنْ ، غَیْرُ، لَیْسَ (مذکر) ، لَیْسَتْ (مونث)

الفاظ نفی کی مثالیں:

حرف نہی	معنی	مثال	ترجمہ
لَا	نہیں	لَا يَعْلَمُوْنَ	وہ علم نہیں رکھتے
لَا	نہیں	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
مَا	نہیں	مَا اَغْنٰى عَنْهُ	نہیں فائدہ دیا اسے
مَا	نہیں	مَا قُتِلُوْا	وہ قتل نہیں کئے جاتے
لَمْ	نہیں	لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ	انہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچی
لَمْ	نہیں	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	نہیں ڈرایا آپ نے ان کو
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	تم ہرگز نیکی نہیں پا سکو گے
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ نَّصْبِرَ	ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے
غَيْرِ	نہ	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	نہ وہ جن پر غصہ کیا گیا
غَيْرِ	نہ	لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	ان کے لئے اجر ہے نہ ختم ہونے والا
لَيْسَ	نہیں	لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ	نہیں ہے ان کے لئے کھانا
لَيْسَ	نہیں	أَلَيْسَ اللّٰهُ	کیا نہیں ہے اللہ؟
لَيْسَتِ	نہیں	لَيْسَتِ النَّصَارٰى عَلٰى شَيْءٍ	نہیں ہیں عیسائی کسی حقیقت پر
لَيْسَتِ	نہیں	لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ	نہیں ہیں یہودی کسی حقیقت پر

نوٹ: **لَمْ** فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے اور **لَنْ** فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل منفی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

سبق نمبر 17

حروف عطف

کچھ حروف اپنے بعد کے اسم، فعل یا جملے کو ماقبل کے ساتھ ملانے (جوڑنے) کے لئے آتے ہیں انہیں **حروف عطف** کہتے ہیں۔

حروف عطف 10 ہیں: وَ، فَ، ثُمَّ، حَتّٰی، اِمَّا، اَوْ، اَمْ، لَا، بَلْ، لٰکِنْ۔

حروف عطف کی مثالیں:

حروف عطف	معنی	مثال	ترجمہ
وَ	اور	اِیَّاکَ نَعْبُدُ	ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں
		وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ	اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں
فَ	پس	وَ کُنْتُمْ اَمْوَاتًا	اور تم مردہ تھے پس اس (اللہ) نے
		فَاَحْیَاکُمْ	تمہیں زندہ کیا
ثُمَّ	پھر	کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	ہرگز نہیں، تم جلد ہی جان لو گے۔ ہرگز
		ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	نہیں، پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا
حَتّٰی	یہاں تک	فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا	انہیں معاف کرو اور درگزر سے کام لو
		حَتّٰی یَأْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ	یہاں تک کہ اللہ خود ہی اپنا حکم بھیج دے
اِمَّا	یا	اِنَّا ھَدَیْنَاہُ السَّبِیْلَ	بے شک ہم نے اسے (سیدھا) راستہ
		اِمَّا شَاکِرًا وَّ اِمَّا کَفُوْرًا	دکھا دیا اب وہ شکرگزار بنے یا ناشکرا
اَوْ	یا	فَھِیَ کَالْحِجَارَۃِ	پس وہ پتھر کی طرح ہو گئے یا اس
		اَوْ اَشَدُّ قَسْوَۃً	سے بھی زیادہ سخت

سبق نمبر 18

حروف جار

حروف جار وہ حروف ہیں جو اسم سے پہلے آ کر اس کے آخری حرف کو جر (زیر، دو زیر) دیتے ہیں۔ جس اسم پر ''ال'' داخل ہو اسے ایک زیر اور باقی جگہ دو زیر دیتے ہیں۔

حروف جار 17 ہیں :

فِیْ ، مِنْ ، عَلٰی ، كَ ، عَنْ ، بِ ، لِ ، اِلٰی ، حَتّٰی ،
وَ ، عدا ، حَاشَا ، خَلَا ، تَ ، رُبَّ ، مُنْذُ ، مُذْ

حرف جار	معنی	مثال	معنیٰ
فِیْ	میں/ بیچ	لَا اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ	دین میں کوئی زبردستی نہیں
مِنْ	سے	مِنْ عِبَادِهٖ	اس کے بندوں میں سے
عَلٰی	اوپر	عَلٰی جَبَلٍ	پہاڑ کے اوپر
كَ	مثل/ مانند	اَوْ كَصَيِّبٍ	یا بارش کی مانند ہے
عَنْ	متعلق/ سے	عَنِ الْاَهِلَّةِ	چاند کے متعلق
بِ	ساتھ	بِسَلَامٍ	سلامتی کے ساتھ
لِ	لئے	وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا	اور لوگوں کے لئے اچھی بات کہو
اِلٰی	طرف	فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ	پس اپنے کھانے کی طرف دیکھئے
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہاں تک کہ طلوع ہو فجر
وَ	قسم	وَالْفَجْرِ	قسم ہے فجر کی

سبق نمبر 19

حرف لانفی جنس

حرف لانفی جنس وہ حرف ہے جو جنس کی نفی کے لئے آتا ہے اور اپنے بعد آنے والے اسم کو فتحہ (ایک زبر) دیتا ہے جیسے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (کوئی بھی معبود نہیں سوائے اللہ کے)

لانفی جنس کے بعد آنے والا **اسم لانفی جنس** کا اسم کہلاتا ہے جیسے مندرجہ بالا مثال میں ''اِلٰہَ'' **لانفی جنس** کا اسم ہے۔

سبق نمبر 20

منادیٰ

منادیٰ وہ اسم ہے جسے حرف ندا کے ذریعے پکارا جائے جیسے: یَا اَللّٰہُ (اے اللہ)

حروف ندا 5 ہیں: یَا ، اَیَا ، ھَیَا ، اَیْ ، ءَ

''یَـا'' قریب اور دور دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ''اَیَـا ، ھَیَـا'' قریب کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ ''اَیْ ، ءَ'' دور کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں سے سب سے زیادہ ''یَا'' استعمال ہوتا ہے۔

جب **منادیٰ** مفرد (مضاف نہ ہو) ہوتو وہ مرفوع (پیش والا) ہوتا ہے جیسے:

یَـا اَللّٰہُ (اے اللہ)، اَللّٰھُمَّ (اے اللہ) بھی یا اللہ کے قائم مقام ہے۔ اس میں ''میم'' حرف ''یا'' کی جگہ پر آئی ہے۔

جب **منادیٰ** مضاف یا مشابہ مضاف ہوتو منصوب (زبر والا) ہوتا ہے جیسے:

یَا عَبْدَاللّٰہِ (اے اللہ کے بندے)۔ یہاں ''عبد'' لفظ اللہ کی طرف مضاف ہے۔

جب **منادیٰ** پر ''اَلْ'' لگا ہوا ہوتو حرف ندا اور **منادیٰ** کے درمیان مذکر کے لئے اَیُّھَا اور مونث کے لئے اَیَّتُھَا حرف کا اضافہ کیا جاتا ہے جسے **حرف فصل** کہتے ہیں۔

سبق نمبر 21

اسمائے ظروف

اسمائے ظروف وہ اسم ہیں جو یہ بتاتے ہیں کہ فلاں وقت یا فلاں جگہ میں کام ہوا ہے جو وقت بتاتے ہیں انہیں ظرف زمان کہتے ہیں اور جو جگہ بتاتے ہیں انہیں ظرف مکان کہتے ہیں۔

ظرف زمان یہ ہیں :

اِذْ ، اِذَا ، مَتٰی ، کَیْفَ ، اَیَّانَ ، اَمْسِ ، مُذْ ،
مُنْذُ ، قَطُّ ، عَوْضُ ، قَبْلُ ، بَعْدُ

ظرف مکان یہ ہیں :

حَیْثُ ، قُدَّامُ ، خَلْفُ ، تَحْتُ ، فَوْقُ ، عِنْدَ ، اَیْنَ ، لَدٰی ، لَدُنْ

سبق نمبر 22

حروف استقبال

حروف استقبال وہ حروف ہیں جو فعل مضارع سے پہلے آ کر اسے زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں۔ یہ صرف 2 حرف ہیں : س ، سَوْفَ

حرف	معنی	مثال	ترجمہ
س	عنقریب	سَیَصْلٰی نَارًا	عنقریب وہ آگ میں داخل ہو گا
سَوْفَ	عنقریب	کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	بلاشبہ عنقریب تم جان لو گے

سبق نمبر 23

حرف ردع

حرف ردع صرف ایک حرف ہے جو انکار اور منع کرنے کے لئے آتا ہے جیسے کوئی کہے فلاں نے کفر کیا تو اس کے جواب میں کہا جاتا ہے **کَلَّا** (ہرگز نہیں)۔
کبھی یہ بے شک کا معنی بھی دیتا ہے جیسے:
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (بلاشبہ عنقریب تم جان لو گے)۔

سبق نمبر 24

حرف استغراق

حرف استغراق حرف ''اَلْ'' کو کہتے ہیں۔ یہ صرف ایک حرف ہے جو اسم پر داخل ہو کر تمام افراد کو اپنے اندر شامل کر لیتا ہے جیسے: **اَلْاِنْسَانُ** (تمام انسان)۔

سبق نمبر 25

اسم حال

اسم حال وہ اسم نکرہ ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں (فاعل اور مفعول) کی حالت کو ظاہر کرے۔ یہ جس (فاعل یا مفعول یا دونوں) کی حالت کو ظاہر کرتا ہے اسے ذوالحال کہتے ہیں جیسے: **اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا** (دروازے میں سے داخل ہو جاؤ سجدے کی حالت میں)۔ اس میں سُجَّدًا **حال** ہے۔
کبھی جملہ فعلیہ بھی حال واقع ہوتا ہے جیسے: **وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ** (اور وہ عشاء کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے)۔ اس میں **يَبْكُوْنَ** جملہ فعلیہ حال واقع ہو رہا ہے۔

سبق نمبر 26

حروف استثنا

حروف استثنا وہ حروف ہیں جو اپنے بعد والے اسم کو ماقبل کے حکم سے الگ کر دیتے ہیں۔ جس اسم کو یہ الگ کرتے ہیں اسے **مستثنیٰ** اور جس سے الگ کرتے ہیں اسے **مستثنیٰ منہ** کہتے ہیں اور یہ 8 حروف ہیں :

اِلَّا ، غَیْرَ ، سِوٰی ، حَاشَا ، خَلَا ، عَدَا ، مَا خَلَا ، مَا عَدَا

ان میں سے سب سے زیادہ اِلَّا استعمال ہوتا ہے جیسے :

اِنْ یُرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا (وہ نہیں چاہتے مگر فرار ہونا)۔

سبق نمبر 27

حروف شرط

حروف شرط وہ حروف ہیں جو شرط کا معنی دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں :

اَمَّا ، لَوْ ، لَوْلَا

اَمَّا کی مثال۔ جیسے : **وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ**

(اور وہ لوگ جو خوش نصیب ہیں جنت میں ہوں گے)۔

لَوْ کی مثال۔ جیسے : **لَوْ کَانَ فِیْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا** (اگر آسمان و زمین میں اللہ کے علاوہ کوئی اور اِلٰہ ہوتے تو یہ دونوں (آسمان و زمین) تباہ ہو جاتے)۔

لَوْلَا کی مثال۔ جیسے : **مَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ**

(اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہرگز ہدایت نہیں پا سکتے تھے)

سبق نمبر 28

اسم تمیز

اسم تمیز وہ اسم نکرہ (عام) ہے جو عدد (گنتی) یا وزن یا پیمانہ کی پوشیدگی کو دور کرے جیسے:

رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا (میں نے 11 ستارے دیکھے) **کَوْکَبًا** اسم تمیز ہے۔

اِشْتَرَیْتُ وَاحِدًا کِیْلُوْ دَقِیْقًا (میں نے 1 کلو آٹا خریدا) **دَقِیْقًا** اسم تمیز ہے۔

بِعْتُ قَفِیْزَیْنِ بُرًّا (میں نے 2 پیمانے گندم بیچی) **بُرًّا** اسم تمیز ہے۔

سبق نمبر 29

اسم بدل

اسم بدل وہ اسم ہے جس کا اعراب ماقبل والے اسم کی طرح ہو اور وہ کلام میں اصل مقصود ماقبل نہیں بلکہ اسم بدل ہو۔ جیسے: **اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ جَنَّاتٍ وَّ عُیُوْنٍ**

(بے شک پرہیز گار پُر امن جگہ میں ہوں گے جنت اور اس کے چشموں میں)

اس مثال میں **جَنَّاتٍ وَّ عُیُوْنٍ** **مَقَامٍ اَمِیْنٍ** کا بدل ہیں۔

سبق نمبر 30

حرف ناصب بہ معنی مصدر

حرف ناصب بہ معنی مصدر حرف اَنْ ہے جو فعل مضارع سے پہلے آ کر اس کے آخری حرف کو نصب (زبر) دیتا ہے اور فعل مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے:

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ (مجھے اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے)

سبق نمبر 31

حرف تحقیق

حرف تحقیق حرف قَدْ ہے جو فعل ماضی سے پہلے آ کر اس کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے جیسے: **قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ** (تحقیق اللہ نے سن لیا)۔

حصّہ دوم : قرآنی سورتیں اور ان کا ترجمہ مع عربی قواعد

لفظ	لفظ کس طرح بنا	ترجمہ	قواعد (گرامر)	سبق
بِسْمِ	بِ + اِسْمِ	(شروع) نام سے	بِ: حرف جار ۔ اِسْمِ: مضاف	18,2
اللّٰهِ	اللّٰهِ	اللہ (کے)	مضاف الیہ ، موصوف	2,3
الرَّحْمٰنِ	اَلْ + رَحْمَانِ	(جو) بڑا مہربان	اَلْ: حرف تعریف ۔ رَحْمَانِ: صفت	3.1
الرَّحِيْمِ	اَلْ + رَحِيْمِ	بے حد رحم کرنے والا	اَلْ: حرف تعریف ۔ رَحِيْمِ: صفت	3,1
قُلْ	قُلْ	آپ فرما دیجئے	فعل امر حاضر	12
اَعُوْذُ	اَعُوْذُ	میں پناہ میں آتا ہوں	واحد متکلم فعل مضارع	10
بِرَبِّ	بِ + رَبِّ	رب کی	بِ : حرف جار ۔ رَبِّ: مجرور	18
النَّاسِ	اَلْ + نَاسِ	لوگوں (کے)	اَلْ: حرف تعریف ۔ نَاسِ: مضاف الیہ	1,2
مَلِكِ	مَلِكِ	مالک (کی)	مضاف	2
النَّاسِ	اَلْ + نَاسِ	لوگوں (کے)	اَلْ: حرف تعریف ۔ نَاسِ: مضاف الیہ	2,1
اِلٰهِ	اِلٰهِ	حقیقی معبود (کی)	مضاف	2
النَّاسِ	اَلْ + نَاسِ	لوگوں (کے)	اَلْ: حرف تعریف ۔ نَاسِ: مضاف الیہ	2,1
مِنْ	مِنْ	سے	حرف جار	18
شَرِّ	شَرّ	برائی	مضاف	2
الْوَسْوَاسِ	اَلْ + وَسْوَاسِ	وسوسہ ڈالنے والا	اَلْ: حرف تعریف ۔ وَسْوَاسِ: موصوف	3,1
الْخَنَّاسِ	اَلْ + خَنَّاسِ	پیچھے ہٹ جانے والا	اَلْ: حرف تعریف ۔ خَنَّاسِ: صفت	3,1
الَّذِىْ	الَّذِىْ	وہ / جو	اسم موصول	4
يُوَسْوِسُ	يُوَسْوِسُ	وسوسہ ڈالتا ہے	واحد مذکر غائب فعل مضارع	10
فِىْ	فِىْ	میں	حرف جار	18
صُدُوْرِ	صُدُوْر	سینوں (دلوں)	مجرور مضاف	2,18
النَّاسِ	اَلْ + نَاسِ	لوگوں (کے)	اَلْ: حرف تعریف ۔ نَاسِ: مضاف الیہ	2,1
مِنَ	مِنْ	سے	حرف جار	18
الْجِنَّةِ	اَلْ + جِنَّةِ	جنوں	اَلْ: حرف تعریف ۔ جِنَّةِ: معطوف علیہ	17,1
وَ النَّاسِ	وَ + اَلْ + نَاسِ	اور انسانوں (میں سے)	وَ: حرف عطف ۔ اَلْ: حرف تعریف ۔ نَاسِ: معطوف	1,17

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

قُلْ	قُلْ	آپ فرما دیجئے	واحد مذکر فعل امر حاضر	12
اَعُوْذُ	اَعُوْذُ	میں پناہ میں آتا ہوں	واحد متکلم فعل مضارع	11
بِرَبِّ	بِ + رَبِّ	رب کی	بِ: حرف جار۔ رَبِّ: مضاف	2,18
الْفَلَقِ	اَلْ + فَلَقِ	صبح (کے)	اَلْ: حرف تعریف۔ فَلَقِ: مضاف الیہ	1,2
مِنْ	مِنْ	سے	حرف جار	18
شَرِّ	شَرِّ	برائی	مضاف	2
مَا	مَا	وہ/ جو	اسم موصول مضاف الیہ	2,4
خَلَقَ	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی	8
وَ مِنْ	وَ+ مِنْ	اور سے	وَ: حرف عطف۔ مِنْ: حرف جار	18,17
شَرِّ	شَرِّ	برائی	مجرور مضاف	2,18
غَاسِقٍ	غَاسِقٍ	اندھیرا کرنے والی (کی)	مضاف الیہ	2
اِذَا	اِذَا	جب	اسم ظرف	21
وَقَبَ	وَقَبَ	اندھیرا چھا جائے	واحد مذکر غائب فعل ماضی	8
وَ مِنْ	وَ+ مِنْ	اور سے	وَ: حرف عطف۔ مِنْ: حرف جار	17,18
شَرِّ	شَرِّ	برائی	مجرور مضاف	2,18
النَّفّٰثٰتِ	اَلْ + نَفَّاثَاتِ	پھونکنے والیوں (کی)	اَلْ: حرف تعریف۔ نَفَّاثَاتِ: مضاف الیہ	2,1
فِي	فِي	میں	حرف جار	18
الْعُقَدِ	اَلْ + عُقَدِ	گرہ	اَلْ: حرف تعریف۔ عُقَدِ: مجرور	18,1
وَمِنْ	وَ + مِنْ	اور سے	وَ: حرف عطف۔ مِنْ: حرف جار	17,18
شَرِّ	شَرِّ	برائی	مجرور مضاف	2,18
حَاسِدٍ	حَاسِدٍ	حسد کرنے والے (کی)	مضاف الیہ	2
اِذَا	اِذَا	جب	اسم ظرف	21
حَسَدَ	حَسَدَ	وہ حسد کرے	واحد مذکر فعل ماضی	8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

قُلۡ	قُلۡ	آپ فرما دیجیے	واحد مذکر فعل امر حاضر	12
هُوَ	هُوَ	وہ	اسم ضمیر مبتدا	1,6
اللّٰهُ	اللّٰهُ	اللہ	مبتدا	1
اَحَدٌ	اَحَدٌ	ایک (ہے)	خبر	1
اَللّٰهُ	اللّٰهُ	اللہ	مبتدا	1
الصَّمَدُ	اَلۡ + صَمَدُ	بے نیاز (ہے)	اَلۡ: حرف تعریف۔ صَمَدُ: خبر	1
لَمۡ	لَمۡ	نہیں	حرف نفی	16
يَلِدۡ	يَلِدۡ	اس نے جنا (کسی کو)	واحد مذکر غائب فعل مضارع	10
وَلَمۡ	وَ+ لَمۡ	اور نہیں	وَ: حرف عطف۔ لَمۡ: حرف نفی	16,17
يُوۡلَدۡ	يُوۡلَدۡ	وہ جنا گیا	واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول	11
وَلَمۡ	وَ + لَمۡ	اور نہیں	وَ: حرف عطف۔ لَمۡ: حرف نفی	16,17
يَكُنۡ	يَكُنۡ	ہے	فعل ناقص	13
لَّهٗ	لَ + هٗ	اس کا	لَ: حرف جار۔ هٗ: مجرور	18
كُفُوًا	كُفُوًا	برابری کرنے والا	فعل ناقص کی خبر	13
اَحَدٌ	اَحَدٌ	کوئی بھی	فعل ناقص کا اسم	13

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ❶ ”کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات سے عاجز ہے کہ ایک ہی رات میں ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کس طرح ایک ہی رات میں تہائی قرآن کی تلاوت کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۂ اخلاص (کی تلاوت) تہائی قرآن (کے برابر) ہے۔“ (بخاری۔عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ) ۔ ❷ ”ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میں سورۂ اخلاص سے محبت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری اس سورت سے محبت تمہیں (ضرور) جنت میں داخل کرے گی۔“ (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

تَبَّتۡ	تَبَّتۡ	ٹوٹ گئے	واحد مذکر فعل ماضی معروف	8
يَدَآ	يَدَآ	دونوں ہاتھ	مضاف	2
اَبِيۡ لَهَبٍ	اَبِيۡ + لَهَبٍ	ابولہب (کے)	اَبِیۡ: مضاف۔ لَهَبٍ: مضاف الیہ	2
وَّ تَبَّ	وَ + تَبَّ	اور وہ ہلاک ہوگیا	وَ: حرف عطف۔ تَبَّ: واحد مذکر فعل ماضی معروف	8,17
مَآ	مَآ	نہیں	حرف نفی	16
اَغۡنٰى	اَغۡنٰى	کام آیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
عَنۡهُ	عَنۡ + هُ	اس کے	عَنۡ: حرف جار۔ هُ: مجرور	18
مَالُهٗ	مَالُ + هٗ	اس کا مال	مَالُ: مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2
وَ مَا	وَ + مَا	اور نہ (وہ)	وَ: حرف عطف۔ مَا: اسم موصول	4,17
كَسَبَ	كَسَبَ	(جو) اس نے کمایا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
سَيَصۡلٰى	سَ + يَصۡلٰى	عنقریب وہ داخل ہوگا	سَ: حرف استقبال۔ يَصۡلٰى: واحد مذکر فعل مضارع معروف	22 10
نَارًا	نَارًا	آگ میں	مفعول	7
ذَاتَ	ذَاتَ	والی	مضاف	2
لَهَبٍ	لَهَبٍ	شعلوں	مضاف الیہ	2
وَّامۡرَاَتُهٗ	وَ + اِمۡرَاَةُ + هٗ	اور اس کی بیوی	وَ: حرف عطف۔ اِمۡرَاَةُ: مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2,17
حَمَّالَةَ	حَمَّالَةَ	اٹھانے والی	مضاف	2
الۡحَطَبِ	اَلۡ + حَطَبِ	لکڑیاں	اَلۡ: حرف تعریف۔ حَطَبِ: مضاف الیہ	2,1
فِيۡ	فِيۡ	میں	حرف جار	18
جِيۡدِهَا	جِيۡدِ + هَا	اس کی گردن	جِيۡدِ: مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2
حَبۡلٌ	حَبۡلٌ	رسی	مبتدا	1
مِّنۡ	مِنۡ	سے	حرف جار	18
مَّسَدٍ	مَّسَدٍ	چھال کی بٹی ہوئی	مجرور	18

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

اِذَا	اِذَا	جب	ظرف مستقبل بہ معنی شرط	21
جَآءَ	جَآءَ	آ جائے	واحد مذکر فعل ماضی معروف	8
نَصۡرُ اللّٰهِ	نَصۡرُ + اللّٰهِ	اللہ کی مدد	نَصۡرُ: مضاف ،معطوف علیہ۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ	17,2
وَالۡفَتۡحُ	وَ+ اَلۡ+ فَتۡحُ	اور فتح (مکہ)	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف فَتۡحُ: معطوف	1,17
وَ رَاَيۡتَ	وَ + رَاَيۡتَ	اور آپ دیکھیں	وَ: حرف عطف۔ رَاَيۡتَ: واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف	8,17
النَّاسَ	اَلۡ + نَاسَ	لوگوں کو (کہ)	اَلۡ: حرف تعریف۔ نَاسَ: مفعول	7,1
يَدۡخُلُوۡنَ	يَدۡخُلُوۡنَ	وہ داخل ہو رہے ہیں	جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
فِىۡ	فِىۡ	میں	حرف جار	18
دِيۡنِ اللّٰهِ	دِيۡنِ + اللّٰهِ	اللہ کے دین	دِيۡنِ: مضاف۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ	2
اَفۡوَاجًا	اَفۡوَاجًا	فوج در فوج	حال	25
فَسَبِّحۡ	فَ + سَبِّحۡ	پس پاکی بیان کیجئے	فَ: حرف جزا۔ سَبِّحۡ: واحد مذکر فعل امر	12
بِحَمۡدِ	بِ + حَمۡدِ	تعریف کے ساتھ	بِ: حرف جار۔ حَمۡدِ: مضاف	2,18
رَبِّكَ	رَبِّ + كَ	اپنے رب کی	رَبِّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
وَاسۡتَغۡفِرۡهُ	وَ + اِسۡتَغۡفِرۡ + هُ	اور اس سے بخشش مانگئے	وَ: حرف عطف۔ اِسۡتَغۡفِرۡ: واحد مذکر حاضر فعل امر۔ هُ: اسم ضمیر مفعول	17,12
اِنَّهٗ	اِنَّ + هٗ	بے شک	اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ هٗ: اسم اِنَّ	14
كَانَ	كَانَ	ہے وہ	فعل ناقص/فعل ماضی	8,13
تَوَّابًا	تَوَّابًا	توبہ قبول کرنے والا	فعل ناقص کی خبر	13

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

قُلْ	قُلْ	آپ فرما دیجئے	واحد مذکر فعل امر	12
يٰٓاَيُّهَا	يَآ + اَيُّهَا	اے	يَآ: حرف ندا۔ اَيُّهَا: حرف فصل	20
الْكٰفِرُوْنَ	اَلْ + كَافِرُوْنَ	کافرو	منادیٰ	20
لَآ	لَآ	نہیں	حرف نفی	16
اَعْبُدُ	اَعْبُدُ	میں عبادت کرتا	واحد متکلم فعل مضارع معروف	10
مَا	مَا	اس چیز (کی جس کی)	اسم موصول	4
تَعْبُدُوْنَ	تَعْبُدُوْنَ	تم عبادت کرتے (ہو)	جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف	10
وَلَآ	وَ + لَآ	اور نہیں	وَ: حرف عطف۔ لَآ: حرف نفی	16.17
اَنْتُمْ	اَنْتُمْ	تم	اسم ضمیر جمع مذکر حاضر	6
عٰبِدُوْنَ	عَابِدُوْنَ	عبادت کرنے والے	جمع مذکر اسم فاعل	7
مَآ	مَآ	اس چیز (کی جس کی)	اسم موصول	4
اَعْبُدُ	اَعْبُدُ	میں عبادت کرتا (ہوں)	واحد متکلم فعل مضارع معروف	10
وَلَآ	وَ + لَآ	اور نہ ہی	وَ: حرف عطف۔ لَآ: حرف نفی	16.17
اَنَا	اَنَا	میں	ضمیر واحد متکلم	6
عَابِدٌ	عَابِدٌ	عبادت کرنے والا (ہوں)	واحد مذکر اسم فاعل	7
مَّا	مَّا	اس چیز (کی جس کی)	اسم موصول	4
عَبَدْتُّمْ	عَبَدْ تُّمْ	تم نے عبادت کی	جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف	8
وَلَآ	وَ + لَآ	اور نہ ہی	وَ: حرف عطف۔ لَآ: حرف نفی	16.17
اَنْتُمْ	اَنْتُمْ	تم	اسم ضمیر جمع مذکر حاضر	6
عٰبِدُوْنَ	عَابِدُوْنَ	عبادت کرنے والے (ہو)	اسم فاعل	7
مَآ	مَآ	اس چیز (کی جس کی)	اسم موصول	4

اَعْبُدُ	اَعْبُدُ	میں عبادت کرتا (ہوں)	واحد متکلم فعل مضارع معروف	10
لَکُمْ	لَ + کُمْ	تمہارے لئے	لَ: حرف جار۔ کُمْ: اسم ضمیر مجرور	6,18
دِیْنُکُمْ	دِیْنُ + کُمْ	تمہارا دین (ہے)	دِیْنُ: مضاف۔ کُمْ: مضاف الیہ	2
وَلِیَ	وَ+ لِیَ	اور میرے لئے	وَ: حرف عطف۔ لِیَ: اسم ضمیر مجرور	18.17
دِیْنِ	دِ یْنِ	میرا دین (ہے)	مضاف	2

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

"یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لئے سرا سر شفا اور رحمت ہے۔"

(بنی اسرائیل **17** : آیت **82**)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

❶ "جب تم سونے کے لئے اپنے بستر پر آؤ تو قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ (سورۂ کافرون) پڑھا کرو اس لئے کہ یہ شرک سے بیزاری کا اعلان کرنے والی ہے۔" (ترمذی۔عن نوفل رضی اللہ عنہ)

❷ "سورۂ کافرون قرآن کے چوتھائی حصّہ کے پڑھنے کے برابر ہے۔" (ترمذی۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

❸ "ایک مرتبہ ہم بارش اور اندھیری رات میں آپ ﷺ کی تلاش میں نکلے جب آپ ﷺ سے ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور معوّذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) صبح و شام پڑھا کرو، یہ تمہیں ہر چیز (کے شر) سے کافی ہو جائیں گی۔"

(ترمذی۔عن عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ)

❹ "آپ ﷺ جب رات کو اپنے بستر پر (سونے کے لئے) تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر ان میں پھونکتے اور ان میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور معوّذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) پڑھتے پھر جسم کے جس جس حصے پر ہاتھ پھیر سکتے پھیرتے، سر چہرہ اور جسم کے سامنے کے حصہ سے شروع فرماتے اس طرح **3** مرتبہ کرتے تھے۔" (بخاری، مسلم۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

❺ "اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے اس گھر سے شیطان نکل جاتا ہے۔" (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❻ "جو آدمی سورۂ بقرہ کی آخری **2** آیات رات کو (سونے سے پہلے) پڑھے گا تو یہ اس کے لئے (ہر چیز کے شر سے) کافی ہو جائیں گی۔" (بخاری، مسلم۔عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ	اِنَّآ	بے شک ہم	ضمیر جمع متکلم	6
اَعۡطَیۡنٰكَ	اَعۡطَیۡنَا + كَ	ہم نے آپ کو عطا فرمائی (ہے)	اَعۡطَیۡنَا: جمع متکلم فعل ماضی معروف كَ: ضمیر مخاطب	6,8
الۡكَوۡثَرَ	اَلۡ + كَوۡثَرَ	کوثر	اَلۡ: حرف تعریف۔ كَوۡثَرَ: مفعول	7,1
فَصَلِّ	فَ + صَلِّ	پس آپ نماز پڑھئے	فَ: حرف عطف۔ صَلِّ: واحد مذکر فعل امر	12,17
لِرَبِّكَ	لِ + رَبِّ + كَ	اپنے رب کے لئے	لِ: حرف جار۔ رَبِّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2,18
وَانۡحَرۡ	وَ + اِنۡحَرۡ	اور قربانی دیجئے	وَ: حرف عطف۔ اِنۡحَرۡ: واحد مذکر فعل امر	12,17
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
شَانِئَكَ	شَانِئَ + كَ	آپ کا دشمن	شَانِئَ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
هُوَ	هُوَ	ہی	مبتدا	1
الۡاَبۡتَرُ	اَلۡ + اَبۡتَرُ	بے نام ونشان (ہوگا)	اَلۡ: حرف تعریف۔ اَبۡتَرُ: خبر	1

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ❶ ”میں (معراج کے دوران) جنت کی سیر کر رہا تھا، وہاں میں نے ایک نہر دیکھی جس کے دونوں کنارے خوبصورت موتیوں سے بنے ہوئے تھے۔ میں نے جبریل علیہ السلام سے سوال کیا: یہ کون سی نہر ہے؟ انہوں نے جواب دیا: یہ وہی (حوض) کوثر ہے جو آپ ﷺ کو عطا کی گئی ہے۔“ (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

❷ ”کیا تم جانتے ہو (حوض) کوثر کیا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ نہر (حوض کوثر) ہے جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔“ (مسلم۔عن انس رضی اللہ عنہ)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

اَرَءَيۡتَ	اَ + رَءَيۡتَ	کیا آپ نے دیکھا	اَ: حرف سوال۔ رَءَيۡتَ: واحد مذکر فعل ماضی معروف	8,15
الَّذِیۡ	اَلَّذِیۡ	وہ آدمی	اسم موصول	4
يُكَذِّبُ	يُكَذِّبُ	جو جھٹلاتا ہے	واحد مذکر فعل مضارع معروف	10
بِالدِّيۡنِ	بِ + اَلۡ + دِيۡنِ	جزا وسزا کے دن کو	بِ: حرف جار۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ دِيۡنِ: مجرور	1,18
فَذٰلِكَ	فَ + ذَالِكَ	پس یہی ہے	فَ: حرف تفصیل۔ ذَالِكَ: اسم اشارہ	5
الَّذِیۡ	اَلَّذِیۡ	وہ آدمی	اسم موصول	4
يَدُعُّ	يَدُعُّ	جو دھکے دیتا ہے	واحد مذکر فعل مضارع معروف	10
الۡيَتِيۡمَ	اَلۡ + يَتِيۡمَ	یتیم (کو)	اَلۡ: حرف تعریف۔ يَتِيۡمَ: مفعول	7,1
وَ لَا	وَ + لَا	اور نہیں	وَ: حرف عطف۔ لَا: حرف نفی	16,17
يَحُضُّ	يَحُضُّ	رغبت دلاتا	واحد مذکر فعل مضارع معروف	10
عَلٰى	عَلٰی	پر	حرف جار	18
طَعَامِ	طَعَامِ	کھانے	مضاف	2
الۡمِسۡكِيۡنِ	اَلۡ + مِسۡكِيۡنِ	مسکین (کے)	اَلۡ: حرف تعریف۔ مِسۡكِيۡنِ: مضاف الیہ	2,1
فَوَيۡلٌ	فَ + وَيۡلٌ	پس ہلاکت ہے	فَ: حرف تفصیل۔ وَيۡلٌ: مبتدا	1
لِّلۡمُصَلِّيۡنَ	لِ + اَلۡ + مُصَلِّيۡنَ	نمازیوں کے لئے	لِ: حرف جار۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ مُصَلِّيۡنَ: مجرور	1,18
الَّذِيۡنَ	اَلَّذِيۡنَ	وہ لوگ	اسم موصول	4
هُمۡ	هُمۡ	وہ/ جو	ضمیر جمع مذکر غائب	6
عَنۡ	عَنۡ	سے	حرف جار	18

صَلَاتِهِمْ	صَلَاةِ + هِمْ	اپنی نمازوں	صَلَاةِ: مضاف۔هِمْ: مضاف الیہ	2
سَاهُوْنَ	سَاهُوْنَ	غفلت برتنے والے ہیں	اسم فاعل	7
اَلَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	وہ لوگ	اسم موصول	4
هُمْ	هُمْ	وہ/ جو	جمع مذکر اسم ضمیر	6
يُرَآءُوْنَ	يُرَآءُوْنَ	دکھاوا کرتے ہیں	جمع مذکر فعل مضارع معروف	10
وَيَمْنَعُوْنَ	وَ+ يَمْنَعُوْنَ	اور انکار کرتے ہیں	وَ : حرف عطف۔ يَمْنَعُوْنَ: جمع مذکر فعل مضارع معروف	10
اَلْمَاعُوْنَ	اَلْ + مَاعُوْنَ	استعمال کی معمولی اشیا	اَلْ: حرف تعریف۔ مَاعُوْنَ: مفعول	7,1

فرمان الٰہی ہے :-(ترجمہ)

❶ ’’نمازوں کی پابندی کرو خصوصاً درمیانی نماز (عصر) کی اور اللہ کے سامنے باادب کھڑے ہوا کرو۔‘‘ (البقرہ 2 : آیت 238)

❷ ’’یقیناً ایمان والوں نے کامیابی حاصل کر لی جو اپنی نماز میں عاجزی (خشوع اختیار) کرتے ہیں۔‘‘ (المؤمنون 23 : آیات 1 تا 2)

❸ ’’اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت (پابندی) کرتے ہیں یہی لوگ وارث ہیں، جو (جنت) الفردوس کے وارث ہوں گے، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔‘‘ (المؤمنون 23 : آیات 9 تا 11)

❹ ’’بے شک منافق لوگ اللہ سے چالبازیاں (کرنے کی کوشش) کرتے ہیں اور وہ انہیں ان کی چالبازی کا بدلہ (سزا) دینے والا ہے اور وہ (منافق لوگ) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی سستی اور کاہلی کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں وہ تو صرف لوگوں کو دکھاتے ہیں اور وہ اللہ کو تو بہت ہی کم یاد کرتے ہیں۔‘‘ (النسآء 4 : آیت 142)

❺ ’’سوائے دائیں طرف والوں کے، (یہ لوگ) جنتوں میں سوال کریں گے، مجرمین سے کہ تمہیں کون سی چیز جہنم میں لے گئی؟ وہ (جہنمی) جواب دیں گے : ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے، ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلایا کرتے تھے، ہم (اسلام کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ (مل کر) باتیں بنایا کرتے تھے اور ہم قیامت کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔‘‘ (المدثر 74 : آیات 39 تا 47)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

لِاِیۡلٰفِ	لِ + اِیۡلَافِ	مانوس کرنے کے لئے	لِ: حرف جار۔ اِیۡلَافِ: مضاف	2,18
قُرَیۡشٍ	قُرَیۡشٍ	قریش (مکہ کو)	مضاف الیہ	2
اٖلٰفِهِمۡ	اِلَافِ + هِمۡ	انہیں مانوس کرنے کے لئے	اِلَافِ: مضاف۔ هِمۡ: مضاف الیہ	2
رِحۡلَةَ	رِحۡلَةَ	سفر	مضاف	2
الشِّتَآءِ	اَلۡ + شِتَآءِ	سردی	اَلۡ: حرف تعریف۔ شِتَآءِ: معطوف علیہ	17,1
وَالصَّيۡفِ	وَ + اَلۡ + صَیۡفِ	اور گرمی (کے)	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ صَیۡفِ: معطوف	1,17
فَلۡيَعۡبُدُوۡا	فَ + لۡ + يَعۡبُدُوۡا	پس انہیں چاہئے کہ عبادت کریں	فَ: حرف تفصیل۔ ل: امر۔ يَعۡبُدُوۡا: جمع مذکر امر غائب	12
رَبَّ	رَبَّ	رب	مضاف	2
هٰذَا	هٰذَا	اس	اسم اشارہ	5
الۡبَيۡتِ	اَلۡ + بَيۡتِ	گھر (کے)	اَلۡ: حرف تعریف۔ بَيۡتِ: مشار الیہ	5,1
الَّذِیۡۤ	اَلَّذِیۡۤ	وہ (اللہ)	اسم موصول	4
اَطۡعَمَهُمۡ	اَطۡعَمَ + هُمۡ	جس نے انہیں کھلایا	اَطۡعَمَ: واحد مذکر فعل ماضی۔ هُمۡ: مفعول	7,8
مِّنۡ	مِنۡ	سے	حرف جار	18
جُوۡعٍ	جُوۡعٍ	بھوک	مجرور	18
وَّاٰمَنَهُمۡ	وَ + اٰمَنَ + هُمۡ	اور انہیں امن دیا	وَ: حرف عطف۔ اٰمَنَ: واحد مذکر فعل ماضی۔ هُمۡ: مفعول	7,8 17
مِّنۡ	مِنۡ	سے	حرف جار	18
خَوۡفٍ	خَوۡفٍ	خوف	مجرور	18

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

اَلَمۡ تَرَ	اَ + لَمۡ + تَرَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا	اَ: حرف استفہام۔ لَمۡ: حرف نفی۔ تَرَ: واحد مذکر فعل مضارع معروف	10,16 15
کَیۡفَ	کَیۡفَ	کیسے	استفہام	15
فَعَلَ	فَعَلَ	کیا	واحد مذکر فعل ماضی معروف	8
رَبُّکَ	رَبُّ + کَ	آپ کے رب (نے)	رَبُّ: مضاف۔ کَ: مضاف الیہ	2
بِاَصۡحٰبِ	بِ + اَصۡحَابِ	ساتھ والوں	بِ: حرف جار۔ اَصۡحَابِ: مضاف	2,18
الۡفِیۡلِ	اَلۡ + فِیۡلِ	ہاتھی (کے)	اَلۡ: حرف تعریف۔ فِیۡلِ: مضاف الیہ	2,1
اَلَمۡ	اَ + لَمۡ	کیا نہیں	اَ: حرف استفہام۔ لَمۡ: حرف نفی	16,15
یَجۡعَلۡ	یَجۡعَلۡ	اس نے بنا دیا	واحد مذکر فعل مضارع معروف	10
کَیۡدَہُمۡ	کَیۡدَ + ھُمۡ	ان کی چال کو	کَیۡدَ: مضاف۔ ھُمۡ: مضاف الیہ	2
فِیۡ	فِیۡ	میں	حرف جار	18
تَضۡلِیۡلٍ	تَضۡلِیۡلٍ	گمراہی	مجرور	18
وَّ اَرۡسَلَ	وَ + اَرۡسَلَ	اور اس نے بھیجے	وَ: حرف عطف۔ اَرۡسَلَ: واحد مذکر فعل ماضی	8,17
عَلَیۡہِمۡ	عَلٰی + ھِمۡ	ان پر	عَلٰی: حرف جار۔ ھِمۡ: مجرور	18
طَیۡرًا	طَیۡرًا	پرندے	موصوف	3
اَبَابِیۡلَ	اَبَابِیۡلَ	جھنڈ کے جھنڈ	صفت	3
تَرۡمِیۡہِمۡ	تَرۡمِیۡ + ھِمۡ	وہ ان پر پھینک رہے تھے	تَرۡمِیۡ: واحد مؤنث فعل مضارع۔ ھِمۡ: مفعول	7,10
بِحِجَارَۃٍ	بِ + حِجَارَۃٍ	پتھر	بِ: حرف جار۔ حِجَارَۃٍ: مجرور	18
مِّنۡ	مِنۡ	سے	حرف جار	18
سِجِّیۡلٍ	سِجِّیۡلٍ	کنکر	مجرور	18
فَجَعَلَہُمۡ	فَ + جَعَلَ + ھُمۡ	پس کر دیا اس نے ان کو	فَ: حرف تفصیل۔ جَعَلَ: واحد مذکر فعل ماضی معروف۔ ھُمۡ: مفعول	7,8
کَعَصۡفٍ	کَ + عَصۡفٍ	بھس کی طرح	کَ: حرف جار۔ عَصۡفٍ: موصوف	3,18
مَّاۡکُوۡلٍ	مَاۡکُوۡلٍ	کھائے ہوئے	صفت	3

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

وَیۡلٌ	وَ یۡلٌ	ہلاکت ہے	مبتدا	1
لِّکُلِّ	لِ + کُلِّ	ہر ایک کے لئے	لِ: حرف جار۔ کُلِّ: مضاف	2,18
ھُمَزَةٍ	ھُمَزَةٍ	(جو) عیب ٹٹولنے والا	موصوف	3
لُّمَزَةِ	لُّمَزَةِ	غیبت کرنے والا (ہو)	صفت	3
الَّذِیۡ	اَلَّذِیۡ	وہ آدمی جس نے	اسم موصول	4
جَمَعَ	جَمَعَ	جمع کیا	واحد مذکر فعل ماضی معروف	8
مَالًا	مَالًا	مال	مفعول	7
وَّ عَدَّدَہٗ	وَّ + عَدَّدَ + ہٗ	اور اسے گنا	وَ: حرف عطف۔ عَدَّدَ: واحد مذکر فعل ماضی معروف۔ ہٗ: مفعول	7,8 17
یَحۡسَبُ	یَحۡسَبُ	وہ سمجھتا ہے	واحد مذکر فعل مضارع معروف	10
اَنَّ	اَنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
مَالَہٗ	مَالَ + ہٗ	اس کا مال	مَالَ: مضاف۔ ہٗ: مضاف الیہ	2
اَخۡلَدَہٗ	اَخۡلَدَ + ہٗ	اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا	اَخۡلَدَ: واحد مذکر فعل ماضی معروف ہٗ: مفعول	7,8
کَلَّا	کَلَّا	ہرگز نہیں	حرف ردع	23
لَیُنۡۢبَذَنَّ	لَ + یُنۡۢبَذَنَّ	البتہ ضرور اسے پھینکا جائے گا	لَ: حرف تاکید۔ یُنۡۢبَذَنَّ: واحد مذکر فعل مضارع مجہول	11
فِی	فِی	میں	حرف جار	18
الۡحُطَمَةِ	اَلۡ + حُطَمَةِ	چکنا چور کرنے والی	اَلۡ: حرف تعریف۔ حُطَمَةِ: مجرور	1,18
وَمَآ	وَ + مَآ	اور کیا	وَ: حرف عطف۔ مَا: اسم استفہام	17,15
اَدۡرٰکَ	اَدۡرٰی + کَ	آپ کو معلوم	اَدۡرٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ کَ: مفعول	7,8

مَا	مَا	کیا (ہے)	اسم استفہام مبتدا	1
اَلْحُطَمَةُ	اَلْ + حُطَمَةُ	چکنا چور کرنے والی	اَلْ: حرف تعریف۔ حُطَمَةُ: خبر	1
نَارُ	نَارُ	(وہ) آگ (ہے)	مضاف	2
اللهِ	اللهِ	اللہ (کی)	مضاف الیہ	2
اَلْمُوْقَدَةُ	اَلْ + مُوْقَدَةُ	بھڑکائی ہوئی	اَلْ: حرف تعریف۔ مُوْقَدَةُ: صفت	3,1
الَّتِيْ	الَّتِيْ	وہ (آگ)	اسم موصول	4
تَطَّلِعُ	تَطَّلِعُ	جو چڑھ جائے گی	واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف	10
عَلَى	عَلٰى	پر	حرف جار	18
الْاَفْئِدَةِ	اَلْ + اَفْئِدَةِ	دلوں	اَلْ: حرف تعریف۔ اَفْئِدَةِ: مجرور	18,1
اِنَّهَا	اِنَّ + هَا	بے شک وہ	اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ هَا: اسم اِنّ	14
عَلَيْهِمْ	عَلٰى + هِمْ	ان پر	عَلٰى: حرف جار۔ هِمْ: مجرور	18
مُّؤْصَدَةٌ	مُؤْصَدَةٌ	بند کی ہوئی	اسم مفعول	7
فِيْ	فِيْ	میں	حرف جار	18
عَمَدٍ	عَمَدٍ	ستونوں	موصوف	3
مُّمَدَّدَةٍ	مُمَدَّدَةٍ	لمبے لمبے	صفت	3

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ) ''وہ لوگ جو سونا اور چاندی (خزانہ) جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خبر (سزا) سنا دیجئے۔ ایک دن (آئے گا کہ) اس خزانہ کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان (لوگوں) کی پیشانیاں، پہلو اور پیٹھ داغی جائیں گی (اور ان سے کہا جائے گا) یہ ہے وہ (مال) جسے تم (دنیا میں) اپنے لئے جمع کرتے تھے، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔'' (التوبہ 9: آیات 34 تا 35)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم (میرا دیا ہوا مال میری راہ میں) خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں (تجھے زیادہ دوں) گا۔'' (بخاری، مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

وَالْعَصْرِ	وَ+ اَلْ + عَصْرِ	قسم ہے عصر کی	وَ: حرف جار بہ معنی قسم۔ اَلْ: حرف تعریف۔ عَصْرِ: مجرور	1,18
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
الْاِنْسَانَ	اَلْ +اِنْسَانَ	انسان	اَلْ: حرف استغراق۔ اِنْسَانَ: اسم اِنّ	24
لَفِیْ خُسْرٍ	لَ + فِیْ + خُسْرٍ	البتہ خسارے میں ہے	لَ: حرف تاکید۔ فِیْ: حرف جار۔ خُسْرٍ: مجرور	18
اِلَّا	اِلَّا	مگر	حرف استثنا	26
الَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ	وہ/ جو	اسم موصول	4
اٰمَنُوْا	اٰمَنُوْا	ایمان لائے	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
وَعَمِلُوا	وَ+ عَمِلُوا	اور انہوں نے عمل کئے	وَ: حرف عطف۔ عَمِلُوا: جمع مذکر غائب فعل ماضی	8,17
الصّٰلِحٰتِ	اَلْ +صَالِحَاتِ	اچھے/ نیک	اَلْ: حرف تعریف۔ صَالِحَاتِ: مفعول	7,1
وَتَوَاصَوْا	وَ + تَوَاصَوْا	اور آپس میں تلقین کی	وَ: حرف عطف۔ تَوَاصَوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی	8,17
بِالْحَقِّ	بِ + اَلْ + حَقِّ	حق کی	بِ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ حَقِّ: مجرور	1,18
وَتَوَاصَوْا	وَ+ تَوَاصَوْا	اور آپس میں تلقین کی	وَ: حرف عطف۔ تَوَاصَوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی	8,17
بِالصَّبْرِ	بِ + اَلْ + صَبْرِ	صبر کی	بِ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ صَبْرِ: مجرور	1,18

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

اَلۡھٰکُمُ	اَلۡھٰا + کُمُ	تمہیں غافل کر دیا	اَلۡھٰا: فعل ماضی۔ کُمُ: مفعول	7,8
التَّکَاثُرُ	اَلۡ + تَکَاثُرُ	کثرت (نے)	اَلۡ: حرف تعریف۔ تَکَاثُرُ: فاعل	7,1
حَتّٰی	حَتّٰی	یہاں تک کہ	حرف عطف	17
زُرۡتُمُ	زُرۡ تُمۡ	تم جا پہنچے	جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف	8
الۡمَقَابِرَ	اَلۡ + مَقَابِرَ	قبروں (میں)	اَلۡ: حرف تعریف۔ مَقَابِرَ: مفعول	7,1
کَلَّا	کَلَّا	ہرگز نہیں	حرف ردع	23
سَوۡفَ	سَوۡفَ	عنقریب	حرف استقبال	22
تَعۡلَمُوۡنَ	تَعۡلَمُوۡنَ	تم جان لو گے	جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف	10
ثُمَّ	ثُمَّ	پھر	حرف عطف	17
کَلَّا	کَلَّا	ہرگز نہیں	حرف ردع	23
سَوۡفَ	سَوۡفَ	عنقریب	حرف استقبال	22
تَعۡلَمُوۡنَ	تَعۡلَمُوۡنَ	تم جان لو گے	جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف	8
کَلَّا	کَلَّا	ہرگز نہیں	حرف ردع	23
لَوۡ	لَوۡ	کاش	حرف شرط	27
تَعۡلَمُوۡنَ	تَعۡلَمُوۡنَ	تم جان لو	جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف	10
عِلۡمَ	عِلۡمَ	جاننا	مضاف	2
الۡیَقِیۡنِ	اَلۡ + یَقِیۡنِ	یقین کا	اَلۡ: حرف تعریف۔ یَقِیۡنِ: مضاف الیہ	2,1
لَتَرَوُنَّ	لَ + تَرَوُنَّ	تم ضرور ضرور دیکھ لو گے	لَ: حرف تاکید۔ تَرَوُنَّ: جمع مذکر حاضر فعل مضارع	10
الۡجَحِیۡمَ	اَلۡ + جَحِیۡمَ	جہنم (کو)	اَلۡ: حرف تعریف۔ جَحِیۡمَ: مفعول	7,1
ثُمَّ	ثُمَّ	پھر	حرف عطف	17

لَتَرَوُنَّهَا	لَ + تَرَوُنَّ + هَا	تم ضرور ضرور اسے دیکھو گے	لَ: حرف عطف۔ تَرَوُنَّ: جمع مذکر فعل مضارع۔ هَا: مفعول	7,10 17
عَيْنَ	عَيْنَ	آنکھ	مضاف	2
الْيَقِيْنِ	اَلْ + يَقِيْنِ	یقین (کی)	اَلْ: حرف تعریف۔ يَقِيْنِ: مضاف الیہ	2,1
ثُمَّ	ثُمَّ	پھر	حرف عطف	17
لَتُسْئَلُنَّ	لَ + تُسْاءَلُنَّ	البتہ ضرور ضرور تم سوال کئے جاؤ گے	لَ: حرف تاکید۔ تُسْاءَلُنَّ: جمع مذکر فعل مضارع مجہول	11
يَوْمَئِذٍ	يَوْمَ + إِذٍ	اس دن	يَوْمَ: مضاف۔ إِذٍ: مضاف الیہ	2
عَنِ	عَنِ	بارے میں	حرف جار	18
النَّعِيْمِ	اَلْ + نَعِيْمِ	نعمتوں (کے)	اَلْ: حرف تعریف۔ نَعِيْمِ: مجرور	18,1

احادیث رسول اکرم ﷺ:

❶ ”میں ایک مرتبہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ سورۂ تکاثر کی تلاوت فرما رہے تھے اور یہ بھی فرما رہے تھے۔ انسان کہتا ہے کہ میرا مال، میرا مال۔ اے ابن آدم، تیرے لئے صرف وہی (مال) ہے جو تو نے کھا کر ہضم کر لیا، جو پہن کر پرانا کر لیا اور جو (اللہ کی راہ میں) صدقہ کر کے (آخرت کے لئے) ذخیرہ کر لیا۔“ (مسلم۔عن مطرف عن ابیہ رضی اللہ عنہما)

❷ ”تم میں سے کسے اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پیارا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم میں سے تو ہر ایک کو اپنا مال اپنے وارث کے مال سے زیادہ پیارا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس (انسان) کا وہ مال اس کا اپنا ہے جو اس نے (اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ دے کر اپنی آخرت کے لئے) آگے بھیجا اور جو اس نے پیچھے چھوڑا وہ اس کے واث کا مال ہے۔“ (بخاری۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

❸ ”ایک مرتبہ آپ ﷺ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے باغ میں تشریف لے گئے۔ وہ صحابی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی آمد پر بہت خوش ہوئے، انہوں نے کھجور کا ایک خوشہ اور بکری ذبح کر کے کھانا تیار کروا کر آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ ﷺ نے (کھانا تناول فرمانے کے بعد) فرمایا: قیامت کے دن انہی نعمتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔“ (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

اَلۡقَارِعَةُ	اَلۡ + قَارِعَةُ	کھڑکھڑانے والی	اَلۡ : حرف تعریف۔ قَارِعَةُ: مبتدا	1
مَا	مَا	کیا (ہے)	حرف استفہام مبتدا	15
الۡقَارِعَةُ	اَلۡ + قَارِعَةُ	کھڑکھڑانے والی	اَلۡ : حرف تعریف۔ قَارِعَةُ: خبر	1
وَ مَآ	وَ + مَآ	اور کیا	وَ: حرف عطف۔ مَآ: حرف استفہام	15,17
اَدۡرٰىكَ	اَدۡرٰی + كَ	آپ کو معلوم ہے	اَدۡرٰی: فعل ماضی۔ كَ: مفعول	7,8
مَا	مَا	کیا (ہے)	حرف استفہام مبتدا	15
الۡقَارِعَةُ	اَلۡ + قَارِعَةُ	کھڑکھڑانے والی	اَلۡ : حرف تعریف۔ قَارِعَةُ: خبر	1
يَوۡمَ	يَوۡمَ	(اس) دن	مضاف	2
يَكُوۡنُ	يَكُوۡنُ	ہو جائیں گے	فعل ناقص،فعل مضارع معروف	10,13
النَّاسُ	اَلۡ + نَاسُ	لوگ	اَلۡ: حرف تعریف۔ نَاسُ: اسم يَكُوۡنُ	1
كَالۡفَرَاشِ	كَ + اَلۡ + فَرَاشِ	پروانوں کی طرح	كَ: حرف جار۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ فَرَاشِ: موصوف مجرور	3,1 18
الۡمَبۡثُوۡثِ	اَلۡ + مَبۡثُوۡثِ	بکھرے ہوئے	اَلۡ: حرف تعریف۔ مَبۡثُوۡثِ: صفت	1,3
وَتَكُوۡنُ	وَ + تَكُوۡنُ	اور ہو جائیں گے	وَ: حرف عطف۔ تَكُوۡنُ: فعل ناقص/فعل مضارع معروف	17,13 10
الۡجِبَالُ	اَلۡ + جِبَالُ	پہاڑ	اَلۡ: حرف تعریف۔ جِبَالُ: فاعل	1,7
كَالۡعِهۡنِ	كَ + اَلۡ + عِهۡنِ	روئی کی طرح	كَ: حرف جار۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ عِهۡنِ: موصوف	18,1 3
الۡمَنۡفُوۡشِ	اَلۡ + مَنۡفُوۡشِ	دُھنی ہوئی	اَلۡ: حرف تعریف۔ مَنۡفُوۡشِ: صفت	1,3
فَاَمَّا	فَ + اَمَّا	پس یہ کہ	فَ: حرف تفصیل۔ اَمَّا: حرف شرط	27
مَنۡ	مَنۡ	وہ آدمی	اسم موصول	4

ثَقُلَتْ	ثَقُلَتْ	بھاری ہو گئے	واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف	8
مَوَازِيْنُهٗ	مَوَازِيْنُ + هٗ	اس کے تول	مَوَازِيْنُ: مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2
فَهُوَ	فَ + هُوَ	پس وہ (ہوگا)	فَ: حرف تفصیل۔ هُوَ: مبتدا	1
فِيْ	فِيْ	میں	حرف جار	18
عِيْشَةٍ	عِيْشَةٍ	زندگی	موصوف	3
رَّاضِيَةٍ	رَاضِيَةٍ	پسندیدہ	صفت	3
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
اَمَّا	اَمَّا	یہ کہ	حرف شرط	27
مَنْ	مَنْ	وہ آدمی	اسم موصول	4
خَفَّتْ	خَفَّتْ	ہلکے ہو گئے	واحد مونث غائب فعل ماضی معروف	8
مَوَازِيْنُهٗ	مَوَازِيْنُ + هٗ	اس کے تول	مَوَازِيْنُ: مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2
فَاُمُّهٗ	فَ + اُمُّ + هٗ	پس اس کا ٹھکانا	فَ: حرف تفصیل۔ اُمُّ: مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2
هَاوِيَةٌ	هَاوِيَةٌ	ہاویہ	خبر	1
وَمَآ	وَ + مَآ	اور کیا	وَ: حرف عطف۔ مَآ: اسم استفہام	15,17
اَدْرٰىكَ	اَدْرٰى + كَ	آپ کو معلوم ہے	اَدْرٰى: فعل ماضی۔ كَ: مفعول	7,8
مَاهِيَهْ	مَا + هِيَهْ	وہ (ہاویہ) کیا ہے	مَا: اسم استفہام مبتدا۔ هِيَهْ: خبر	1,15
نَارٌ	نَارٌ	(وہ) آگ (ہے)	موصوف	3
حَامِيَةٌ	حَامِيَةٌ	دہکتی ہوئی	صفت	3

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’دنیا کی آگ جسے تم استعمال کرتے ہو، جہنم کی آگ کا سترّواں (**70**) حصہ ہے۔‘‘ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، (جلانے کے لئے تو) بلا شبہ یہی آگ کافی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جہنم کی آگ اس آگ سے **69** درجہ زیادہ تیز ہے۔‘‘ (بخاری، مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

وَ الۡعٰدِیٰتِ	وَ+ اَلۡ + عَادِیَات	قسم ہے دوڑنے والوں کی	وَ: حرف جار بہ معنی قسم۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ عَادِیَاتِ: مجرور	18,1
ضَبۡحًا	ضَبۡحًا	ہانپ کر	مفعول مطلق	7
فَالۡمُوۡرِیٰتِ	فَ+ اَلۡ + مُوۡرِیَاتِ	پھر چنگاریاں نکالنے والوں کی	فَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ مُوۡرِ یَاتِ: مجرور	17,1 18
قَدۡحًا	قَدۡحًا	ٹاپ مار کر	مفعول مطلق	7
فَالۡمُغِیۡرٰتِ	فَ+ اَلۡ+ مُغِیۡرَاتِ	پھر دھاوا بولنے والوں کی	فَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ مُغِیۡرَاتِ: مجرور	17,1 18
صُبۡحًا	صُبۡحًا	صبح کے وقت	مفعول	7
فَاَثَرۡنَ	فَ + اَثَرۡنَ	پھر وہ اڑاتے ہیں	فَ: حرف عطف۔ اَثَرۡنَ: جمع مونث فعل ماضی معروف	8,17
بِهٖ	بِ + ہٖ	اس کے ساتھ	بِ: حرف جار۔ ہٖ: مجرور	18
نَقۡعًا	نَقۡعًا	گرد وغبار	مفعول	7
فَوَسَطۡنَ	فَ + وَسَطۡنَ	پس وہ گھس جاتے ہیں	فَ: حرف عطف۔ وَسَطۡنَ: جمع مونث فعل ماضی معروف	8,17
بِهٖ	بِ + ہٖ	اس کے ساتھ	بِ: حرف عطف۔ ہٖ: مجرور	18,17
جَمۡعًا	جَمۡعًا	فوجوں میں	مفعول	7
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
الۡاِنۡسَانَ	اَلۡ +اِنۡسَانَ	انسان	اَلۡ: حرف تعریف۔ اِنۡسَانَ: اسم اِنَّ	1
لِرَبِّهٖ	لِ + رَبِّ + ہٖ	اپنے رب کے لئے	لِ: حرف جار۔ رَبِّ: مضاف۔ ہٖ: مضاف الیہ	2,18
لَكَنُوۡدٌ	لَ+ کَنُوۡدٌ	البتہ بڑا ناشکرا (ہے)	لَ: حرف تاکید۔ کَنُوۡدٌ: خبر اِنَّ	14
وَ اِنَّهٗ	وَ+ اِنَّ + ہٗ	اور بے شک وہ	وَ: حرف عطف۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ ہٗ: اسم اِنَّ	14,17

عَلٰی	عَلٰی	پر	حرف جار	18
ذٰلِكَ	ذَالِكَ	اس	اسم اشارہ	5
لَشَهِيْدٌ	لَ+ شَهِيْدٌ	البتہ گواہ ہے	لَ: حرف تاکید۔ شَهِيْدٌ: خبر اِنَّ	14
وَاِنَّهٗ	وَ+ اِنَّ + هٗ	اور بے شک وہ	وَ: حرف عطف۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ هٗ: اسم اِنَّ	14,17
لِحُبِّ	لِ+ حُبِّ	محبت کے لئے	لِ: حرف جار۔ حُبِّ: مضاف	2,18
الْخَيْرِ	اَلْ+ خَيْرِ	مال کی	اَلْ: حرف تعریف۔ خَيْرِ: مضاف الیہ	2,1
لَشَدِيْدٌ	لَ+ شَدِيْدٌ	البتہ بہت سخت ہے	لَ: حرف تاکید۔ شَدِيْدٌ: خبر اِنَّ	14
اَفَلَا	اَ+ فَ + لَا	کیا پس نہیں	اَ: حرف استفہام۔ فَ: حرف عطف۔ لَا: حرف نفی	17,15 19
يَعْلَمُ	يَعْلَمُ	وہ جانتا (کہ)	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
اِذَا	اِذَا	جب	ظرف بہ معنی شرط	21
بُعْثِرَ	بُعْثِرَ	نکال لیا جائے گا	واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول	9
مَا	مَا	وہ جو (ہے)	اسم موصول	4
فِي	فِي	میں	حرف جار	18
الْقُبُوْرِ	اَلْ + قُبُوْرِ	قبروں	اَلْ: حرف تعریف۔ قُبُوْرِ: مجرور	18,1
وَ حُصِّلَ	وَ+ حُصِّلَ	اور ظاہر کر دیا جائے گا	وَ: حرف عطف۔ حُصِّلَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول	9,17
مَا	مَا	وہ جو (ہے)	اسم موصول	4
فِي	فِي	میں	حرف جار	18
الصُّدُوْرِ	اَلْ+ صُدُوْرِ	سینوں	اَلْ: حرف تعریف۔ صُدُوْرِ: مجرور	18,1
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
رَبَّهُمْ	رَبَّ + هُمْ	ان کا رب	رَبَّ: مضاف۔ هُمْ: مضاف الیہ	2
بِهِمْ	بِ + هِمْ	ان کے بارے میں	بِ: حرف جار۔ هِمْ: مجرور	18
يَوْمَئِذٍ	يَوْمَ + اِذٍ	اس دن	يَوْمَ: مضاف۔ اِذٍ: مضاف الیہ	2
لَّخَبِيْرٌ	لَ+ خَبِيْرٌ	پوری طرح باخبر (ہے)	لَ: حرف تاکید۔ خَبِيْرٌ: خبر اِنَّ	14

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

اِذَا	اِذَا	جب	ظرف بہ معنی شرط	21
زُلۡزِلَتِ	زُلۡزِلَتِ	ہلائی جائے گی	فعل ماضی مجہول	9
الۡاَرۡضُ	اَلۡ + اَرۡضُ	زمین	اَلۡ: حرف تعریف۔ اَرۡضُ: نائب فاعل	7,1
زِلۡزَالَهَا	زِلۡزَالَ + هَا	اس کی پوری شدت سے	زِلۡزَالَ: مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2
وَ اَخۡرَجَتِ	وَ + اَخۡرَجَتِ	اور نکال دے گی	وَ: حرف عطف۔ اَخۡرَجَتِ: واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف	8,17
الۡاَرۡضُ	اَلۡ + اَرۡضُ	زمین	اَلۡ: حرف تعریف۔ اَرۡضُ: فاعل	7,1
اَثۡقَالَهَا	اَثۡقَالَ + هَا	اپنے بوجھ	اَثۡقَالَ: مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2
وَ قَالَ	وَ + قَالَ	اور کہے گا	وَ: حرف عطف۔ قَالَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8,17
الۡاِنۡسَانُ	اَلۡ + اِنۡسَانُ	انسان	اَلۡ: حرف تعریف۔ اِنۡسَانُ: فاعل	7,1
مَالَهَا	مَا + لَ + هَا	اس کو کیا ہو گیا (ہے)	مَا: حرف استفہام۔ لَ: حرف جار۔ هَا: مجرور	18,15
یَوۡمَئِذٍ	یَوۡمَ + اِذٍ	اس دن	یَوۡمَ: مضاف۔ اِذٍ: مضاف الیہ	2
تُحَدِّثُ	تُحَدِّثُ	وہ بیان کرے گی	واحد مؤنث فعل مضارع معروف	10
اَخۡبَارَهَا	اَخۡبَارَ + هَا	اپنے حالات	اَخۡبَارَ: مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2
بِاَنَّ	بِ + اَنَّ	اس لئے کہ	بِ: حرف جار۔ اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل	14,18
رَبَّكَ	رَبَّ + كَ	آپ کے رب نے	رَبَّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
اَوۡحٰی	اَوۡحٰی	حکم دیا (ہوگا)	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8

لَهَا	لَ + هَا	اس کو	لَ: حرف جار۔ هَا: مجرور	18
يَوْمَئِذٍ	يَوْمَ + اِذٍ	اس دن	يَوْمَ: مضاف۔ اِذٍ: مضاف الیہ	2
يَّصْدُرُ	يَصْدُرُ	آئیں گے	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
النَّاسُ	اَلْ + نَاسُ	لوگ	اَلْ: حرف تعریف۔ نَاسُ: فاعل	7,1
اَشْتَاتًا	اَشْتَاتًا	گروہ در گروہ	حال	25
لِّيُرَوْا	لِ + يُرَوْا	تا کہ دکھائے جائیں	لِ: حرف تعلیل۔ يُرَوْا: جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول	11
اَعْمَالَهُمْ	اَعْمَالَ + هُمْ	ان کے اعمال	اَعْمَالَ: مضاف۔ هُمْ: مضاف الیہ	2
فَمَنْ	فَ + مَنْ	پس وہ آدمی جو	فَ: حرف تفصیل۔ مَنْ: اسم شرط	27
يَّعْمَلْ	يَعْمَلْ	کرتا ہوگا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
مِثْقَالَ	مِثْقَالَ	برابر	مضاف	2
ذَرَّةٍ	ذَرَّةٍ	ذرّہ (کے)	مضاف الیہ	2
خَيْرًا	خَيْرًا	نیکی	تمیز	28
يَّرَهٗ	يَرَ + هٗ	وہ اسے دیکھ لے گا	يَرَ: فعل مضارع معروف۔ هٗ: مفعول	7,10
وَمَنْ	وَ + مَنْ	اور وہ جو	وَ: حرف عطف۔ مَنْ: اسم شرط	27,17
يَّعْمَلْ	يَعْمَلْ	کرتا ہوگا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
مِثْقَالَ	مِثْقَالَ	برابر	مضاف	2
ذَرَّةٍ	ذَرَّةٍ	ذرّہ (کے)	مضاف الیہ	2
شَرًّا	شَرًّا	برائی	مفعول	7
يَّرَهٗ	يَرَ + هٗ	وہ اس کو دیکھ لے گا	يَرَ: واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف۔ هٗ: مفعول	7,10

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

لَمۡ	لَمۡ	نہیں	حرف نفی	16
یَکُنِ	یَکُنۡ	تھے	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
الَّذِیۡنَ	اَلَّذِیۡنَ	وہ لوگ جو	اسم موصول	4
کَفَرُوۡا	کَفَرُوۡا	کافر ہوئے	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
مِنۡ	مِنۡ	سے	حرف جار	18
اَہۡلِ	اَہۡلِ	اہل	مضاف	2
الۡکِتٰبِ	اَلۡ + کِتَابِ	کتاب	اَلۡ: حرف تعریف۔ کِتَابِ: معطوف علیہ	17,1
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
الۡمُشۡرِکِیۡنَ	اَلۡ + مُشۡرِکِیۡنَ	مشرکین	اَلۡ: حرف تعریف۔ مُشۡرِکِیۡنَ: معطوف	17,1
مُنۡفَکِّیۡنَ	مُنۡفَکِّیۡنَ	باز رہنے والے	یَکُنۡ کی خبر	13
حَتّٰی	حَتّٰی	یہاں تک کہ	حرف غایت/حرف جار	18
تَاۡتِیَہُمُ	تَاۡتِیَ + ھُمۡ	ان کے پاس آ جائے	تَاۡتِیَ: واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف۔ ھُمۡ: مفعول	7,10
الۡبَیِّنَۃُ	اَلۡ + بَیِّنَۃُ	واضح دلیل	اَلۡ: حرف تعریف۔ بَیِّنَۃُ: فاعل	7,1
رَسُوۡلٌ	رَسُوۡلٌ	رسول	بدل	29
مِّنَ	مِنَ	سے	حرف جار	18
اللّٰهِ	اللّٰهِ	اللہ (کی طرف)	مجرور	18
یَتۡلُوۡا	یَتۡلُوۡا	جو تلاوت کرتا ہو	واحد مذکر فعل مضارع معروف	10
صُحُفًا	صُحُفًا	صحیفے	موصوف	3

مُّطَهَّرَةً	مُطَهَّرَةً	پاکیزہ	صفت	3
فِيْهَا	فِيْ + هَا	اس میں	فِيْ: حرف جار۔ هَا: مجرور	18
كُتُبٌ	كُتُبٌ	کتابیں	موصوف	3
قَيِّمَةٌ	قَيِّمَةٌ	مضبوط	صفت	3
وَ مَا	وَ + مَا	اور نہیں	وَ: حرف عطف۔ مَا: حرف نفی	16,17
تَفَرَّقَ	تَفَرَّقَ	متفرق ہوئے	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
الَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	وہ لوگ	موصوف	3
اُوْتُوا	اُوْتُوْا	جو دیئے گئے	جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول	9
الْكِتٰبَ	اَلْ+ كِتَابَ	کتاب	اَلْ: حرف تعریف۔ كِتَابَ: مفعول	7,1
اِلَّا	اِلَّا	مگر	حرف استثنا	26
مِنْۢ بَعْدِ	مِنْ + بَعْدِ	بعد	مِنْ: حرف جار۔ بَعْدِ: مضاف	2,18
مَا	مَا	وہ	مصدر مضاف الیہ	2
جَآءَتْهُمُ	جَآءَتْ + هُمْ	آئی ان کے پاس	جَآءَتْ: واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔ هُمْ: مفعول	7,8
الْبَيِّنَةُ	اَلْ + بَيِّنَةُ	واضح دلیل	اَلْ: حرف تعریف۔ بَيِّنَةُ: فاعل	7,1
وَ مَآ	وَ + مَآ	اور نہیں	وَ: حرف عطف۔ مَآ: حرف نفی	16,17
اُمِرُوْٓا	اُمِرُوْٓا	وہ حکم دیئے گئے تھے	جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول	9
اِلَّا	اِلَّا	مگر	حرف استثنا	26
لِيَعْبُدُوا	لِ + يَعْبُدُوْا	یہ کہ وہ عبادت کریں	لِ: امر۔ يَعْبُدُوْا: امر غائب	12
اللّٰهَ	اَللّٰهَ	اللہ (کی)	مفعول	7
مُخْلِصِيْنَ	مُخْلِصِيْنَ	خالص کرتے ہوئے	حال	25

18	لَ: حرف جار۔ ہٗ: مجرور	اس کے لئے	لَ + ہٗ	لَهٗ
7,1	اَلْ: حرف تعریف۔ دِیْنَ: مفعول	(اللہ کے) دین کو	اَلْ + دِیْنَ	الدِّيْنَ
25	حال	یکسو ہو کر	حُنَفَاءَ	حُنَفَآءَ
10,17	وَ: حرف عطف۔ یُقِیْمُوْا: جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف	اور وہ قائم کریں	وَ + یُقِیْمُوْا	وَ يُقِيْمُوا
7,1	اَلْ: حرف تعریف۔ صَلٰوةَ: مفعول	نماز	اَلْ + صَلٰوةَ	الصَّلٰوةَ
10,17	وَ: حرف عطف۔ یُؤْتُوْا: جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف	اور وہ ادا کریں	وَ + یُؤْتُوْا	وَ يُؤْتُوا
7,1	اَلْ: حرف تعریف۔ زَكٰوةَ: مفعول	زکوٰۃ	اَلْ + زَكٰوةَ	الزَّكٰوةَ
17	حرف عطف	اور	وَ	وَ
5	اسم اشارہ	یہی (ہے)	ذَالِكَ	ذٰلِكَ
2	مضاف	دین	دِیْنُ	دِيْنُ
2,1	اَلْ: حرف تعریف۔ قَيِّمَةِ: مضاف الیہ	مضبوط	اَلْ + قَيِّمَةِ	الْقَيِّمَةِ
14	حرف مشبہ بالفعل	بے شک	اِنَّ	اِنَّ
4	اسم موصول	وہ لوگ	اَلَّذِیْنَ	الَّذِيْنَ
8	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	جو کافر ہوئے	كَفَرُوْا	كَفَرُوْا
18	حرف جار	سے	مِنْ	مِنْ
2	مضاف	اہل	اَهْلِ	اَهْلِ
17,1	اَلْ: حرف تعریف۔ كِتَابِ: معطوف علیہ	کتاب	اَلْ + كِتَابِ	الْكِتٰبِ

وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
الْمُشْرِكِيْنَ	اَلْ + مُشْرِكِيْنَ	مشرکین	اَلْ: حرف تعریف۔ مُشْرِكِيْنَ: معطوف	17,1
فِيْ	فِيْ	میں	حرف جار	18
نَارِ	نَارِ	آگ	مضاف	2
جَهَنَّمَ	جَهَنَّمَ	جہنم	مضاف الیہ	2
خٰلِدِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	ہمیشہ رہیں گے	حال	25
فِيْهَا	فِيْ + هَا	اس میں	فِيْ: مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2
اُولٰٓئِكَ	اُولَائِكَ	یہی لوگ	اسم اشارہ	5
هُمْ	هُمْ	وہ (ہیں)	اسم ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا	1
شَرُّ	شَرُّ	(جو) بدترین	مضاف	2
الْبَرِيَّةِ	اَلْ + بَرِيَّةِ	مخلوق (ہیں)	اَلْ: حرف تعریف۔ بَرِيَّةِ: مضاف الیہ	2,1
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
الَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	وہ لوگ	اسم موصول	4
اٰمَنُوْا	اٰمَنُوْا	جو ایمان لائے	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
وَعَمِلُوا	وَ + عَمِلُوْا	اور انہوں نے اعمال کیئے	وَ: حرف عطف۔ عَمِلُوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8,17
الصّٰلِحٰتِ	اَلْ + صَالِحَاتِ	نیک	اَلْ: حرف تعریف۔ صَالِحَاتِ: مفعول	7,1
اُولٰٓئِكَ	اُولَائِكَ	یہی لوگ	اسم اشارہ	5
هُمْ	هُمْ	وہ (ہیں)	اسم ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا	1
خَيْرُ	خَيْرُ	(جو) بہترین	مضاف	2
الْبَرِيَّةِ	اَلْ + بَرِيَّةِ	مخلوق (ہیں)	اَلْ: حرف تعریف۔ بَرِيَّةِ: مضاف الیہ	2,1

جَزَآؤُهُمْ	جَزَآءُ + هُمْ	ان کا بدلہ	جَزَآءُ: مضاف۔ هُمْ: مضاف الیہ	2
عِنْدَ	عِنْدَ	پاس	مضاف	2
رَبِّهِمْ	رَبِّ + هِمْ	ان کے رب	رَبِّ: مضاف ۔ هِمْ: مضاف الیہ	2
جَنّٰتُ	جَنّٰتُ	جنتیں	مضاف	2
عَدْنٍ	عَدْنٍ	ہمیشہ کی	مضاف الیہ	2
تَجْرِیْ	تَجْرِیْ	بہتی ہیں	واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف	10
مِنْ	مِنْ	سے	حرف جار	18
تَحْتِهَا	تَحْتِ + هَا	ان کے نیچے	تَحْتِ: مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2
الْاَنْهٰرُ	اَلْ + اَنْهَارُ	نہریں	اَلْ: حرف تعریف۔ اَنْهَارُ: فاعل	7,1
خٰلِدِیْنَ	خٰلِدِیْنَ	(وہ) ہمیشہ رہیں گے	حال	25
فِیْهَآ	فِیْ + هَآ	اس میں	فِیْ: حرف جار۔ هَآ: مجرور	18
اَبَدًا	اَبَدًا	ہمیشہ	ظرف	21
رَضِیَ	رَضِیَ	راضی ہو گیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
اللّٰهُ	اَللّٰهُ	اللہ	فاعل	7
عَنْهُمْ	عَنْ + هُمْ	ان سے	عَنْ: حرف جار۔ هُمْ: مجرور	18
وَ رَضُوْا	وَ + رَضُوْا	اور وہ راضی ہو گئے	وَ: حرف عطف۔ رَضُوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8,17
عَنْهُ	عَنْ + هُ	اس (اللہ) سے	عَنْ: حرف جار۔ هُ: مجرور	18
ذٰلِكَ	ذَالِكَ	یہ	اسم اشارہ	5
لِمَنْ	لِ + مَنْ	اس کے لئے	لِ: حرف جار۔ مَنْ: اسم موصول	4,18
خَشِیَ	خَشِیَ	جو ڈر گیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
رَبَّهٗ	رَبَّ + هٗ	اپنے رب سے	رَبَّ: مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ	اِنَّآ	بے شک	اسم ضمیر جمع متکلم مبتدا	1
اَنۡزَلۡنٰهُ	اَنۡزَلۡنَا + هُ	ہم نے اس کو اتارا ہے	اَنۡزَلۡنَا: فعل ماضی معروف۔ هُ: مفعول	7,8
فِیۡ	فِیۡ	میں	حرف جار	18
لَیۡلَةِ	لَیۡلَةِ	رات	مضاف	2
الۡقَدۡرِ	اَلۡ + قَدۡرِ	قدر والی	اَلۡ: حرف تعریف۔ قَدۡرِ: مضاف الیہ	2,1
وَ مَآ	وَ + مَآ	اور کیا	وَ: حرف عطف۔ مَآ: اسم استفہام	15,17
اَدۡرٰىكَ	اَدۡرٰی + كَ	آپ کو معلوم ہے	اَدۡرٰی: فعل ماضی۔ كَ: مفعول	7,8
مَا	مَا	کیا (ہے)	اسم استفہام	15
لَیۡلَةُ	لَیۡلَةُ	رات	مضاف	2
الۡقَدۡرِ	اَلۡ + قَدۡرِ	قدر والی	اَلۡ: حرف تعریف۔ قَدۡرِ: مضاف الیہ	2,1
لَیۡلَةُ	لَیۡلَةُ	رات	مضاف	2
الۡقَدۡرِ	اَلۡ + قَدۡرِ	قدر والی	اَلۡ: حرف تعریف۔ قَدۡرِ: مضاف الیہ	2,1
خَیۡرٌ	خَیۡرٌ	بہتر	خبر	1
مِّنۡ	مِّنۡ	سے	حرف جار	18
اَلۡفِ	اَلۡفِ	ایک ہزار	مضاف	2
شَهۡرٍ	شَهۡرٍ	مہینوں	مضاف الیہ	2
تَنَزَّلُ	تَنَزَّلُ	اترتے ہیں	واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف	10
الۡمَلٰٓئِكَةُ	اَلۡ + مَلَائِكَةُ	فرشتے	اَلۡ: حرف تعریف۔ مَلَائِكَةُ: معطوف علیہ	17,1
وَ الرُّوۡحُ	وَ + اَلۡ + رُوۡحُ	اور روح (جبریل علیہ السلام)	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ رُوۡحُ: معطوف	1,17

فِيهَا	فِيْ + هَا	اس میں	فِيْ: حرف جار۔ هَا: مجرور	18
بِإِذْنِ	بِ + اِذْنِ	اجازت سے	بِ: حرف جار۔ اِذْنِ: مضاف	2,18
رَبِّهِمْ	رَبِّ + هِمْ	اپنے رب کی	رَبِّ: مضاف ۔ هِمْ: مضاف الیہ	2
مِنْ	مِنْ	سے	حرف جار	18
كُلِّ	كُلِّ	ہر	مضاف	2
أَمْرٍ	اَمْرٍ	حکم	مضاف الیہ	2
سَلٰمٌ	سَلَامٌ	سلامتی (والی رات ہے)	خبر مقدم	1
هِيَ	هِيَ	یہ	مبتدا مؤخر	1
حَتّٰى	حَتّٰى	یہاں تک کہ	حرف غایت/ حرف جار	18
مَطْلَعِ	مَطْلَعِ	طلوع	مجرور/ مضاف	2,18
الْفَجْرِ	اَلْ+ فَجْرِ	فجر (ہو جائے)	اَلْ: حرف تعریف۔فَجْرِ: مضاف الیہ	2,1

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ) ❶ ''رمضان وہ مہینہ ہے کہ جس میں قرآن اُتارا گیا، جو لوگوں کے لئے سراسر ہدایت ہے۔'' (البقرہ 2 : آیت 185)

❷ ''بلا شبہ ہم نے قرآن کو ایک بابرکت رات (رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی ایک رات لیلۃ القدر) میں نازل فرمایا ہے۔'' (الدخان 44 : آیت 3)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

❶ ''جس نے لیلۃ القدر میں ایمان اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھتے ہوئے عبادت کی اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔'' (بخاری ، مسلم ۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❷ ''لیلۃ القدر کو رمضان المبارک کے آخری عشرہ (آخری 10 راتوں) میں تلاش کرو۔'' (بخاری۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)۔ ❸ ''میں نے خواب میں لیلۃ القدر دیکھی پھر مجھے (تمہیں بتانے سے پہلے) بھلا دی گئی۔ یہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے۔ یہ رات پُرسکون ہوتی ہے ، یہ نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ ٹھنڈی ہوتی ہے، اس میں شیطان نہیں نکلتا یہاں تک کہ صبح صادق ہو جاتی ہے۔'' (مسند احمد۔عن عبادہ رضی اللہ عنہ)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

اِقۡرَاۡ	اِقۡرَاۡ	پڑھیۓ	واحد مذکر فعل امر حاضر معروف	12
بِاسۡمِ	بِ + اِسۡمِ	نام کے ساتھ	بِ: حرف جار۔ اِسۡمِ: مضاف	2,18
رَبِّكَ	رَبِّ + كَ	اپنے رب کے	رَبِّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
الَّذِيۡ	اَلَّ + ذِيۡ	وہ (رب)	اسم موصول	4
خَلَقَ	خَلَقَ	جس نے پیدا کیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
خَلَقَ	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
الۡاِنۡسَانَ	اَلۡ + اِنۡسَانَ	انسان (کو)	اَلۡ: حرف تعریف۔ اِنۡسَانَ: مفعول	7,1
مِنۡ	مِنۡ	سے	حرف جار	18
عَلَقٍ	عَلَقٍ	جمے ہوئے خون	مجرور	18
اِقۡرَاۡ	اِقۡرَاۡ	پڑھیۓ	فعل امر حاضر معروف	12
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
رَبُّكَ	رَبُّ + كَ	آپ کا رب	رَبُّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
الۡاَكۡرَمُ	اَلۡ + اَكۡرَمُ	بڑا اکرم والا (ہے)	اَلۡ: حرف تعریف۔ اَكۡرَمُ: صفت	3,1
الَّذِيۡ	اَلَّذِيۡ	وہ (رب کہ)	اسم موصول	4
عَلَّمَ	عَلَّمَ	جس نے سکھایا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
بِالۡقَلَمِ	بِ + اَلۡ + قَلَمِ	قلم کے ساتھ	بِ: حرف جار۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ قَلَمِ: مجرور	1,18
عَلَّمَ	عَلَّمَ	اس نے سکھایا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
الۡاِنۡسَانَ	اَلۡ + اِنۡسَانَ	انسان (کو)	اَلۡ: حرف تعریف۔ اِنۡسَانَ: مفعول	7,1
مَا	مَا	وہ	اسم موصول	4

لَمْ	لَمْ	نہیں	حرف نفی	16
يَعْلَمْ	يَعْلَمْ	وہ جانتا (تھا)	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
كَلَّآ	كَلَّآ	ہرگز نہیں	حرف ردع	23
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
الْاِنْسَانَ	اَلْ + اِنْسَانَ	انسان	اَلْ: حرف تعریف۔ اِنْسَانَ: اسم اِنَّ	7,1
لَيَطْغٰٓى	لَ + يَطْغٰى	البتہ سرکشی کرتا ہے	لَ: حرف تاکید۔ يَطْغٰى: واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
اَنْ	اَنْ	یہ کہ	حرف ناصب بہ معنیٰ مصدر	30
رَّاٰهُ	رَاٰ + هُ	وہ اپنے آپ کو دیکھتا ہے	رَاٰ: فعل ماضی۔ هُ: مفعول	7,8
اسْتَغْنٰى	اِسْتَغْنٰى	بے پرواہ	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
اِلٰى	اِلٰى	طرف	حرف جار	18
رَبِّكَ	رَبِّ + كَ	آپ کے رب (کے)	رَبِّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
الرُّجْعٰى	اَلْ + رُجْعٰى	لوٹنا (ہے)	اَلْ: حرف تعریف۔ رُجْعٰى: اسم اِنَّ	1
اَرَءَيْتَ	اَ + رَءَيْتَ	کیا آپ نے دیکھا	اَ: حرف استفہام۔ رَءَيْتَ: واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف	8,15
الَّذِيْ	اَلَّذِيْ	اس آدمی کو	اسم موصول	4
يَنْهٰى	يَنْهٰى	جو منع کرتا ہے	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
عَبْدًا	عَبْدًا	بندہ (کو)	اسم مفعول	7
اِذَا	اِذَا	جب	حرف شرط	27
صَلّٰى	صَلّٰى	وہ نماز پڑھتا ہے	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8

اَرَءَیْتَ	اَ + رَءَیْتَ	کیا آپ نے دیکھا	اَ: حرف استفہام۔ رَءَیْتَ: واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف	8,15
اِنْ	اِنْ	اگر	حرف شرط	27
کَانَ	کَانَ	ہو وہ	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
عَلَی	عَلَی	پر	حرف جار	18
الْھُدٰی	اَلْ + ھُدٰی	ہدایت	اَلْ: حرف تعریف۔ ھُدٰی: مجرور	18,1
اَوْ	اَوْ	یا	حرف عطف	17
اَمَرَ	اَمَرَ	حکم کرے	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
بِالتَّقْوٰی	بِ + اَلْ + تَقْوٰی	پرہیزگاری کا	بِ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ تَقْوٰی: مجرور	1,18
اَرَءَیْتَ	اَ + رَءَیْتَ	کیا آپ نے دیکھا	اَ: حرف استفہام۔ رَءَیْتَ: واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف	8,15
اِنْ	اِنْ	یہ کہ	حرف شرط	27
کَذَّبَ	کَذَّبَ	اس نے جھٹلایا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
وَتَوَلّٰی	وَ + تَوَلّٰی	اور اس نے منہ پھیرا	وَ: حرف عطف۔ تَوَلّٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8,17
اَلَمْ	اَ + لَمْ	کیا نہیں	اَ: حرف استفہام۔ لَمْ: حرف نفی	16,15
یَعْلَمْ	یَعْلَمْ	وہ جانتا	واحد مذکر غائب فعل مضارع	10
بِاَنَّ	بِ + اَنَّ	یہ کہ	بِ: حرف جار۔ اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل	14,18
اللّٰہَ	اَللّٰہَ	اللہ	اسم اَنَّ	14
یَرٰی	یَرٰی	دیکھتا ہے	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10

كَلَّا	كَلَّا	ہر گز نہیں	حرف ردع	23
لَئِنْ	لَ + اِنْ	اگر	لَ: حرف قسم۔ اِنْ: حرف شرط	27
لَّمْ	لَمْ	نہ	حرف نفی	16
يَنْتَهِ	يَنْتَهِ	وہ باز آیا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
لَنَسْفَعًا	لَ + نَسْفَعًا	البتہ ہم ضرور گھسیٹیں گے (اسے)	لَ: حرف تاکید۔ نَسْفَعًا: جمع متکلم فعل مضارع	10
بِالنَّاصِيَةِ	بِ + اَلْ + نَاصِيَةِ	پیشانی سے	بِ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ نَاصِيَةِ: مجرور	1,18
نَاصِيَةٍ	نَاصِيَةٍ	(وہ) پیشانی (جو)	بدل	29
كَاذِبَةٍ	كَاذِبَةٍ	جھوٹ بولنے والی	صفت	3
خَاطِئَةٍ	خَاطِئَةٍ	خطا کار (ہے)	صفت	3
فَلْيَدْعُ	فَ + لِ + يَدْعُ	پس چاہئے کہ وہ بلا لے	فَ: حرف تفصیل۔ لِ: حرف امر۔ يَدْعُ: واحد مذکر غائب فعل امر	12
نَادِيَهُ	نَادِيَ + هُ	اپنی مجلس (کو)	نَادِيَ: مضاف۔ هُ: مضاف الیہ	2
سَنَدْعُ	سَ + نَدْعُ	عنقریب ہم بلا لیں گے	سَ: حرف استقبال۔ نَدْعُ: جمع متکلم فعل مضارع معروف	22 10
الزَّبَانِيَةَ	اَلْ + زَبَانِيَةَ	عذاب کے فرشتے	اَلْ: حرف تعریف۔ زَبَانِيَةَ: مفعول	7,1
كَلَّا	كَلَّا	ہر گز نہیں	حرف ردع	23
لَا تُطِعْهُ	لَا + تُطِعْ + هُ	آپ اس کی بات نہ مانیں	لَا: حرف نہی۔ تُطِعْ: واحد مذکر حاضر فعل نہی۔ هُ: مفعول	12,16 7
وَاسْجُدْ	وَ + اُسْجُدْ	اور آپ سجدہ کریں	وَ: حرف عطف۔ اُسْجُدْ: فعل امر	12,17
وَاقْتَرِبْ	وَ + اِقْتَرِبْ	اور آپ قریب ہو جائیں	وَ: حرف عطف۔ اِقْتَرِبْ: فعل امر	12,17

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

وَالتِّیۡنِ	وَ+ اَلۡ + تِـیۡنِ	قسم ہے انجیر کی	وَ:حرف عطف بہ معنی قسم۔ اَلۡ : حرف تعریف۔ تِـیۡنِ: مجرور	1,17 18
وَ الزَّیۡتُوۡنِ	وَ+ اَلۡ + زَیۡتُوۡنِ	قسم ہے زیتون کی	وَ:حرف عطف بہ معنی قسم۔ اَلۡ : حرف تعریف۔ زَیۡتُوۡنِ: مجرور	1,17 18
وَ طُوۡرِ	وَ+ طُوۡرِ	اور طور	وَ: حرف عطف۔ طُوۡرِ: مضاف	2,17
سِیۡنِیۡنَ	سِیۡنِـیۡنَ	سینا کی	مضاف الیہ	2
وَ هٰذَا	وَ + هٰذَا	اور اس	وَ: حرف عطف۔ هٰذَا: اسم اشارہ	5,17
الۡبَلَدِ	اَلۡ + بَلَدِ	شہر	اَلۡ: حرف تعریف۔ بَلَدِ: موصوف	3,1
الۡاَمِیۡنِ	اَلۡ+ اَمِیۡنِ	امن والے	اَلۡ: حرف تعریف۔ اَمِیۡنِ: صفت	3,1
لَقَدۡ	لَ + قَدۡ	البتہ تحقیق	لَ: جواب قسم۔ قَدۡ: حرف تحقیق	31
خَلَقۡنَا	خَلَقۡنَا	ہم نے پیدا کیا	جمع متکلم فعل ماضی معروف	8
الۡاِنۡسَانَ	اَلۡ+ اِنۡسَانَ	انسان (کو)	اَلۡ: حرف تعریف۔ اِنۡسَانَ: مفعول	7,1
فِیۡۤ	فِیۡ	میں	حرف جار	18
اَحۡسَنِ	اَحۡسَنِ	اچھی	مجرور مضاف	2
تَقۡوِیۡمٍ	تَقۡـوِیۡـمٍ	ترکیب	مضاف الیہ	2
ثُمَّ	ثُـمَّ	پھر	حرف عطف	17
رَدَدۡنٰهُ	رَدَدۡ نَا + هُ	ہم نے پھیر دیا اس کو	رَدَدۡ نَا: جمع متکلم فعل ماضی معروف۔ هُ: مفعول	7,8
اَسۡفَلَ	اَسۡفَلَ	نیچے	مضاف	2
سٰفِلِیۡنَ	سَافِلِیۡـنَ	سب سے نیچے	مضاف الیہ	2

اِلَّا	اِلَّا	مگر	حرف استثنا	26
الَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	وہ	اسم موصول	4
اٰمَنُوْا	اٰمَنُوْا	جو ایمان لائے	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
وَ عَمِلُوا	وَ+ عَمِلُوْا	اور انہوں نے عمل کئے	وَ: حرف عطف۔ عَمِلُوْا: فعل ماضی	8,17
الصّٰلِحٰتِ	اَلْ + صَالِحَاتِ	نیک	اَلْ: حرف تعریف۔ صَالِحَاتِ: مفعول	7,1
فَلَهُمْ	فَ +لَ + هُمْ	پس ان کے لئے	فَ: حرف تفصیل۔ لَ: حرف جار۔ هُمْ: مضاف الیہ	2,18
اَجْرٌ	اَجْرٌ	ثواب (ہے)	مبتدا مؤخر	1
غَيْرُ	غَيْرُ	نہ	مضاف	2
مَمْنُوْنٍ	مَمْنُوْنٍ	ختم ہونے والا	مضاف الیہ	2
فَمَا	فَ + مَا	پس کیا چیز	فَ: حرف تفصیل۔ مَا: اسم استفہام مبتدا	1
يُكَذِّبُكَ	يُكَذِّبُ + كَ	آپ کو جھٹلاتی ہے	يُكَذِّبُ: فعل مضارع ۔ كَ: مفعول	7,10
بَعْدُ	بَعْدُ	(اس کے) بعد	اسم ظرف	21
بِالدِّيْنِ	بِ + الْ+ دِيْنِ	جزا کے دن کو	بِ: حرف جار۔ الْ: حرف تعریف۔ دِيْنِ: مجرور	1,18
اَلَيْسَ	اَ + لَيْسَ	کیا نہیں (ہے)	اَ: حرف استفہام۔ لَيْسَ: فعل ماضی	8,15
اللّٰهُ	اَللّٰهُ	اللہ	لَيْسَ کا اسم	13
بِاَحْكَمِ	بِ + اَحْكَمِ	سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا	بِ: حرف جار۔ اَحْكَمِ: مضاف	2,18
الْحٰكِمِيْنَ	اَلْ+حَاكِمِيْنَ	فیصلہ کرنے والوں میں سے	اَلْ: حرف تعریف۔ حَاكِمِيْنَ: مضاف الیہ	2,1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

اَلَمۡ	اَ + لَمۡ	کیا نہیں	اَ: حرف استفہام۔ لَمۡ: حرف نفی	16,15
نَشۡرَحۡ	نَشۡرَحۡ	ہم نے کھولا	جمع متکلم فعل مضارع معروف	10
لَكَ	لَ + كَ	آپ کے لئے	لَ: حرف جار۔ كَ: مضاف الیہ	2,18
صَدۡرَكَ	صَدۡرَ + كَ	آپ کا سینہ	صَدۡرَ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
وَ وَضَعۡنَا	وَ+ وَضَعۡنَا	اور ہم نے اتار دیا	وَ: حرف عطف۔ وَضَعۡنَا: جمع متکلم فعل ماضی معروف	8,17
عَنۡكَ	عَنۡ + كَ	آپ سے	عَنۡ: حرف جار۔ كَ: مجرور	18
وِزۡرَكَ	وِزۡرَ + كَ	آپ کا بوجھ	وِزۡرَ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
الَّذِیۡۤ	اَلَّذِیۡۤ	وہ (بوجھ کہ)	اسم موصول	4
اَنۡقَضَ	اَنۡقَضَ	جس نے توڑ دی تھی	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
ظَهۡرَكَ	ظَهۡرَ + كَ	آپ کی پیٹھ	ظَهۡرَ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
وَ رَفَعۡنَا	وَ+ رَفَعۡنَا	اور ہم نے بلند کیا	وَ: حرف عطف۔ رَفَعۡنَا: جمع متکلم فعل ماضی معروف	8,17
لَكَ	لَ + كَ	آپ کے لئے	لَ: حرف جار۔ كَ: مضاف الیہ	2,18
ذِكۡرَكَ	ذِكۡرَ + كَ	آپ کا ذکر	ذِكۡرَ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
فَاِنَّ	فَ + اِنَّ	پس بے شک	فَ: حرف تفصیل۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل	14
مَعَ	مَعَ	ساتھ	مضاف	2
الۡعُسۡرِ	اَلۡ + عُسۡرِ	مشکل (کے)	اَلۡ: حرف تعریف۔ عُسۡرِ: مضاف الیہ	2,1
یُسۡرًا	یُسۡرًا	آسانی (ہے)	اسم اِنَّ	14
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14

مَعَ	مَعَ	ساتھ	مضاف	2
الْعُسْرِ	اَلْ + عُسْرِ	مشکل (کے)	اَلْ: حرف تعریف۔ عُسْرِ: مضاف الیہ	2,1
يُسْرًا	يُسْرًا	آسانی (ہے)	اسم اِنَّ	14
فَإِذَا	فَ + اِذَا	پس جب	فَ: حرف تفصیل۔ اِذَا: ظرف	21
فَرَغْتَ	فَرَغْتَ	آپ فارغ ہو جائیں	واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف	8
فَانْصَبْ	فَ + اِنْصَبْ	پس آپ محنت کریں	فَ: حرف تفصیل۔ اِنْصَبْ: فعل امر	12
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
إِلَى	اِلٰى	طرف	حرف جار	18
رَبِّكَ	رَبِّ + كَ	اپنے رب (کے)	رَبِّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
فَارْغَبْ	فَ + اِرْغَبْ	پس رغبت کیجئے	فَ: حرف تفصیل۔ اِرْغَبْ: فعل امر	12

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ) ❶ ”اس کتاب میں کوئی شک نہیں، یہ اللہ سے ڈرنے والوں کو (ہدایت کی) راہ دکھانے والی ہے۔“ (البقرہ 2 : آیت 2)

❷ ”اور اگر تمہیں اس (قرآن) میں شک ہو جو ہم نے اپنے بندہ (محمد ﷺ) پر نازل کیا ہے تو اس جیسی ایک سورت ہی بنا لاؤ اور (اس کام کے لئے) اللہ کے سوا اپنے تمام مددگاروں کو بھی بلا لو، اگر تم سچے ہو۔“ (البقرہ 2 : آیت 23)

❸ ”(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اگر تمام جن اور انسان جمع ہو کر اس قرآن کی مثل لانا چاہیں تو ایسا (ہرگز) نہیں لا سکتے اگرچہ (اس کام کے لئے) ایک دوسرے کے معاون ہی کیوں نہ بن جائیں۔“ (بنی اسرائیل 17 : آیت 88)

❹ ”اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل فرما دیتے تم دیکھتے کہ وہ خوف الٰہی سے دبا جا رہا ہوتا اور پھٹ پڑتا ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے اس لئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ غور و فکر کریں۔“ (الحشر 59 : آیت 21)

❺ ”(اے نبی ﷺ) کہہ دیجئے یہ قرآن تو ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے۔“ (حٰمٓ السجدہ 41 : آیت 44)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰی	وَ + اَلۡ + ضُحٰی	قسم ہے چاشت کے وقت کی	وَ: حرف جار بہ معنی قسم۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ ضُحٰی: مجرور	18,1
وَ الَّیۡلِ	وَ + اَلۡ + لَیۡلِ	اور رات کی	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف لَیۡلِ: مجرور	1,17 18
اِذَا	اِ ذَ ا	جب	حرف شرط	27
سَجٰی	سَجٰی	وہ چھا جائے	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
مَا	مَا	نہیں	حرف نفی	16
وَدَّعَكَ	وَدَّعَ + كَ	آپ کو چھوڑا	وَدَّعَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ كَ: مفعول	7,8
رَبُّكَ	رَبُّ + كَ	آپ کے رب (نے)	رَبُّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
وَ مَا	وَ + مَا	اور نہ ہی	وَ: حرف عطف۔ مَا: حرف نفی	16,17
قَلٰی	قَلٰی	وہ بیزار ہوا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
لَلۡاٰخِرَۃُ	لَ + اَلۡ + اٰخِرَۃُ	البتہ آخرت	لَ: حرف تاکید۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ اٰخِرَۃُ: مبتدا	1
خَیۡرٌ	خَیۡرٌ	(بہت) بہتر ہے	خبر	1
لَّكَ	لَ + كَ	آپ کے لئے	لَ: حرف جار۔ كَ: مجرور	18
مِنَ	مِنۡ	سے	حرف جار	18
الۡاُوۡلٰی	اَلۡ + اُوۡلٰی	پہلی حالت (دنیا)	اَلۡ: حرف تعریف۔ اُوۡلٰی: مجرور	18,1
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
لَسَوۡفَ	لَ + سَوۡفَ	البتہ عنقریب	لَ: حرف تاکید۔ سَوۡفَ: حرف استقبال	22

یُعْطِیْكَ	یُعْطِیْ + كَ	آپ کو عطا فرمائے گا	یُعْطِیْ: واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف۔ كَ: مفعول	7,10
رَبُّكَ	رَبُّ + كَ	آپ کا رب	رَبّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
فَتَرْضٰی	فَ + تَرْضٰی	پس آپ راضی ہو جائیں گے	فَ: حرف عطف۔ تَرْضٰی : واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف	10,17
اَلَمْ	اَ + لَمْ	کیا نہیں	اَ: حرف استفہام۔ لَمْ: حرف نفی	16,15
یَجِدْكَ	یَجِدْ + كَ	اس نے پایا آپ کو	یَجِدْ: فعل مضارع۔ كَ: مفعول	7,10
یَتِیْمًا	یَتِیْمًا	یتیم	مفعول	7
فَاٰوٰی	فَ + اٰوٰی	پس آپ کو ٹھکانا دیا	فَ: حرف عطف۔ اٰوٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی	8,17
وَوَجَدَكَ	وَ + وَجَدَ + كَ	اور اس نے پایا آپ کو	وَ: حرف عطف۔ وَجَدَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ كَ : مفعول	8,17 7
ضَآلًّا	ضَآلًّا	حق کا متلاشی	مفعول	7
فَهَدٰی	فَ + هَدٰی	پس آپ کو منزل تک پہنچا دیا	فَ: حرف عطف۔ هَدٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8,17
وَ وَجَدَكَ	وَ + وَجَدَ + كَ	اور اس نے پایا آپ کو	وَ: حرف عطف۔ وَجَدَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ كَ : مفعول	8,17 7
عَآئِلًا	عَآئِلًا	حاجت مند	مفعول	7
فَاَغْنٰی	فَ + اَغْنٰی	پس اس نے غنی کر دیا	فَ: حرف عطف۔ اَغْنٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8,17
فَاَمَّا	فَ + اَمَّا	پس جو	فَ: حرف تفصیل۔ اَمَّا: حرف شرط	27
اَلْیَتِیْمَ	اَلْ + یَتِیْمَ	یتیم (ہے اس پر)	اَلْ: حرف تعریف۔ یَتِیْمَ: مفعول مقدم	7,1

فَلَا	فَ + لَا	پس نہ	فَ: جواب شرط۔ لَا: حرف نہی	12,27
تَقْهَرْ	تَقْهَرْ	آپ سختی کیجیے	واحد مذکر حاضر فعل نہی	12
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
اَمَّا	اَمَّا	جو	حرف شرط	27
السَّآئِلَ	اَلْ + سَآئِلَ	سوال کرنے والا (ہے)	اَلْ: حرف تعریف۔ سَآئِلَ: مفعول مقدم	7,1
فَلَا	فَ + لَا	پس نہ (اسے)	فَ: جواب شرط۔ لَا: حرف نہی	12,27
تَنْهَرْ	تَنْهَرْ	آپ جھڑکیے	واحد مذکر حاضر فعل نہی	12
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
اَمَّا	اَمَّا	جو	حرف شرط	27
بِنِعْمَةِ	بِ + نِعْمَةِ	نعمت (ہے آپ پر)	بِ: حرف جار۔ نِعْمَةِ: مضاف	2,18
رَبِّكَ	رَبِّ + كَ	آپ کے رب (کی)	رَبِّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
فَحَدِّثْ	فَ + حَدِّثْ	پس بیان کیجیے	فَ: جواب شرط۔ حَدِّثْ: فعل امر	12,27

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

❶ ''اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو نصیحت (حاصل کرنے) کے لئے آسان بنا دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟'' (القمر 54: آیت 17)

❷ ''کیا یہ لوگ قرآن (کے معانی ومطالب) پر غور وفکر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں۔'' (محمد 47: آیت 24)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

❶ ''تم میں سے بہتر وہ آدمی ہے جو خود بھی قرآن سیکھے اور دوسروں کو بھی اس (قرآن) کی تعلیم دے۔'' (بخاری۔ عن عثمان رضی اللہ عنہ)

❷ ''قرآن میں مہارت رکھنے والا (قیامت کے دن) بہت زیادہ نیک و بزرگ فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو آدمی اٹک اٹک کر قرآن پڑھتا ہے اور اسے تلاوت قرآن میں مشکل پیش آتی ہے تو اسے دوہرا ثواب ملے گا۔'' (بخاری، مسلم۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

وَ الَّیۡلِ	وَ+ اَلَّیۡلِ	قسم ہے رات کی	وَ: حرف جار بہ معنی قسم۔ اَلَّیۡلِ: مجرور	18
اِذَا	اِذَا	جب	حرف ظرف	21
یَغۡشٰی	یَغۡشٰی	وہ چھا جائے	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
وَالنَّھَارِ	وَ+ اَلۡ + نَھَارِ	اور دن کی	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ نَھَارِ: مجرور	1,17 18
اِذَا	اِذَا	جب	حرف عطف	17
تَجَلّٰی	تَجَلّٰی	وہ روشن ہو جائے	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
وَ مَا	وَ + مَا	اور وہ/ جو	وَ: حرف عطف۔ مَا: اسم موصول	4,17
خَلَقَ	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
الذَّکَرَ	اَلۡ + ذَکَرَ	مرد	اَلۡ: حرف تعریف۔ ذَکَرَ: معطوف علیہ	17,1
وَالۡاُنۡثٰی	وَ + اَلۡ + اُنۡثٰی	اور عورت	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ اُنۡثٰی: معطوف	1,17
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
سَعۡیَکُمۡ	سَعۡیَ + کُمۡ	تمہاری کوششیں	سَعۡیَ: مضاف۔ کُمۡ: مضاف الیہ	2
لَشَتّٰی	لَ + شَتّٰی	البتہ مختلف ہیں	لَ: حرف تاکید۔ شَتّٰی: خبر اِنَّ	1
فَاَمَّا	فَ + اَمَّا	پس یہ کہ	فَ: حرف عطف۔ اَمَّا: حرف شرط	27,17
مَنۡ	مَنۡ	وہ آدمی	اسم موصول	4
اَعۡطٰی	اَعۡطٰی	جس نے (مال) دیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
وَاتَّقٰی	وَ + اِتَّقٰی	اور اس نے پرہیزگاری اختیار کی	وَ: حرف عطف۔ اِتَّقٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8,17
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17

صَدَّقَ	صَدَّ قَ	اس نے تصدیق کی	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
بِالْحُسْنٰی	بِ + اَلْ + حُسْنٰی	نیک بات کی	بِ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ حُسْنٰی: مجرور	1,18
فَسَنُيَسِّرُهٗ	فَ + سَ + نُيَسِّرُ + هٗ	پس عنقریب ہم اسے سہولت دینگے	فَ: حرف تفصیل۔ سَ: حرف استقبال نُيَسِّرُ: فعل مضارع۔ هٗ: مفعول	22 7,10
لِلْيُسْرٰی	لِ +اَلْ+ يُسْرٰی	آسان راستے کی	لِ: حرف جار۔اَلْ: حرف تعریف۔ يُسْرٰی: مجرور	1,18
وَ اَمَّا	وَ + اَمَّا	اور یہ کہ	وَ: حرف عطف۔ اَمَّا: حرف شرط	27,17
مَنْ	مَنْ	وہ آدمی	اسم موصول	4
بَخِلَ	بَخِلَ	جس نے بخیلی اختیار کی	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
وَاسْتَغْنٰی	وَ + اسْتَغْنٰی	اور بے پرواہی برتی	وَ: حرف عطف۔ اسْتَغْنٰی: فعل ماضی	8,17
وَ كَذَّبَ	وَ + كَذَّ بَ	اور اس نے جھٹلایا	وَ: حرف عطف۔ كَذَّ بَ: فعل ماضی	8,17
بِالْحُسْنٰی	بِ + اَلْ + حُسْنٰی	نیک بات کو	بِ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ حُسْنٰی: مجرور	1,18
فَسَنُيَسِّرُهٗ	فَ + سَ + نُيَسِّرُ + هٗ	پس عنقریب ہم اسے سہولت دیں گے	فَ: حرف تفصیل۔ سَ: حرف استقبال۔ نُيَسِّرُ: فعل مضارع۔ هٗ: مفعول	22 7,10
لِلْعُسْرٰی	لِ + اَلْ+ عُسْرٰی	تنگی کی	لِ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ عُسْرٰی: مجرور	1,18
وَ مَا	وَ+ مَا	اور نہیں	وَ: حرف عطف۔ مَا: حرف نفی	16,17
يُغْنِيْ	يُغْنِيْ	فائدہ دے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
عَنْهُ	عَنْ + هٗ	اس کو	عَنْ: حرف جار۔ هٗ: مجرور	18
مَالُهٗ	مَالُ + هٗ	اس کا مال	مَالُ: مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2
اِذَا	اِذَا	جب	حرف شرط	27

تَرَدّٰی	تَرَدّٰ ی	وہ نیچے (جہنم میں) گرے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
عَلَیْنَا	عَلٰی + نَا	ہمارے ذمہ ہے	عَلٰی: حرف جار۔ نَا: مجرور	18
لَلْھُدٰی	لَ + اَلْ + ھُدٰ ی	ہدایت دینا	لَ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ ھُدٰ ی: اسم اِنَّ	1,18 14
وَ اِنَّ	وَ + اِنَّ	اور بے شک	وَ: حرف عطف۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل	14,17
لَنَا	لَ + نَا	ہمارے ہی لئے ہے	لَ: حرف جار۔ نَا: مجرور	18
لَلْاٰخِرَۃَ	لَ + اَلْ + اٰخِرَۃَ	آخرت	لَ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ اٰخِرَۃَ: معطوف علیہ	1,18 17
وَالْاُوْلٰی	وَ + اَلْ+اُوْلٰی	اور دنیا	وَ: حرف عطف۔ اَلْ: حرف تعریف۔ اُوْلٰی: مجرور	1,17 18
فَاَنْذَرْتُکُمْ	فَ + اَنْذَرْتُ + کُمْ	پس میں نے تم کو ڈرایا	فَ: حرف تفصیل۔ اَنْذَرْتُ: واحد متکلم فعل ماضی معروف۔ کُمْ: مفعول	7,8
نَارًا	نَارًا	آگ (سے)	مفعول	7
تَلَظّٰی	تَلَظّٰی	بھڑکتی ہوئی	واحد مؤنث غائب فعل مضارع	10
لَا یَصْلٰھَآ	لَا + یَصْلٰی + ھَآ	نہیں داخل ہوگا اس (آگ) میں	لَا: حرف نفی۔ یَصْلٰی: واحد مذکر غائب فعل مضارع۔ ھَآ: مفعول	10,16 7
اِلَّا	اِلَّا	مگر	حرف استثنا	26
اَلْاَشْقَی	اَلْ + اَشْقَی	بڑا بدبخت	اَلْ: حرف تعریف۔ اَشْقَی: مستثنٰی	26,1
اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ	وہ	اسم موصول	4
کَذَّبَ	کَذَّ بَ	جس نے جھٹلایا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17

تَوَلّٰی	تَـوَلّٰی	اس نے منہ پھیرا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
سَیُجَنَّبُهَا	سَ + یُجَنَّبُ + هَا	عنقریب اس (آگ) سے دور رکھا جائے گا	سَ: حرف استقبال۔ یُجَنَّبُ: واحد مذکر فعل مضارع مجہول۔ هَا: مفعول	10,22 7
الْاَتْقَی	اَلْ + اَتْـقَی	بڑا پرہیز گار	اَلْ: حرف تعریف۔ اَتْـقَی: مفعول	7,1
الَّذِیْ	اَلَّذِیْ	وہ	اسم موصول	4
یُؤْتِیْ	یُـؤْتِیْ	جو دیتا ہے	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
مَالَهٗ	مَالَ + هٗ	اپنا مال	مَالَ: مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2
یَتَزَکّٰی	یَـتَـزَکّٰی	(تاکہ) وہ پاک ہوجائے	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
وَمَا	وَ + مَا	اور نہیں (ہے)	وَ: حرف عطف۔ مَا: حرف نفی	16,17
لِاَحَدٍ	لِ + اَحَدٍ	کسی کے لئے	لِ: حرف جار۔ اَحَدٍ: مجرور	18
عِنْدَهٗ	عِنْدَ + هٗ	اس کے پاس	عِنْدَ: مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2
مِنْ	مِنْ	سے	حرف جار	18
نِّعْمَةٍ	نِعْمَةٍ	نعمت	مجرور	18
تُجْزٰٓی	تُجْزٰٓی	جس کا بدلہ دیا جائے	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول	10
اِلَّا	اِلَّا	مگر	حرف استثنا	26
ابْتِغَآءَ	اِبْـتِـغَـآءَ	چاہنا	مضاف	2
وَجْهِ	وَجْهِ	چہرہ/رضا مندی	مضاف الیہ مضاف	2
رَبِّهِ	رَبِّ + هِ	اپنے رب (کی)	رَبِّ: مضاف الیہ مضاف۔ هِ: مضاف الیہ	2
الْاَعْلٰی	اَلْ + اَعْلٰی	(جو) بلند و بالا (ہے)	اَلْ: حرف تعریف۔ اَعْلٰی: صفت	3,1
وَلَسَوْفَ	وَ + لَ + سَوْفَ	اور البتہ عنقریب	وَ: حرف عطف۔ لَ: حرف تاکید۔ سَوْفَ: حرف استقبال	17 22
یَرْضٰی	یَـرْضٰی	وہ راضی ہو جائے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمۡسِ	وَ + اَلۡ + شَمۡسِ	قسم ہے سورج کی	وَ: حرف جار بہ معنی قسم۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ شَمۡسِ: مجرور	1.18
وَضُحٰهَا	وَ + ضُحٰی + هَا	اور اس کی دھوپ کی	وَ: حرف عطف۔ ضُحٰی: مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2,17
وَالۡقَمَرِ	وَ + اَلۡ + قَمَرِ	اور چاند کی	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ قَمَرِ: مجرور	1,17 18
اِذَا	اِذَا	جب	حرف ظرف	21
تَلٰهَا	تَلٰی + هَا	وہ اس کے پیچھے آئے	تَلٰی: مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2
وَالنَّهَارِ	وَ+ اَلۡ + نَهَارِ	اور دن کی	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ نَهَارِ: مجرور	1,17 18
اِذَا	اِذَا	جب	حرف ظرف	21
جَلّٰهَا	جَلّٰی+ هَا	وہ اس کو مکمل ظاہر کر دے	جَلّٰی: فعل ماضی معروف۔ هَا: مجرور	18,8
وَالَّيۡلِ	وَ + اَلۡ + لَيۡلِ	اور رات کی	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ لَيۡلِ: مجرور	1,17 18
اِذَا	اِذَا	جب	حرف ظرف	21
يَغۡشٰهَا	يَغۡشٰی + هَا	وہ اس (دن) کو ڈھانپ لے	يَغۡشٰی: واحد مذکر غائب فعل مضارع۔ هَا: مفعول	10 7
وَالسَّمَآءِ	وَ+ اَلۡ + سَمَآءِ	اور آسمان کی	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ سَمَآءِ: مجرور	1,17 18
وَمَا	وَ + مَا	اور اس ذات کی	وَ: حرف عطف۔ مَا: اسم موصول	4,17
بَنٰهَا	بَنٰی + هَا	جس نے اس کو بنایا	بَنٰی: فعل ماضی۔ هَا: مفعول	7,8
وَالۡاَرۡضِ	وَ+ اَلۡ + اَرۡضِ	اور زمین کی	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ اَرۡضِ: مجرور	1,17 18

وَ مَا	وَ + مَا	اوراس ذات کی	وَ: حرف عطف۔ مَا: اسم موصول	4,17
طَحٰهَا	طَحٰی + هَا	جس نے اس کو بچھایا	طَحٰی: فعل ماضی۔ هَا: مفعول	7,8
وَ نَفْسٍ	وَ + نَفْسٍ	اور نفس کی	وَ: حرف عطف۔ نَفْسٍ: مجرور	18,17
وَّ مَا	وَ + مَا	اوراس ذات کی	وَ: حرف عطف۔ مَا: اسم مفعول	7,17
سَوّٰهَا	سَوّٰی + هَا	جس نے اس کو برابر کیا	سَوّٰی: فعل ماضی۔ هَا: مفعول	7,8
فَاَلْهَمَهَا	فَ + اَلْهَمَ + هَا	پس اسے (نفس انسان کواللہ نے) الہام کی	فَ: حرف تفصیل۔ اَلْهَمَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ هَا: مفعول	8 7
فُجُوْرَهَا	فُجُوْرَ + هَا	اس کی بدکرداری	فُجُوْرَ: مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2
وَ تَقْوٰهَا	وَ + تَقْوٰی + هَا	اور اس کی پرہیزگاری	وَ: حرف عطف۔ تَقْوٰی: مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2,17
قَدْ	قَدْ	تحقیق	حرف تحقیق	31
اَفْلَحَ	اَفْلَحَ	کامیاب ہو گیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
مَنْ	مَنْ	وہ آدمی	اسم موصول	4
زَكّٰهَا	زَكّٰی + هَا	جس نے اس (نفس) کا تزکیہ کیا	زَكّٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ هَا: مفعول	7,8
وَقَدْ	وَ + قَدْ	اور تحقیق	وَ: حرف عطف۔ قَدْ: حرف تاکید	17
خَابَ	خَابَ	ناکام ہو گیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
مَنْ	مَنْ	وہ آدمی	اسم موصول	4
دَسّٰهَا	دَسّٰی + هَا	جس نے اس کو آلودہ کیا	دَسّٰی: فعل ماضی معروف۔ هَا: مفعول	7,8
كَذَّبَتْ	كَذَّبَتْ	جھٹلا دیا (صالح علیہ السلام کو)	واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف	8
ثَمُوْدُ	ثَمُوْدُ	(قومِ) ثمود (نے)	فاعل	7
بِطَغْوٰهَآ	بِ + طَغْوٰی + هَآ	اپنی سرکشی کی وجہ سے	بِ: حرف جار۔ طَغْوٰی: مضاف۔ هَآ: مضاف الیہ	2,18
اِذِ	اِذِ	جب	حرف شرط	27

انْۢبَعَثَ	اِنْبَعَثَ	کھڑا ہوا	واحد مذکر غائب فعل ماضی	8
اَشْقٰىهَا	اَشْقٰی + هَا	اس (قوم) کا بڑا بدبخت	اَشْقٰی: مضاف ۔ هَا: مضاف الیہ	2
فَقَالَ	فَ + قَالَ	پس کہا	فَ: حرف تفصیل ۔ قَالَ: فعل ماضی	8
لَهُمْ	لَ + هُمْ	ان کو	لَ: حرف جار ۔ هُمْ: مجرور	18
رَسُوْلُ	رَسُوْلُ	رسول	مضاف	2
اللّٰهِ	اَللّٰهِ	اللہ کے (نے)	مضاف الیہ	2
نَاقَةَ	نَاقَةَ	اونٹنی کو	مضاف	2
اللّٰهِ	اَللّٰهِ	اللہ (کی)	مضاف الیہ	2
وَ سُقْيٰهَا	وَ + سُقْیٰا + هَا	اور اس کے پانی پلانے کو	وَ: حرف عطف ۔ سُقْیٰا: مضاف ۔ هَا: مضاف الیہ	2,17
فَكَذَّبُوْهُ	فَ + كَذَّبُوْا + هُ	پس انہوں نے جھٹلا دیا اس کو	فَ: حرف تفصیل ۔ كَذَّبُوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی ۔ هُ: مفعول	8 7
فَعَقَرُوْهَا	فَ + عَقَرُوْا + هَا	پھر انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ دیئے	فَ: حرف عطف ۔ عَقَرُوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی ۔ هَا: مفعول	8,17 7
فَدَمْدَمَ	فَ + دَمْدَمَ	پس تباہی ڈال دی	فَ: حرف عطف ۔ دَمْدَمَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی	8,17
عَلَيْهِمْ	عَلٰی + هِمْ	ان پر	عَلٰی: حرف جار ۔ هِمْ: مجرور	18
رَبُّهُمْ	رَبُّ + هُمْ	ان کے رب نے	رَبُّ: مضاف ۔ هُمْ: مضاف الیہ	2
بِذَنْۢبِهِمْ	بِ + ذَنْبِ + هِمْ	ان کے گناہوں کی وجہ سے	بِ: حرف جار ۔ ذَنْبِ: مضاف ۔ هِمْ: مضاف الیہ	2,18
فَسَوّٰىهَا	فَ + سَوّٰی + هَا	پھر برابر کر دیا ان کو	فَ: حرف عطف ۔ سَوّٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ۔ هَا: مفعول	8,17 7
وَ لَا	وَ + لَا	اور نہیں	وَ: حرف عطف ۔ لَا: حرف نفی	16,17
يَخَافُ	يَخَافُ	وہ (اللہ) ڈرتا	واحد مذکر غائب فعل مضارع	10
عُقْبٰهَا	عُقْبٰی + هَا	اس کے انجام سے	عُقْبٰی: مضاف ۔ هَا: مضاف الیہ	2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ	لَا + اُقْسِمُ	میں قسم کھاتا ہوں	لَا: حرف قسم۔ اُقْسِمُ: واحد مذکر متکلم فعل مضارع معروف	10
بِهٰذَا	بِ + هٰذَا	اس	بِ: حرف جار۔ هٰذَا: اسم اشارہ	5,18
الْبَلَدِ	اَلْ + بَلَدِ	شہر کی	اَلْ: حرف تعریف۔ بَلَدِ: مشار الیہ	5,1
وَ اَنْتَ	وَ+ اَنْتَ	اور آپ	وَ: حرف عطف۔ اَنْتَ: ضمیر مخاطب	17
حِلٌّ	حِلٌّ	داخل ہونے والے ہیں	اسم فاعل	7
بِهٰذَا	بِ + هٰذَا	اس میں	بِ: حرف جار۔ هٰذَا: اسم اشارہ	5,18
الْبَلَدِ	اَلْ + بَلَدِ	شہر	اَلْ: حرف تعریف۔ بَلَدِ: مشار الیہ	5,1
وَوَالِدٍ	وَ+ وَالِدٍ	اور والد (باپ) کی	وَ: حرف عطف۔ وَالِدٍ: مجرور	18,17
وَّمَا	وَ + مَا	اور جسے	وَّ: حرف عطف۔ مَا: اسم مفعول	7,17
وَلَدَ	وَلَدَ	اس نے جنا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
لَقَدْ	لَ + قَدْ	البتہ تحقیق	لَ: حرف تاکید۔ قَدْ: حرف تحقیق	31
خَلَقْنَا	خَلَقْنَا	ہم نے پیدا کیا	جمع متکلم فعل ماضی معروف	8
الْاِنْسَانَ	اَلْ + اِنْسَانَ	انسان (کو)	اَلْ: حرف تعریف۔ اِنْسَانَ: مفعول	7,1
فِیْ	فِیْ	میں	حرف جار	18
كَبَدٍ	كَبَدٍ	مشقت	مجرور	18
اَيَحْسَبُ	اَ+ يَحْسَبُ	کیا وہ سمجھتا ہے	اَ: حرف استفہام۔ يَحْسَبُ: فعل مضارع	18
اَنْ	اَنْ	یہ کہ	حرف ناصب بہ معنی مصدر	30
لَّنْ	لَنْ	ہرگز نہیں	حرف نفی ناصب	16
يَّقْدِرَ	يَقْدِرَ	قادر ہو سکے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
عَلَيْهِ	عَلٰی + هِ	اس پر	عَلٰی: جار۔ هِ: مجرور	18

اَحَدٌ	اَحَدٌ	کوئی بھی	فاعل	7
يَقُوْلُ	يَـقُوْلُ	وہ کہتا ہے	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
اَهْلَكْتُ	اَ هْلَكْتُ	میں نے لٹا دیا	واحد متکلم فعل ماضی معروف	8
مَالًا	مَالاً	مال	موصوف	3
لُّبَدًا	لُـبَدًا	بہت زیادہ	صفت	3
اَيَحْسَبُ	اَ + يَحْسَبُ	کیا وہ سمجھتا ہے	اَ: حرف استفہام۔ يَحْسَبُ: فعل مضارع	10,15
اَنْ	اَنْ	یہ کہ	حرف ناصب بہ معنی مصدر	30
لَّمْ	لَـمْ	نہیں	حرف نفی	16
يَرَهٗ	يَـرَ + هٗ	اسے دیکھا	يَـرَ: واحد مذکر غائب فعل مضارع۔ هٗ: مفعول	10 7
اَحَدٌ	اَحَدٌ	کسی نے بھی	فاعل	7
اَلَمْ	اَ + لَـمْ	کیا نہیں	اَ: حرف استفہام۔ لَـمْ: حرف نفی	16,15
نَجْعَلْ	نَـجْعَلْ	ہم نے بنائیں	جمع متکلم فعل مضارع معروف	10
لَّهٗ	لَ + هٗ	اس کی	لَ: حرف جار۔ هٗ: مجرور	18
عَيْنَيْنِ	عَـيْـنَـيْـنِ	دو آنکھیں	معطوف علیہ	17
وَلِسَانًا	وَ+ لِسَانًا	اور زبان	وَ: حرف عطف۔ لِسَانًا: معطوف	17
وَّ شَفَتَيْنِ	وَ+ شَفَتَيْنِ	اور دو ہونٹ	وَ: حرف عطف۔ شَفَتَيْنِ: معطوف	17
وَ هَدَيْنٰهُ	وَ+ هَدَيْنَا + هُ	اور ہم نے دکھا دیئے اس کو	وَ: حرف عطف۔ هَدَيْنَا: جمع متکلم فعل ماضی۔ هُ: مفعول	8,17 7
النَّجْدَيْنِ	اَلْ + نَجْدَيْنِ	دو راستے	اَلْ: حرف تعریف۔ نَجْدَيْنِ: مفعول	7,1
فَلَا	فَ + لَا	پس نہیں	فَ: حرف تفصیل۔ لَا: حرف نفی	16
اقْتَحَمَ	اِقْتَحَمَ	وہ داخل ہوا	واحد مذکر غائب فعل ماضی	8

الْعَقَبَةَ	اَلْ + عَقَبَةَ	دشوار گھاٹی (میں)	اَلْ: حرف تعریف۔ عَقَبَةَ: مفعول	7,1
وَ مَآ	وَ+ مَآ	اور کیا	وَ: حرف عطف۔ مَآ: اسم استفہام	15,17
اَدْرٰىكَ	اَدْرٰی + كَ	معلوم آپ کو	اَدْرٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی كَ: مفعول	8 7
مَا	مَا	کیا (ہے)	اسم استفہام	15
الْعَقَبَةُ	اَلْ + عَقَبَةُ	دشوار گھاٹی	اَلْ: حرف تعریف۔ عَقَبَةُ: خبر	1
فَكُّ	فَكُّ	(وہ) آزاد کرنا (ہے)	مضاف	2
رَقَبَةٍ	رَقَبَةٍ	گردن کو	مضاف الیہ	2
اَوْ	اَوْ	یا	حرف عطف	17
اِطْعٰمٌ	اِطْعَامٌ	کھانا کھلانا (ہے)	مبتدا	1
فِيْ	فِيْ	میں	حرف جار	18
يَوْمٍ	يَوْمٍ	دن	مضاف	2
ذِيْ	ذِيْ	والے	مضاف	2
مَسْغَبَةٍ	مَسْغَبَةٍ	بھوک	مضاف الیہ	2
يَّتِيْمًا	يَتِيْمًا	یتیم (کو)	مفعول	7
ذَامَقْرَبَةٍ	ذَا + مَقْرَبَةٍ	قرابت والے	ذَا: مضاف۔ مَقْرَبَةٍ: مضاف الیہ	2
اَوْ	اَوْ	یا	حرف عطف	17
مِسْكِيْنًا	مِسْكِيْنًا	مسکین (کو)	مفعول	7
ذَامَتْرَبَةٍ	ذَا + مَتْرَبَةٍ	مٹی (غربت) میں پڑے ہوئے	ذَا: مضاف۔ مَتْرَبَةٍ: مضاف الیہ	2
ثُمَّ	ثُمَّ	پھر	حرف عطف	17
كَانَ	كَانَ	ہو وہ	فعل ناقص/فعل ماضی معروف	8,13
مِنَ	مِنَ	(ان لوگوں میں) سے	حرف جار	18

اَلَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	جو لوگ	اسم موصول	4
اٰمَنُوْا	اٰمَنُوْا	ایمان لائے	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
وَتَوَاصَوْا	وَ+ تَوَاصَوْا	اور ایک دوسرے کو وصیت کی	وَ: حرف عطف۔ تَوَاصَوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	17 8
بِالصَّبْرِ	بِ + اَلْ + صَبْرِ	صبر کی	بِ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ صَبْرِ: مجرور	1,18
وَ تَوَاصَوْا	وَ+ تَوَاصَوْا	اور ایک دوسرے کو وصیت کی	وَ: حرف عطف۔ تَوَاصَوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	17 8
بِالْمَرْحَمَةِ	بِ + اَلْ + مَرْحَمَةِ	رحم کی	بِ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تعریف۔ مَرْحَمَةِ: مجرور	1,18
اُولٰٓئِكَ	اُولَائِكَ	یہی لوگ (ہیں)	اسم اشارہ	5
اَصْحٰبُ	اَصْحَابُ	والے	مضاف	2
الْمَيْمَنَةِ	اَلْ + مَيْمَنَةِ	دائیں طرف	اَلْ: حرف تعریف۔ مَيْمَنَةِ: مضاف الیہ	2,1
وَ الَّذِيْنَ	وَ + اَلَّذِيْنَ	وہ لوگ	وَ: حرف عطف۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول	4,17
كَفَرُوْا	كَفَرُوْا	جنہوں نے کفر کیا	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
بِاٰيٰتِنَا	بِ + اٰيَاتِ + نَا	ہماری آیات کے ساتھ	بِ: حرف جار۔ اٰيَاتِ: مضاف۔ نَا: مضاف الیہ	2,18
هُمْ	هُمْ	وہی (ہیں)	اسم ضمیر جمع مذکر غائب	6
اَصْحٰبُ	اَصْحَابُ	والے	مضاف	2
الْمَشْئَمَةِ	اَلْ + مَشْئَمَةِ	بائیں طرف	اَلْ: حرف تعریف۔ مَشْئَمَةِ: مضاف الیہ	2,1
عَلَيْهِمْ	عَلٰی + هِمْ	ان پر	عَلٰی: جار۔ هِمْ: مضاف الیہ	2,18
نَارٌ	نَارٌ	آگ (ہے)	موصوف	3
مُّؤْصَدَةٌ	مُؤْصَدَةٌ	(ہر طرف سے) بند کی ہوئی	صفت	3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے

وَالۡفَجۡرِ	وَ + اَلۡ + فَجۡرِ	قسم ہے فجر کی	وَ: حرف جار بہ معنی قسم۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ فَجۡرِ: مجرور، معطوف علیہ	1,18 17
وَلَيَالٍ	وَ + لَيَالٍ	اور راتوں کی	وَ: حرف عطف۔ لَيَالٍ: موصوف	3,17
عَشۡرٍ	عَشۡرٍ	دس	صفت	3
وَّالشَّفۡعِ	وَ + اَلۡ + شَفۡعِ	اور جفت کی	وَّ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ شَّفۡعِ: معطوف	1,17
وَالۡوَتۡرِ	وَ + اَلۡ + وَتۡرِ	اور طاق کی	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ وَتۡرِ: معطوف	1,17
وَالَّيۡلِ	وَ + اَلۡ + لَيۡلِ	اور رات کی	وَ: حرف عطف۔ اَلۡ: حرف تعریف۔ لَيۡلِ: معطوف	1,17
اِذَا	اِذَا	جب	ظرف بہ معنی شرط	27
يَسۡرِ	يَسۡرِ	وہ گزر جائے	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
هَلۡ	هَلۡ	کیا	حرف استفہام	15
فِيۡ	فِيۡ	میں	حرف جار	18
ذٰلِكَ	ذَالِكَ	اس	اسم اشارہ	5
قَسَمٌ	قَسَمٌ	(عظیم) قسم ہے	مبتدا	1
لِّذِيۡ حِجۡرٍ	لِ + ذِيۡ + حِجۡرٍ	صاحب عقل کے لئے	لِ: حرف جار۔ ذِيۡ: مضاف۔ حِجۡرٍ: مضاف الیہ	2,18
اَلَمۡ	اَ + لَمۡ	کیا نہیں	اَ: حرف استفہام۔ لَمۡ: حرف نفی	16,15
تَرَ	تَرَ	آپ نے دیکھا	واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف	10
كَيۡفَ	كَيۡفَ	کیسے	اسم استفہام	15
فَعَلَ	فَعَلَ	کیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8

رَبُّكَ	رَبُّ + كَ	آپ کے رب نے	رَبُّ: مضاف ۔ كَ: مضاف الیہ	2
بِعَادٍ	بِ + عَادٍ	(قومِ) عاد کے ساتھ	بِ: حرف جار ۔ عَادٍ: مجرور	18
إِرَمَ	إِرَمَ	ارم	مضاف	2
ذَاتِ	ذَاتِ	والے	مضاف الیہ مضاف	2
الْعِمَادِ	اَلْ + عِمَادِ	ستونوں	اَلْ: حرف تعریف ۔ عِمَادِ: مضاف الیہ	2,1
الَّتِيْ	اَلَّتِيْ	وہ (ارم کہ)	اسم موصول	4
لَمْ	لَمْ	نہیں	حرف نفی	16
يُخْلَقْ	يُخْلَقْ	پیدا کئے گئے	واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول	11
مِثْلُهَا	مِثْلُ + هَا	ان جیسے	مِثْلُ: مضاف ۔ هَا: مضاف الیہ	2
فِي	فِيْ	میں	حرف جار	18
الْبِلَادِ	اَلْ + بِلَادِ	شہروں	اَلْ: حرف تعریف ۔ بِلَادِ: مجرور	18,1
وَثَمُوْدَ	وَ + ثَمُوْدَ	اور (قومِ) ثمود	وَ: حرف عطف ۔ ثَمُوْدَ: معطوف	17
الَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	وہ لوگ (کہ)	اسم موصول	4
جَابُوا	جَابُوْا	جنہوں نے تراشا	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
الصَّخْرَ	اَلْ + صَخْرَ	چٹانوں کو	اَلْ: حرف تعریف ۔ صَخْرَ: مفعول	7,1
بِالْوَادِ	بِ + اَلْ + وَادِ	وادیوں میں	بِ: حرف جار ۔ اَلْ: حرف تعریف ۔ وَادِ: مجرور	1,18
وَفِرْعَوْنَ	وَ + فِرْعَوْنَ	اور فرعون	وَ: حرف عطف ۔ فِرْعَوْنَ: معطوف	17
ذِي	ذِيْ	والا	مضاف	2
الْأَوْتَادِ	اَلْ + اَوْتَادِ	میخوں	اَلْ: حرف تعریف ۔ اَوْتَادِ: مضاف الیہ	2,1
الَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	وہ لوگ (کہ)	اسم موصول	4
طَغَوْا	طَغَوْا	جنہوں نے سرکشی کی	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
فِي	فِيْ	میں	حرف جار	18

اَلْبِلَادِ	اَلْ + بِلَادِ	شہروں	اَلْ: حرف تعریف۔ بِلَادِ: مجرور	18,1
فَاَكْثَرُوْا	فَ + اَكْثَرُوْا	پس انہوں نے زیادہ کیا	فَ: حرف تفصیل۔ اَكْثَرُوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
فِيْهَا	فِيْ + هَا	ان (شہروں) میں	فِيْ: حرف جار۔ هَا: مجرور	18
الْفَسَادَ	اَلْ + فَسَادَ	فساد	اَلْ: حرف تعریف۔ فَسَادَ: مفعول	7,1
فَصَبَّ	فَ + صَبَّ	پس برسایا	فَ: حرف تفصیل۔ صَبَّ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
عَلَيْهِمْ	عَلٰی + هِمْ	ان پر	عَلٰی: حرف جار۔ هِمْ: مجرور	18
رَبُّكَ	رَبُّ + كَ	آپ کے رب نے	رَبُّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
سَوْطَ	سَوْطَ	کوڑا	مضاف	2
عَذَابٍ	عَذَابٍ	عذاب (کا)	مضاف الیہ	2
اِنَّ	اِنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
رَبَّكَ	رَبَّ + كَ	آپ کا رب	رَبَّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
لَبِالْمِرْصَادِ	لَ + بِ + اَلْ + مِرْصَادِ	البتہ گھات میں (ہے)	لَ: حرف تاکید۔ بِ: حرف جار۔ اَلْ: حرف تاکید۔ مِرْصَادِ: مجرور	18
فَاَمَّا	فَ + اَمَّا	پس یہ کہ	فَ: حرف تفصیل۔ اَمَّا: حرف شرط	27
الْاِنْسَانُ	اَلْ + اِنْسَانُ	انسان	اَلْ: حرف تعریف۔ اِنْسَانُ: فاعل	7,1
اِذَا مَا	اِذَا + مَا	جب	اِذَا: حرف ظرف۔ مَا: حرف زائد	21
ابْتَلٰىهُ	اِبْتَلٰى + هُ	اسے آزماتا ہے	اَبْتَلٰى: واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ هُ: مفعول	8 7
رَبُّهٗ	رَبُّ + هٗ	اس کا رب	رَبُّ: مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2
فَاَكْرَمَهٗ	فَ + اَكْرَمَ + هٗ	پس اس کو عزت دیتا ہے	فَ: حرف تفصیل۔ اَكْرَمَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ هٗ: مفعول	8 7

17	حرف عطف	اور	وَ	وَ
8 7	نَعَّمَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ ہٗ: مفعول	اس کو نعمت دیتا ہے	نَعَّمَ + ہٗ	نَعَّمَهٗ
10	فَ: حرف تفصیل۔ یَقُوْلُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع	پس وہ (انسان) کہتا ہے	فَ + یَقُوْلُ	فَيَقُوْلُ
2	رَبِّ: مضاف۔ یْ: مضاف الیہ	میرے رب (نے)	رَبِّ + یْ	رَبِّيْٓ
8 7	اَکْرَمَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ نِ: مفعول	مجھے عزت بخشی	اَکْرَمَ + نِ	اَكْرَمَنِ
27,17	وَ: حرف عطف۔ اَمَّآ: حرف شرط	اور یہ کہ	وَ + اَمَّآ	وَاَمَّآ
21	اِذَا: حرف ظرف۔ مَا: حرف زائد	جب	اِذَا + مَا	اِذَا مَا
8 7	اِبْتَلٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ ہٗ: مفعول	وہ اس (انسان) کو آزماتا ہے	اِبْتَلٰی + ہٗ	ابْتَلٰىهُ
8	فَ: حرف تفصیل۔ قَدَرَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	پس وہ تنگ کرتا ہے	فَ + قَدَرَ	فَقَدَرَ
18	عَلٰی: حرف جار۔ ہِ: مجرور	اس پر	عَلٰی + ہِ	عَلَيْهِ
2	رِزْقَ: مضاف۔ ہٗ: مضاف الیہ	اس کا رزق	رِزْقَ + ہٗ	رِزْقَهٗ
10	فَ: حرف تفصیل۔ یَقُوْلُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع	پس وہ (انسان) کہتا ہے	فَ + یَقُوْلُ	فَيَقُوْلُ
2	رَبِّ: مضاف۔ یْ: مضاف الیہ	میرے رب (نے)	رَبِّ + یْ	رَبِّيْٓ
8 7	اَھَانَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ نِ: مفعول	میری توہین کی	اَھَانَ + نِ	اَهَانَنِ
23	حرف ردع	ہرگز نہیں	کَلَّا	كَلَّا
17	حرف عطف	بلکہ	بَلْ	بَلْ

لَّا	لَا	نہیں	حرف نفی	16
تُكْرِمُوْنَ	تُكْرِمُوْنَ	تم عزت کرتے	جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف	10
الْيَتِيْمَ	اَلْ + يَتِيْمَ	یتیم (کی)	اَلْ: حرف تعریف۔ يَتِيْمَ: مفعول	7,1
وَ لَا	وَ + لَا	اور نہیں	وَ: حرف عطف۔ لَا: حرف نفی	16,17
تَحٰٓضُّوْنَ	تَحَاضُّوْنَ	تم رغبت دلاتے	جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف	10
عَلٰى	عَلٰى	پر	حرف جار	18
طَعَامِ	طَعَامِ	کھانے کھلانے	مضاف	2
الْمِسْكِيْنِ	اَلْ + مِسْكِيْنِ	مسکین کو	اَلْ: حرف تعریف۔ مِسْكِيْنِ: مضاف الیہ	2,1
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
تَاْكُلُوْنَ	تَاْكُلُوْنَ	تم کھاتے ہو	جمع مذکر حاضر فعل مضارع	10
التُّرَاثَ	اَلْ + تُرَاثَ	میراث	اَلْ: حرف تعریف۔ تُرَاثَ: مفعول	7,1
اَكْلًا لَّمًّا	اَكْلًا + لَمًّا	خوب سمیٹ کر	اَكْلًا: موصوف۔ لَمًّا: صفت	3
وَّ	وَ	اور	حرف عطف	17
تُحِبُّوْنَ	تُحِبُّوْنَ	تم محبت کرتے ہو	جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف	10
الْمَالَ	اَلْ + مَالَ	مال (سے)	اَلْ: حرف تعریف۔ مَالَ: مضاف	2,1
حُبًّا	حُبًّا	محبت	موصوف	3
جَمًّا	جَمًّا	بہت زیادہ	صفت	3
كَلَّآ	كَلَّا	ہرگز نہیں	حرف ردع	23
اِذَا	اِذَا	جب	حرف ظرف	21
دُكَّتِ	دُكَّتِ	توڑ دی جائے گی	واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف	8
الْاَرْضُ	اَلْ + اَرْضُ	زمین	اَلْ: حرف تعریف۔ اَرْضُ: نائب فاعل	7,1
دَكًّا دَكًّا	دَكًّا + دَكًّا	ریزہ ریزہ کر کے	دَكًّا: حال۔ دَكًّا: حال ثانی	25
وَّ جَآءَ	وَ + جَآءَ	اور آئے گا	وَ: حرف عطف۔ جَآءَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8,17

رَبُّكَ	رَبُّ + كَ	آپ کا رب	رَبُّ: مضاف ۔ كَ: مضاف الیہ	2
وَ الْمَلَكُ	وَ + اَلْ + مَلَكُ	اور فرشتے	وَ: حرف عطف ۔ اَلْ: حرف تعریف مَلَكُ: معطوف	1,17
صَفًّا صَفًّا	صَفًّا + صَفًّا	صف در صف	صَفًّا: حال ۔ صَفًّا: حال ثانی	25
وَجِايْٓءَ	وَ + جِايْٓءَ	اور لایا جائے گا	وَ: حرف عطف ۔ جِايْٓءَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول	9,17
يَوْمَئِذٍ	يَوْمَ + اِذٍ	اس دن	يَوْمَ: مضاف ۔ اِذٍ: مضاف الیہ	2
بِجَهَنَّمَ	بِ + جَهَنَّمَ	جہنم کو	بِ: حرف جار ۔ جَهَنَّمَ: مجرور	18
يَوْمَئِذٍ	يَوْمَ + اِذٍ	اس دن	يَوْمَ: مضاف ۔ اِذٍ: مضاف الیہ	2
يَّتَذَكَّرُ	يَتَذَكَّرُ	نصیحت حاصل کرے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
الْاِنْسَانُ	اَلْ + اِنْسَانُ	انسان	اَلْ: حرف استغراق ۔ اِنْسَانُ: فاعل يَتَذَكَّرُ	14,24
وَاَنّٰى	وَ + اَنّٰى	اور کہاں (ہے)	وَ: حرف عطف ۔ اَنّٰى: اسم استفہام	15,17
لَهُ	لَ + هُ	اس کے لئے	لَ: حرف جار ۔ هُ: مجرور	18
الذِّكْرٰى	اَلْ + ذِكْرٰى	نصیحت	اَلْ: حرف تعریف ۔ ذِكْرٰى: مبتدا	1
يَقُوْلُ	يَقُوْلُ	وہ (انسان) کہے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
يٰلَيْتَنِيْ	يَا + لَيْتَ + نِيْ	اے کاش کہ میں	يَا: حرف ندا ۔ لَيْتَ: حرف مشبہ بالفعل ۔ نِيْ: اسم لیت	14,20
قَدَّمْتُ	قَدَّمْتُ	میں نے آگے بھیجا ہوتا	واحد متکلم فعل ماضی معروف	8
لِحَيَاتِيْ	لِ + حَيَاتِ + يْ	اپنی (آخرت کی) زندگی کے لئے	لِ: حرف جار ۔ حَيَاتِ: مضاف ۔ يْ: مضاف الیہ	2,18
فَيَوْمَئِذٍ	فَ + يَوْمَ + اِذٍ	پس اس دن	فَ: حرف تفصیل ۔ يَوْمَ: مضاف ۔ اِذٍ: مضاف الیہ	2
لَّا	لَا	نہیں	حرف نفی	16

يُعَذِّبُ	يُعَذِّبُ	عذاب دے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
عَذَابَهٗٓ	عَذَابَ + هٗٓ	اس (اللہ) جیسا عذاب	عَذَابَ: مضاف ۔ هٗٓ: مضاف الیہ	2
اَحَدٌ	اَحَدٌ	کوئی بھی	فاعل	7
وَّلَا	وَ + لَا	اور نہ ہی	وَ: حرف عطف ۔ لَا: حرف نفی	16,17
يُوْثِقُ	يُوْثِقُ	قید کرے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
وَثَاقَهٗٓ	وَثَاقَ + هٗٓ	اس کی طرح قید	وَثَاقَ: مضاف ۔ هٗٓ: مضاف الیہ	2
اَحَدٌ	اَحَدٌ	کوئی بھی	فاعل	7
يٰٓاَيَّتُهَا	يٰٓاَيَّتُهَا	اے	حرف ندا	20
النَّفْسُ	اَلْ + نَفْسُ	روح	اَلْ: حرف تعریف ۔ نَفْسُ: موصوف	3,1
الْمُطْمَئِنَّةُ	اَلْ + مُطْمَئِنَّةُ	اطمینان والی	اَلْ: حرف تعریف ۔ مُطْمَئِنَّةُ : صفت	3,1
ارْجِعِيْٓ	اِرْجِعِيْٓ	تو لوٹ جا	واحد مؤنث فعل امر حاضر معروف	12
اِلٰى	اِلٰى	طرف	حرف جار	18
رَبِّكِ	رَبِّ + كِ	اپنے رب کے	رَبِّ: مضاف ۔ كِ: مضاف الیہ	2
رَاضِيَةً	رَاضِيَةً	راضی ہونے والی	موصوف	3
مَّرْضِيَّةً	مَرْضِيَّةً	پسندیدہ	صفت	3
فَادْخُلِيْ	فَ + اُدْخُلِيْ	پس تو داخل ہو جا	فَ: حرف تفصیل ۔ اُدْخُلِيْ: واحد مؤنث فعل امر حاضر معروف	12
فِيْ	فِيْ	میں	حرف جار	18
عِبٰدِيْ	عِبَادِ + يْ	میرے بندوں	عِبَادِ: مضاف ۔ يْ: مضاف الیہ	2
وَادْخُلِيْ	وَ + اُدْخُلِيْ	اور تو داخل ہو جا	وَ: حرف عطف ۔ اُدْخُلِيْ: واحد مؤنث فعل امر حاضر معروف	17 12
جَنَّتِيْ	جَنَّتِ + يْ	میری جنت میں	جَنَّتِ: مضاف ۔ يْ: مضاف الیہ	2

حصّہ سوم : نماز کی دعائیں اور ان کا ترجمہ مع عربی قواعد (گرامر)

تکبیرِ تحریمہ (نماز شروع کرتے وقت پڑھئے)

لفظ	لفظ کس طرح بنا	ترجمہ	قواعد (گرامر)	سبق
اَللّٰهُ	اَللّٰهُ	اللہ	مبتدا	1
اَكْبَرُ	اَكْبَرُ	سب سے بڑا (ہے)	خبر	1

ثنا (تکبیر کے بعد ثنا یعنی اللہ تعالیٰ کی شان میں تعریفی کلمات پڑھئے)

لفظ	لفظ کس طرح بنا	ترجمہ	قواعد (گرامر)	سبق
سُبْحَانَكَ	سُبْحَانَ + كَ	پاک ہیں آپ	سُبْحَانَ: مضاف۔ كَ : مضاف الیہ	2
اَللّٰهُمَّ	اَللّٰهُ + مَّ	اے اللہ	اَللّٰهُ : منادیٰ۔مَّ : قائم مقام حرف ندا	20
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
بِحَمْدِكَ	بِ + حَمْدِ + كَ	اپنی تعریفوں کے ساتھ	بِ: حرف جار۔ حَمْدِ : مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2,18
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
تَبَارَكَ	تَبَارَكَ	بابرکت ہے	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
اسْمُكَ	اِسْمُ + كَ	آپ کا نام	اِسْمُ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
تَعَالٰى	تَعَالٰى	بلند و بالا ہے	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
جَدُّكَ	جَدُّ + كَ	آپ کی بزرگی	جَدُّ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2
وَلَآ	وَ + لَا	اور نہیں (ہے)	وَ: حرف عطف۔ لَا: حرف نفی جنس	19,17
اِلٰهَ	اِلٰهَ	کوئی (بھی) معبود	لانفی جنس کا اسم	19
غَيْرُكَ	غَيْرُ + كَ	آپ کے سوا	غَيْرُ: مضاف۔ كَ: مضاف الیہ	2

تعوّذ (ثنا کے بعد تعوّذ پڑھئے یعنی شیطان مردود کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگئے)

اَعُوْذُ	اَعُوْذُ	میں پناہ میں آتا ہوں	واحد متکلم فعل مضارع معروف	10
بِاللّٰهِ	بِ + اَللّٰهِ	اللہ کی	بِ: حرف جار۔ اَللّٰهِ : مجرور	18
مِنَ	مِنْ	سے	حرف جار	18
الشَّيْطٰنِ	اَلْ + شَيْطَانِ	شیطان	مجرور موصوف	18
الرَّجِيْمِ	اَلْ + رَجِيْمِ	مردود	صفت	3

سورہ فاتحہ (تعوّذ کے بعد سورہ فاتحہ پڑھئے)

بِسْمِ	بِ + اِسْمِ	(شروع) نام سے	بِ: حرف جار۔ اِسْمِ : مضاف	2,18
اللّٰهِ	اَللّٰهِ	اللہ (کے)	مضاف الیہ موصوف	3,2
الرَّحْمٰنِ	اَلْ + رَحْمَانِ	(جو) بڑا مہربان	اَلْ: حرف تعریف۔ رَحْمَانِ: صفت	3,1
الرَّحِيْمِ	اَلْ + رَحِيْمِ	بے حد رحم کرنے والا	اَلْ: حرف تعریف۔ رَحِيْمِ:صفت	3,1
اَلْحَمْدُ	اَلْ + حَمْدُ	ہر قسم کی تعریف	اَلْ: حرف استغراق ۔ حَمْدُ: مبتدا	1,24
لِلّٰهِ	لِ + اَللّٰهِ	اللہ کے لئے	لِ: حرف جار۔ اَللّٰهِ: مجرور موصوف	3,18
رَبِّ	رَبِّ	(جو) پالنے والا (ہے)	صفت مضاف	2,3
الْعٰلَمِيْنَ	اَلْ + عَالَمِيْنَ	تمام جہانوں کا	اَلْ: حرف تعریف۔عَالَمِيْنَ: مضاف الیہ	2,1
الرَّحْمٰنِ	اَلْ + رَحْمَانِ	(جو) بڑا مہربان	اَلْ: حرف تعریف۔ رَحْمَانِ: صفت	3,1
الرَّحِيْمِ	اَلْ + رَحِيْمِ	بے حد رحم کرنے والا	اَلْ: حرف تعریف۔ رَحِيْمِ:صفت	3,1
مٰلِكِ	مَالِكِ	(جو) مالک (ہے)	اسم فاعل مضاف	7
يَوْمِ	يَوْمِ	دن	مضاف الیہ مضاف	2
الدِّيْنِ	اَلْ + دِيْنِ	بدلہ، انصاف (کے)	اَلْ: حرف تعریف۔ دِيْنِ: مضاف الیہ	2,1
اِيَّاكَ	اِيَّاكَ	صرف تیری ہی	اسم ضمیر مخاطب مفعول	7
نَعْبُدُ	نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں	جمع متکلم فعل مضارع معروف	10

وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
اِيَّاكَ	اِ يَّا كَ	صرف تجھ ہی سے	اسم ضمیر مخاطب مفعول	7
نَسْتَعِيْنُ	نَسْتَعِيْنُ	ہم مدد مانگتے ہیں	جمع متکلم فعل مضارع معروف	10
اِهْدِنَا	اِهْدِ + نَا	ہدایت دے ہم کو	اِهْدِ: فعل امر حاضر۔ نَا: مفعول	7,12
الصِّرَاطَ	اَلْ + صِرَاطَ	راستہ (کی)	اَلْ: حرف تعریف۔ صِرَاطَ: موصوف	3,1
الْمُسْتَقِيْمَ	اَلْ + مُسْتَقِيْمَ	سیدھا	اَلْ: حرف تعریف۔ مُسْتَقِيْمَ: صفت	3,1
صِرَاطَ	صِرَاطَ	راستہ	بدل	29
الَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	ان لوگوں (کا)	اسم موصول	4
اَنْعَمْتَ	اَنْعَمْ + تَ	آپ نے انعام کیا	واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف	8
عَلَيْهِمْ	عَلٰی + هِمْ	ان پر	عَلٰی: حرف جار۔ هِمْ: ضمیر مجرور	18
غَيْرِ	غَيْرِ	نہ	مضاف	2
الْمَغْضُوْبِ	اَلْ + مَغْضُوْبِ	جن پر غصہ کیا گیا	اَلْ: حرف تعریف۔ مَغْضُوْبِ: مضاف الیہ	2,1
عَلَيْهِمْ	عَلٰی + هِمْ	جن پر	عَلٰی: حرف جار۔ هِمْ: اسم ضمیر مجرور	18
وَلَا	وَ + لَا	اور نہ (ہی)	وَ: حرف عطف۔ لَا: حرف نفی	16,17
الضَّآلِّيْنَ	اَلْ + ضَآلِّيْنَ	گمراہ لوگوں (کا)	اَلْ: حرف تعریف۔ ضَآلِّيْنَ: اسم فاعل	7,1
اٰمِيْنَ	اٰمِيْنَ	(اے اللہ) قبول فرمائیے	واحد مذکر فعل امر حاضر معروف	12

سورہ اخلاص (سورہ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کی کوئی بھی سورت تلاوت کیجئے)

بِسْمِ	بِ + اِسْمِ	(شروع) نام سے	بِ: حرف جار۔ اِسْمِ: مضاف	2,18
اللّٰهِ	اَللّٰهِ	اللہ (کے)	مضاف الیہ موصوف	2
الرَّحْمٰنِ	اَلْ + رَحْمَانِ	(جو) بڑا مہربان	اَلْ: حرف تعریف۔ رَحْمَانِ: صفت	3,1
الرَّحِيْمِ	اَلْ + رَحِيْمِ	بے حد رحم کرنے والا	اَلْ: حرف تعریف۔ رَحِيْمِ: صفت	3,1
قُلْ	قُلْ	آپ فرما دیجئے	واحد مذکر فعل امر حاضر معروف	12

هُوَ	هُوَ	وہ	اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا	6
اللّٰهُ	اَللّٰهُ	اللہ	مبتدا	1
اَحَدٌ	اَحَدٌ	ایک (ہے)	خبر	1
اَللّٰهُ	اَللّٰهُ	اللہ	مبتدا	1
الصَّمَدُ	اَلْ + صَمَدُ	بے نیاز (ہے)	اَلْ: حرف تعریف۔ صَمَدُ: خبر	1
لَمْ	لَمْ	نہیں	حرف نفی	16
يَلِدْ	يَلِدْ	اس نے جنا (کسی کو)	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
وَلَمْ	وَ + لَمْ	اور نہ (ہی)	وَ: حرف عطف۔ لَمْ: حرف نفی	16,17
يُوْلَدْ	يُوْلَدْ	وہ جنا گیا	واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول	11
وَلَمْ	وَ + لَمْ	اور نہیں	وَ: حرف عطف۔ لَمْ: حرف نفی	16,17
يَكُنْ	يَكُنْ	ہے	فعل ناقص/فعل مضارع	10,13
لَّهٗ	لَ + هٗ	اس کا	لَ: حرف جار۔ هٗ: مجرور	18
كُفُوًا	كُفُوًا	برابری کرنے والا	فعل ناقص يَكُنْ کی خبر	13
اَحَدٌ	اَحَدٌ	کوئی بھی	فعل ناقص يَكُنْ کا اسم	13

تکبیر (کوئی بھی سورت تلاوت کرنے کے بعد رکوع میں جاتے ہوئے پڑھئے)

اَللّٰهُ	اَللّٰهُ	اللہ	مبتدا	1
اَكْبَرُ	اَكْبَرُ	سب سے بڑا (ہے)	خبر	1

تسبیح (رکوع کی حالت میں کم از کم 3 مرتبہ پڑھئے)

سُبْحَانَ	سُبْحَانَ	پاک ہے	مضاف	2
رَبِّيَ	رَبِّ + يَ	میرا رب	رَبِّ: مضاف الیہ مضاف۔ يَ: مضاف الیہ، موصوف	2
الْعَظِيْمِ	اَلْ + عَظِيْمِ	(جو) عظمتوں والا (ہے)	صفت	3

تسمیع (رکوع سے سر اٹھاتے وقت پڑھئے)

سَمِعَ	سَمِعَ	سن لیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	8
اللّٰهُ	اَللّٰهُ	اللہ (نے)	فاعل	7
لِمَنْ	لِ + مَنْ	اس آدمی کی بات کو	لِ:حرف جار۔ مَنْ : مجرور	18
حَمِدَهٗ	حَمِدَ + هٗ	جس نے اس کی تعریف کی	حَمِدَ : واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ هٗ:مفعول	7,8

تحمید (رکوع سے اٹھنے کے بعد کھڑے ہو کر پڑھئے)

رَبَّنَا	رَبَّ + نَا	اے ہمارے رب	رَبَّ : مضاف۔ نَا: مضاف الیہ	2
لَكَ	لَ + كَ	آپ کے لئے (ہیں)	لَ حرف جار۔كَ : مجرور	18
اَلْحَمْدُ	اَلْ + حَمْدُ	تمام تعریفات	مبتدا	1

تکبیر (سجدہ میں جاتے وقت پڑھئے)

اَللّٰهُ	اَللّٰهُ	اللہ	مبتدا	1
اَكْبَرُ	اَكْبَرُ	سب سے بڑا (ہے)	خبر	1

تسبیح (سجدہ کی حالت میں کم از کم 3 مرتبہ پڑھئے)

سُبْحَانَ	سُبْحَانَ	پاک ہے	مضاف	2
رَبِّيَ	رَبِّ + يَ	میرا رب	رَبِّ : مضاف الیہ مضاف۔ يَ:مضاف الیہ، موصوف	2 3
الْاَعْلٰى	اَلْ + اَعْلٰى	(جو) بلندیوں والا (ہے)	صفت	3

تکبیر (سجدہ سے سر اٹھاتے وقت پڑھئے)

اَللّٰهُ	اَللّٰهُ	اللہ	مبتدا	1
اَكْبَرُ	اَكْبَرُ	سب سے بڑا (ہے)	خبر	1

جلسہ (2 سجدوں کے درمیان بیٹھے بیٹھے پڑھئے)

اَللّٰھُمَّ	اَللّٰہُ + مَّ	اے اللہ	اَللّٰہُ : منادیٰ۔مَّ : قائم مقام حرف ندا	20
اغْفِرْ لِیْ	اِغْفِرْ + لِ + یْ	مجھے بخش دیجئے	اِغْفِرْ: واحد مذکر امر حاضر معروف۔ لِ:حرف جار۔ یْ: مجرور	18,12
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
ارْحَمْنِیْ	اِرْحَمْ + نِیْ	مجھ پر رحم فرمائیے	اِرْحَمْ:امر حاضر معروف۔ نِیْ: مفعول	7,12
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
اجْبُرْنِیْ	اُجْبُرْ + نِیْ	میرا نقصان پورا کر دیجئے	اُجْبُرْ:امر حاضر معروف۔نِیْ:مفعول	7,12
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
اھْدِنِیْ	اِھْدِ + نِیْ	مجھے ہدایت دیجئے	اِھْدِ :امر حاضر معروف۔نِیْ:مفعول	7,12
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
ارْزُقْنِیْ	اُرْزُقْ + نِیْ	مجھے رزق دیجئے	اُرْزُقْ :امر حاضر معروف۔ نِیْ:مفعول	7,12

تشہد (دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ سے اٹھا کر بیٹھے بیٹھے پڑھئے)

اَلتَّحِیَّاتُ	اَلْ + تَحِیَّاتُ	تمام قولی عبادات	اَلْ :حرف تعریف۔ تَحِیَّاتُ: مبتدا معطوف علیہ	1 17
لِلّٰہِ	لِ + اَللّٰہِ	اللہ کے لئے (ہیں)	لِ :حرف جار۔اَللّٰہِ : مجرور	18
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
الصَّلَوَاتُ	اَلْ + صَلَوَاتُ	تمام بدنی عبادات	اَلْ :حرف تعریف۔ صَلَوَاتُ: معطوف ،معطوف الیہ	17,1
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
الطَّیِّبَاتُ	اَلْ + طَیِّبَاتُ	تمام مالی عبادات (بھی)	اَلْ :حرف تعریف۔ طَیِّبَاتُ: معطوف	17,1

اَلسَّلَامُ	اَلْ + سَلَامُ	سلامتی ہو	اَلْ:حرف تعریف۔ سَلَامُ: مبتدا	1
عَلَيْكَ	عَلٰی+ كَ	آپ پر	عَلٰی :حرف جار۔ كَ: مجرور	18
اَيُّهَا	اَيُّ + هَا	اے	اَيُّ :مضاف۔ هَا: مضاف الیہ	2
النَّبِيُّ	اَلْ + نَبِيُّ	نبی	اَلْ : حرف تعریف۔ نَبِيُّ: مبتدا	1
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
رَحْمَةُ	رَحْمَةُ	رحمت	مضاف	2
اللّٰهِ	اَللّٰهِ	اللہ (کی)	مضاف الیہ	2
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
بَرَكَاتُهٗ	بَرَكَاتُ + هٗ	اس کی برکات	بَرَكَاتُ : مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ	2
اَلسَّلَامُ	اَلْ + سَلَامُ	سلامتی ہو	اَلْ : حرف تعریف۔ سَلَامُ: مبتدا	1
عَلَيْنَا	عَلٰی + نَا	ہم پر	عَلٰی : حرف تعریف۔نَا: مجرور	18,1
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
عَلٰی	عَلٰی	پر	حرف جار	18
عِبَادِ	عِبَادِ	بندوں	مجرور مضاف	18
اللّٰهِ	اَللّٰهِ	اللہ کے	مضاف الیہ	2
الصَّالِحِيْنَ	اَلْ + صَالِحِيْنَ	نیک	اَلْ:حرف تعریف۔ صَالِحِيْنَ :صفت	3,1
اَشْهَدُ	اَشْهَدُ	میں گواہی دیتا ہوں	واحد متکلم فعل مضارع معروف	10
اَنْ	اَنْ	کہ	حرف مصدر	30
لَآ	لَآ	نہیں (ہے)	حرف لانفی جنس	19
اِلٰهَ	اِلٰهَ	کوئی معبود	لانفی جنس کا اسم	19
اِلَّا	اِلَّا	مگر	حرف استثنا	26
اللّٰهُ	اَللّٰهُ	اللہ	مستثنیٰ	26
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17

اَشْهَدُ	اَشْهَدُ	میں گواہی دیتا ہوں	واحد متکلم فعل مضارع معروف	10
اَنَّ	اَنَّ	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	14
مُحَمَّدًا	مُحَمَّدًا	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	اسم اِنَّ	14
عَبْدُهٗ	عَبْدُ + هٗ	اس کے بندے	عَبْدُ: مضاف۔ هٗ: مضاف علیہ	2
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
رَسُوْلُهٗ	رَسُوْلُ + هٗ	اس کے رسول (ہیں)	رَسُوْلُ: مضاف ۔ هٗ: مضاف الیہ	2

درود شریف (آخری رکعت کے تشہد کے بعد بیٹھے بیٹھے پڑھئے)

اَللّٰهُمَّ	اَللّٰهُمَّ	اے اللہ	اَللّٰهُ: منادیٰ۔ مَّ: قائم مقام حرف ندا	20
صَلِّ	صَلِّ	رحمت بھیجئے	واحد مذکر امر حاضر معروف	12
عَلٰی	عَلٰی	پر	حرف جار	18
مُحَمَّدٍ	مُحَمَّدٍ	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	مجرور	18
وَّ	وَ	اور	حرف عطف	17
عَلٰی	عَلٰی	پر	حرف جار	18
اٰلِ	اٰلِ	آل	مضاف	2
مُحَمَّدٍ	مُحَمَّدٍ	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	مضاف الیہ	2
كَمَا	كَ + مَا	جیسا کہ	كَ: حرف جار۔ مَا: مجرور	18
صَلَّيْتَ	صَلَّيْتَ	آپ نے رحمت بھیجی	واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف	8
عَلٰی	عَلٰی	پر	حرف جار	18
اِبْرٰهِيْمَ	اِبْرٰهِيْمَ	ابراہیم (علیہ السلام)	مجرور	18
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
عَلٰی	عَلٰی	پر	حرف جار	18
اٰلِ	اٰلِ	آل	مضاف	2

اِبْرَاھِیْمَ	اِ بْرَاھِیْمَ	ابراہیم (علیہ السلام)	مضاف الیہ	2
اِنَّکَ	اِنَّ + کَ	بے شک آپ	اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ کَ: اسم اِنَّ	14
حَمِیْدٌ	حَمِیْدٌ	تعریف کئے گئے	خبر اِنَّ	14
مَّجِیْدٌ	مَّجِیْدٌ	بزرگی والے (ہیں)	خبر اِنَّ	14
اَللّٰھُمَّ	اَ للّٰھُمَّ	اے اللہ	اَللّٰہُ: منادیٰ۔ مَّ: قائم مقام حرف ندا	20
بَارِکْ	بَارِکْ	برکت نازل فرمائیے	واحد مذکر فعل امر حاضر معروف	12
عَلٰی	عَلٰی	پر	حرف جار	18
مُحَمَّدٍ	مُحَمَّدٍ	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	مجرور	18
وَّ	وَ	اور	حرف عطف	17
عَلٰٓی	عَلٰٓی	پر	حرف جار	18
اٰلِ	اٰلِ	آل	مضاف	2
مُحَمَّدٍ	مُحَمَّدٍ	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	مضاف الیہ	2
کَمَا	کَ + مَا	جیسا کہ	کَ: حرف جار۔ مَا: مجرور	18
بَارَکْتَ	بَا رَ کْتَ	آپ نے برکت فرمائی	واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف	8
عَلٰٓی	عَلٰٓی	پر	حرف جار	18
اِبْرَاھِیْمَ	اِ بْرَاھِیْمَ	ابراہیم (علیہ السلام)	مجرور	18
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
عَلٰٓی	عَلٰٓی	پر	حرف جار	18
اٰلِ	اٰلِ	آلِ	مضاف	2
اِبْرَاھِیْمَ	اِ بْرَاھِیْمَ	ابراہیم (علیہ السلام)	مضاف الیہ	2
اِنَّکَ	اِنَّ + کَ	بے شک آپ	اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ کَ: اسم اِنَّ	14
حَمِیْدٌ	حَمِیْدٌ	تعریف کئے گئے	خبر اِنَّ	1
مَّجِیْدٌ	مَجِیْدٌ	بزرگی والے (ہیں)	خبر اِنَّ	1

❶ دعا (آخری رکعت کے تشہد میں درود شریف کے بعد بیٹھے بیٹھے پڑھئے)

اَللّٰھُمَّ	اَللّٰھُمَّ	اے اللہ	اَللّٰہُ : منادیٰ۔مَّ : قائم مقام حرف ندا	20
اِنِّیْ	اِنَّ + یْ	بے شک میں	اِنَّ:حرف مشبہ بالفعل۔یْ: اسم اِنَّ	14
ظَلَمْتُ	ظَلَمْتُ	میں نے ظلم کیا	واحد متکلم فعل ماضی معروف	8
نَفْسِیْ	نَفْسِ + یْ	اپنے نفس پر	نَفْسِ:مضاف۔یْ:مضاف الیہ	2
ظُلْمًا	ظُلْمًا	ظلم	موصوف	3
کَثِیْرًا	کَثِیْرًا	بہت زیادہ	صفت	3
وَّ	وَ	اور	حرف عطف	17
لَا	لَا	نہیں (ہے)	حرف نفی	16
یَغْفِرُ	یَغْفِرُ	بخشتا	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف	10
الذُّنُوْبَ	اَلْ + ذُنُوْبَ	گناہوں کو	اَلْ:حرف تعریف۔ذُنُوْبَ: مفعول	7,1
اِلَّآ	اِلَّآ	مگر	حرف استثنا	26
اَنْتَ	اَنْتَ	آپ	اسم ضمیر مخاطب	6
فَاغْفِرْ لِیْ	فَ + اِغْفِرْ + لِ + یْ	پس مجھے بخش دیجئے	فَ:حرف تفصیل۔اِغْفِرْ:واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔لِ:حرف جار۔یْ: مجرور	12 18
مَغْفِرَۃً	مَغْفِرَۃً	بخشش	مفعول	7
مِّنْ	مِنْ	سے	حرف جار	18
عِنْدِکَ	عِنْدِ + کَ	آپ کے پاس	عِنْدِ:مضاف۔کَ: مضاف الیہ	2
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
ارْحَمْنِیْٓ	اِرْحَمْ + نِیْٓ	مجھ پر رحم فرمایئے	اِرْحَمْ:واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔نِیْٓ: مفعول	12 7
اِنَّکَ	اِنَّ + کَ	بے شک آپ	اِنَّ:حرف مشبہ بالفعل۔کَ:اسم اِنَّ	14
اَنْتَ	اَنْتَ	آپ ہی	اسم ضمیر مخاطب مبتدا	6
الْغَفُوْرُ	اَلْ + غَفُوْرُ	خوب بخشنے والے	اَلْ:حرف تعریف۔غَفُوْرُ: خبر	1
الرَّحِیْمُ	اَلْ + رَحِیْمُ	بے حد مہربان (ہیں)	اَلْ:حرف تعریف۔رَحِیْمُ: خبر	1

❷ دعا (آخری رکعت کے تشہد کی حالت میں بیٹھے بیٹھے پڑھئے)

رَبَّنَا	رَبَّ + نَا	اے ہمارے رب	رَبَّ: مضاف۔ نَا: مضاف الیہ	2
اٰتِنَا	اٰتِ + نَا	ہمیں عطا فرمایئے	اٰتِ: واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔ نَا: مفعول	12 7
فِي	فِيْ	میں	حرف جار	18
الدُّنْيَا	اَلْ + دُنْيَا	دنیا	اَلْ: حرف تعریف۔ دُنْيَا: مجرور	18,1
حَسَنَةً	حَسَنَةً	بھلائی	مفعول	7
وَّ	وَ	اور	حرف عطف	17
فِي	فِيْ	میں	حرف جار	18
الْاٰخِرَةِ	اَلْ + اٰخِرَةِ	آخرت	اَلْ: حرف تعریف۔ اٰخِرَةِ: مجرور	18,1
حَسَنَةً	حَسَنَةً	بھلائی	مفعول	7
وَّ	وَ	اور	حرف عطف	17
قِنَا	قِ + نَا	ہمیں بچا لیجئے	قِ: واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔ نَا: مفعول	12 7
عَذَابَ	عَذَابَ	عذابِ	مضاف	2
النَّارِ	اَلْ + نَارِ	آگ (سے)	اَلْ: حرف تعریف۔ نَارِ: مضاف الیہ	2,1

سلام (دعائیں پڑھنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کیجئے)

اَلسَّلَامُ	اَلْ + سَلَامُ	سلامتی ہو	اَلْ: حرف تعریف۔ سَلَامُ: مبتدا	1
عَلَيْكُمْ	عَلٰى + كُمْ	تم پر	عَلٰى: حرف جار۔ كُمْ: مجرور	18
وَ	وَ	اور	حرف عطف	17
رَحْمَةُ	رَحْمَةُ	رحمت	مضاف	2
اللّٰهِ	اَللّٰهِ	اللہ (کی)	مضاف الیہ	2

گھر بیٹھے اسلام سیکھئے

❶ بذریعہ خط و کتابت کورس (انگلش یا اردو) ❷ قرآن کریم عربی (چھوٹا، بڑا سائز) ❸ قرآن کریم مترجم اردو (چھوٹا، بڑا سائز) ❹ قرآن کریم کا لفظی و بامحاروہ آسان اردو ترجمہ ❺ قرآن کریم مترجم فارسی ❻ 40 دن میں گھر بیٹھے قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے ❼ عربی سیکھئے (قرآن کریم و نماز کی دعاؤں سے) ❽ مختصر تفسیر ابن کثیر رحمۃ اللہ ❾ مختصر سیرت النبی ﷺ ❿ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف ⓫ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مسلم شریف ⓬ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف ⓭ آپ ﷺ کے لیل و نہار ⓮ بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ ⓯ سہل و آسان حج و عمرہ ⓰ دنیاوی تفکرات اور آخرت میں کامیابی کیلئے ⓱ اولاد کی تعلیم و تربیت ⓲ عورتوں کے مسائل اور ان کا حل ⓳ مریض کی نماز ⓴ قصص الانبیاء علیہم السلام ㉑ مختصر سیرت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم ㉒ بڑے گناہوں سے بچاؤ کیسے؟ ㉓ غم نہ کریں ㉔ عدت کے مسائل ㉕ نماز پڑھنا سیکھئے ㉖ قربانی کے مسائل ㉗ زکوٰۃ کی فرضیت، وعید اور نصاب ㉘ وقت کا بہترین استعمال ㉙ اولیاء اللہ کی کرامات ㉚ مختلف پمفلٹس و اسٹیکرز

ملنے کے پتے :

الاعلام الاسلامی
ISLAMIC COMMUNICATION TRUST
Spreading the Word of Allah Worldwide

کراچی
کمرہ نمبر 10، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ)، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ
ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ فون: 32210209 / 32627369

دفتری اوقات : صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل : بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamis4all.com
for all our Books and Correspondence Course

لاہور
F/1، رحمان پلازہ۔4، فاطمہ جناح روڈ، لاہور
فون: 36366207 / 36367338

اسلام آباد
المسعود اسلامی بکس، دکان نمبر B-10، بلاک B-4
مرکز F-8، اسلام آباد فون: 2261356